

قوله تعالى

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

لَعَنَ

بِرَأْيِنَا مُسْلِمًا نُوْجِدُ تَوْبَةً كَثِيرَةً رَّسُولُ اللَّهِ سَتَرَى بِرِيءًا

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْمِنَّةُ لَهُ بِمَوْلَاهُ بِسَلْسَلَةِ تَصَنِيفَاتِ الْوَرَى كِتَابِ رَهْمَتِ
الْمَوْسُوفِ بِهِ

تعلیم و سنت

حصه اول، دوم، سوم

تألیف

مولانا مولوی محمد الوری صاحب شوپاری رحمة الله

مکتبہ سلفیہ ذالدار گریٹر سنکر ۱۲۱

قوله تعالى
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

لَعَنَ
بِرَأْيِنَا مُسْلِمًا نُوَظِّهُ تَوْبَةً كَثِيرًا رَسُولُ اللَّهِ سَنَزِي پُورِ رُث

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْمِنَّةُ لَهُ مِنْجَلُهُ بِسَلْسَلَةِ تَصْنِيفَاتِ التَّوْرَى كِتَابِ رَهْنَمَائِ حَبِيبِ
الْمَوْسُو فَيَدُ

تَعْلِيمِ سُنَّتِ

حِصَّةِ اَوَّلِ ، دَوْمِ ، سَوْمِ

تَالِيفِ

مَوْلَانَا مَوْلَا مُحَمَّدِ التَّوْرِ صَاحِبِ شَوَّيَا نِي رَحْمَتِهِ اَللّٰهُ

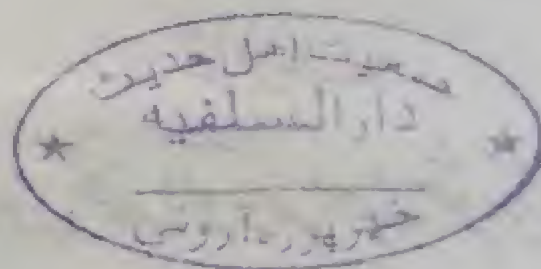
مَكْتَبَةِ سَلْفِيَّةِ ذَالِ اَكْرَسِي رَنَكِرِ (۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تعلیمِ سنت

حصہ

آول



دیباچہ طبع (گیارواں ایڈیشن)

اللہ رب العزت کا شکر ہے کہ اب کہ بار میں پھر قارئین سے مخاطب ہوں جبکہ مولینا انور صاحب شوپیانؒ کی مشہور کتاب ”تعلیم سنت“، مشتمل برتین حصص پر گیارہویں طباعت ہو رہی ہے۔ کتاب کی اہمیت کا اندازہ آپ اس بات سے بخوبی لگا سکتے ہیں کہ یہ کتاب ہزاروں کی تعداد میں چھاپنے کے باوجود ہاتھوں ہاتھ ختم ہوئی۔ ادارہ مکتبہ سلفیہ ذال ڈگر جس برق رفتاری کے ساتھ مولینا مرحوم کی کتابوں کو شائع کر رہا ہے اسکے لئے وہ مبارکبادی کا مستحق ہے۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ ادارہ آئندہ بھی ایسی کتابوں کی طباعت کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ تاکہ قارئین کرام کو مولینا انور صاحب شوپیانؒ کی تصنیفات سے محظوظ ہونے کا بھرپور موقع فراہم ہو سکے۔

اس کتاب کا روشن ترین پہلو یہ ہے کہ مولانا مرحوم نے کشمیری نظم میں ہر مسئلے کو دلکش پیرائے میں بیان کیا ہے۔ جو زبان زد خلاق عام ہو چکا ہے۔ میں وثوق سے کہتا ہوں کہ ایک عام انسان اگر اس کتاب کو من و عن یاد کرے تو وہ کسی بھی مسئلے میں الجھ نہیں سکتا بلکہ قرآن اور احادیث صحیح کی روشنی میں اس کا تسلی بخش حل اپنے لئے

باعث ہدایت اور نجات پا کر آخرت کی فلاح پانے کا حقدار ہے۔
 زبان اتنی سلیس اور سادہ ہے کہ عام پڑھا لکھا آدمی بھی اس سے
 مستفید ہوتا ہے۔ مجھے بے حد خوشی ہے کہ ”تعلیم سنت“ کی پھر سے
 طباعت ہو رہی ہے اور اس موقع پر میں قارئین کرام کو ہدیہ تہنیت
 پیش کرتا ہوں۔ اُمید ہے کہ قارئین کتاب ”تعلیم و سنت“ کا پھر اسی
 جوش اور ولولے سے خیر مقدم کریں گے جس کا مظاہرہ انہوں نے
 ماضی میں پیش کیا ہے۔ دعا گو ہوں کہ اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و امان
 میں رکھے۔ آمین

آپ کا مخلص

محمد نذیر فدا

توحید آباد بمنہ سرینگر

تاریخ یکم جولائی ۱۴۲۶ھ

نام کتاب	- تعلیمِ سنت۔ حصہ اول۔ دوم۔ سوم
مؤلف	- مولانا مولوی محمد انور صاحب شوپانی رحمۃ اللہ علیہ
کتابت	- حاجی غلام رسول (آرٹسٹ) سعید کدل شریکر۔
مطبوعہ	- جے۔ کے۔ آفسیٹ پرنٹرس، دہلی
قیمت	-

طباعت :-

بار اول	۱۹۵۲ء
بار دوم	۱۹۵۴ء
بار سوم	۱۹۶۲ء
بار چہارم	۱۹۷۱ء
بار پنجم	۱۹۷۵ء
بار ششم	۱۹۷۸ء
بار ہفتم	۱۹۸۳ء
بار ہشتم	۱۹۸۹ء
بار نہم	اپریل ۱۹۹۶ء
بار دہم	اکتوبر ۲۰۰۰ء

ناشر :- مکتبہ سلفیہ زالدگر سدی نگر۔ ۱۹۰۰۲

تقریظ

از: محمد نذیر فیدائ سبک نج جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول۔

حضرت مولانا مولوی محمد انور صاحب شوپیانوی علیہ الرحمۃ والاعتراف کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مشہور مؤرخ محمد دین فوق مرحوم کی رائے میں مولانا انور سرخیل علمائے اہل حدیث میں شمار ہوتے ہیں۔ اسی طرح کشمیری زبان کے مشہور افسانہ نگار جناب اختر محی الدین رقم طراز ہیں کہ مولانا مرحوم نے توہم پرستی کے خلاف جہاد کیا۔ غرض یہ کہ مولانا مرحوم کی خدمات کا اعتراف ان کے مداحوں کے علاوہ مخالفین نے بھی واشگاف الفاظ میں کیا ہے۔

کتاب "تعلیم سنت" مشتمل برتن حصص ان کی ایک مشہور و معروف تصنیف ہے۔ قارئین کرام نے اس کتاب کو جو پذیرائی بخشی وہ شاید ہی کشمیری زبان کی کسی اور کتاب کے نصیب میں حاصل ہوئی۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ مولانا مرحوم نے اپنی علمی صلاحیت سے سمندر کو کونے میں بند کیا وہ یہ کہ اس کتاب میں جہد سے تحد تک مسائل کی تسلی بخش وضاحت نظم کے پیرائے میں قرآن و احادیث کی روشنی میں کی گئی ہے۔ یہ کتاب آج تک تقریباً آٹھ بار ہزاروں کی تعداد میں شائع کی گئی۔ لیکن بد قسمتی سے ان میں کجتابت اور املا کی غلطی اور غیر معیاری چھپائی تھی جس کا ہمیں اعتراف ہے۔ لیکن اب کی بار خدا کے فضل و کرم سے یہ کتاب آفسیٹ پر چھپ کر تیار ہوئی ہے۔ موجودہ ایڈیشن کو کجتابت اور املا کی غلطی سے صاف کیا گیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ ادارہ مولانا مرحوم کی دیگر تصانیف گوشتایان شان زیور طباعت سے آراستہ کرنے کی سعی کریگا۔ راقم نے کم علمی استعداد کے باوجود کتاب کے مسودے پر نظر ثانی کی اور فہرست مضامین تیار کیا جو موجودہ ایڈیشن کی ایک خاص بات ہے۔

فهرست مضامین تعلیم سنت حصه اول

۳	هرگز نمیرد آن که دلش زنده شد به عشق.
۱۲	در بیان حمد باری تعالی.
۱۲	در بیان نعت.
۱۳	در بیان وجه تالیف.
۱۳	در بیان آغاز مضمون.
۱۵	در بیان حکم آب.
۱۵	در بیان قضای حاجت.
۱۷	در بیان مسائل متفرقه.
۱۷	در بیان موجبات غسل.
۱۸	در بیان غسل مستون.
۱۸	در بیان کیفیت غسل.
۱۹	در بیان مسواک.
۱۹	در بیان کیفیت طهارت.
۲۱	در بیان مسح بر موزه و جراب.
۲۲	در بیان تیمم.
۲۳	در بیان ناقصات وضو.
۲۳	در بیان حیض و نفاس و استحاضه.

- ۲۴ در بیان مقدار آب وضو و غسل -
- ۲۴ در بیان اوقات نماز پنجگانه -
- ۲۶ در بیان تعداد رکعات صلوٰۃ مفروضه -
- ۲۶ در بیان اذان -
- ۲۶ در بیان شرائط نماز -
- ۲۷ در بیان ارکان صلوٰۃ -
- ۲۸ در بیان مقسّدات صلوٰۃ -
- ۲۸ در بیان کیفیت صلوٰۃ -
- ۳۱ در بیان رکوع -
- ۳۲ در بیان قومه بعد رکوع -
- ۳۲ در بیان سجده -
- ۳۳ در بیان جلسه درمیان دو سجده -
- ۳۴ در بیان قعدہ اولی -
- ۳۵ التحیات -
- ۳۶ در بیان ذکر بعد صلوٰۃ -
- ۳۸ دعائے سید الاستغفار -
- ۳۸ دعائے قنوت -
- ۳۸ در بیان عملی که جائز است در صلوٰۃ و آنچه جائز نیست -
- ۳۹ در بیان سجده سهو -
- ۳۹ در بیان تسویت صفوف و جائے وقوف امام -

- ۴۰ در بیان مسائل شتی
- ۴۱ در بیان تاکید صلوات و وعید بے نمازان و مذمت جلد بازان
- ۴۲ در بیان سنن روایت
- ۴۳ در بیان تهجد و نماز وتر
- ۴۴ در بیان نواقل
- ۴۵ در بیان نماز عمید
- ۴۵ در بیان قضای نماز
- ۴۶ در بیان نماز خوف
- ۴۷ در بیان نماز مسافر
- ۴۸ در بیان نماز استسقاء
- ۴۹ در بیان نماز خسوف و کسوف
- ۵۰ در بیان نماز تحیمۃ المسجد و نماز استخاره و نماز تسبیح
- ۵۱ در بیان مجموعه مسائل جنازه
- ۵۲ در بیان خاتمه کتاب
- ۵۲ قصیده در بیان اوصاف زمره اهل حدیث

فہرست مضامین تعلیم سنت حصہ دوم

- ۵۵ بقیہ حصہ اول
- ۵۶ در بیان نجس مطلق
- ۵۷ در بیان تطہیر نجاسات

- ۵۸ در بیان بعضی مسائل آب و طهارت.
 ۵۹ در بیان بعضی مسائل اذان.
 ۶۱ در بیان احکام مساجد و مواضع صلوٰۃ و اوقات مکروهه.
 ۶۳ در بیان بعضی مسائل امام و مقتدی.
 ۶۴ در بیان بعضی مسائل نماز
 ۷۰ رجوع بمطلب.
 ۷۱ در بیان نماز مریض.
 ۷۲ در بیان نماز تراویح و تعداد توافل قبل و بعد نماز جمعه.
 ۷۲ در بیان سلام مسنون.
 ۷۴ رجوع بمطلب.
 ۷۴ در بیان دعوت.
 ۷۵ در بیان مصاحف.
 ۷۵ در بیان عطسه.
 ۷۵ در بیان عیادت.
 ۷۶ رجوع بمطلب.
 ۷۷ در بیان تلقین مختصر یعنی قریب المرگ.
 ۷۸ رجوع بمطلب.
 ۷۹ در بیان غسل میت.
 ۷۹ مسئله.
 ۸۰ رجوع بمطلب.

- ۸۱ در بیان تکفین میت -
- ۸۱ در بیان بجهیز و تکفین شهداء
- ۸۳ در بیان برداشتن جنازه -
- ۸۴ در بیان نماز جنازه -
- ۸۷ رجوع بمطلب -
- ۸۸ در بیان نماز جنازه نابالغ -
- ۸۸ در بیان مسائل متعلقه -
- ۹۰ در بیان تدفین میت -
- ۹۱ در بیان اهداء طعام برائے اہل میت -
- ۹۱ در بیان ماتم داری یعنی تعزیر -
- ۹۲ در بیان صدقہ میت -
- ۹۲ در بیان زیارت قبور -
- ۹۳ در بیان مجموعہ مسائل صیام -
- ۹۳ در بیان فرضیت صیام و رویت ہلال رمضان -
- ۹۴ در بیان شکستہ صوم -
- ۹۴ در بیان قضائے صوم -
- ۹۵ در بیان صوم نفلی -
- ۹۶ در بیان آداب صوم -
- ۹۶ در بیان سحر و افطار
- ۹۷ در بیان اعتکاف -

۹۸	رجوع بمطلب -
۹۸	در بیان قضائے صوم از طرف میّت -
۹۸	در بیان خاتمہ -
۹۹	نعت شریف در مدح خیر الوری -
۱۰۰	نعت یربان فارسی -
۱۰۲	قصیدہ در بیان توحید و سنت -
۱۰۴	خطاب بہ ناظرین -

فہرست مضامین تعلیم سنت حصّہ سوم -

۱۰۶	در بیان زکوٰۃ مفروضہ -
۱۰۷	در بیان اموالیکہ در آن زکوٰۃ واجب است -
۱۰۷	در بیان اموالیکہ در آن زکوٰۃ واجب نیست -
۱۰۹	در بیان زکوٰۃ اشتران سائیمہ -
۱۱۱	در بیان زکوٰۃ گاؤں سائیمہ -
۱۱۲	در بیان میش و بز سائیمہ -
۱۱۲	در بیان جانوریکہ در زکوٰۃ گرفتہ جائز نیست -
۱۱۲	در بیان چند مسائل متعلقہ زکوٰۃ سائیمہ -
۱۱۳	در بیان زکوٰۃ ذہب و فیضہ -
۱۱۳	در بیان زکوٰۃ معاون در کار -
۱۱۴	در بیان زکوٰۃ غلہ ہا و میوہ ہا -

- ۱۱۵ در بیان مسائل متفرقه متعلقه زکواة
- ۱۱۶ در بیان مصارف زکواة ومن لايجوز دفعها اليه .
- ۱۱۸ در بیان صدقه قطر .
- ۱۱۸ در بیان قرضه حج .
- ۱۱۹ در بیان اقسام حج .
- ۱۱۹ در بیان مواقيت احرام .
- ۱۲۰ در بیان تفریق احکام اقسام ثلاثه حج .
- ۱۲۲ در بیان احرام .
- ۱۲۳ در بیان مسائل متفرقه متعلقه حرم .
- ۱۲۳ در بیان حرمت حرمین شریفین .
- ۱۲۴ در بیان صفت حج .
- ۱۳۱ در بیان مناسک قرضه حج .
- ۱۳۴ در بیان مسائل متفرقه .
- ۱۳۸ در بیان خاتمه .
- ۱۳۹ در بیان سبب اختصار حصه سوم .
- ۱۴۰ در بیان وصیت دیگر .
- ۱۴۱ در بیان خاتمه رساله .
- ۱۴۲ توصیف نبی^۲ .
- ۱۴۵ ماخذ کتب .

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَامِدًا وَمُصَلِّيًا

ہرگز تمیر نہ آئے کہ دلش زندہ شد بعشق
ثبوت است بر جریدہ عالم دوام ما

آج سے کچھ ستو سال پہلے کی بات ہے کہ وادی کشمیر شرک و بدعت کی
آماج گاہ تھی، خدا پرستی کی بجائے قبر پرستی کا دور دورہ تھا۔ جہاں نظر جاتی
تھی وہاں اپنے لات و منات نظر آتے تھے۔ کثرت پرستی کی یہ انتہا ہو چکی تھی
کہ اقبالؒ کو کہنا پڑا ۵

کشمیر کے بابتندگی شو گرفتہ

ببت مے تراشد ز سنگ مزائے

خدا کی خدائی کے شریک جب اس افراط میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی رسالت کے شریک کم کیوں ہو سکتے تھے۔ یہ استثنائے چند حق گو علماء اور ان کے
حلقہ اثر کے اکثر لوگ کتاب و سنت سے بے خبر ہونے کے سبب بدعت کو ہی اصل دین
سمجھتے تھے۔ نفس پرست ملاؤں اور درویش نما مکاروں نے مذہب کو آمدنی کا
ایک ذریعہ بنا کر عوام الناس کو طرح طرح کے توہمات کا خوگر بنا دیا تھا۔ اس لئے مذہب کو
صحیح رنگ میں پیش کرنا ایک انتہائی مشکل کام تھا۔ مذہب کو اپنی اصلی شکل میں
پیش کرنے سے ایک تو غلط اعتقادات کی وہ ساری عمارتیں منہدم ہو جاتی تھیں۔
جنہیں صدیوں سے تعمیر کیا گیا تھا۔ دوسرے زہد و تقویٰ کے وہ تمام مفروضات

ختم ہو جاتے تھے جو غیر اسلامی تھے اور نتیجے کے طور پر مذہب کی ترجیح دینی کرنے والے کو نام نہاد مذہبی پیشواؤں اور جاہل عوام دونوں کی طرف سے بے پناہ مزاحمتوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس لئے اگر کچھ لوگ ایسے بھی تھے، جنہیں شرک و بدعت سے دلی نفرت تھی مگر وہ اس طوفانِ بدتمیزی کا برابر مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ جدیدہ ہے کہ بعض حق گو علمائے نے جب بدعات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا تو انہیں گھروں سے نکال دیا گیا۔ ایسے حالات میں بظاہر اصلاح کی کوئی گنجائش نظر نہیں آتی تھی۔

لیکن خدا کی مشیت تھی کہ اس بگاڑ میں سداہار کی راہ پیدا ہو۔ یہ راہ کوئی نئی راہ تو نہ تھی بلکہ یہ وہ راہ تھی جس پر خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیس برس تک ایک پوری قوم کو چلا چکے تھے اور تیرہ سو (۱۳۰۰) سال تک حق پسند مسلمان اجتماعی اور انفرادی دونوں صورتوں میں اس راہ کے راہروں رہ چکے تھے۔ اس بھولی ہوئی راہ پر بھٹکے ہوئے راہیوں کو دوبارہ لانے کے لئے ایک قائد کی ضرورت تھی۔ ایسے قائد کی نہیں جس کی طاقت کا منبع عوام ہوتے ہیں بلکہ ایسے قائد کی جس کی قوت کا سرچشمہ قرآن و سنت ہوتے ہیں۔

بہر حال شرک و بدعت کے ایسی گھٹا ٹوپ اندھیرے میں ایک مرد مجاہد اپنا سب کچھ چھوڑ کر میدانِ کارزار میں اُترا۔ دنیا داری کے جو سہارے اہل دنیا کو دنیا سے جھکڑا کر رکھتے ہیں، وہ سب سہارے برضاء و رغبت توڑ دیئے۔ اپنی آبائی ملکیت کی زمین اور مکان سے دست بردار ہوئے۔ اپنا رشتہ صرف ایک خدا سے باندھا۔ مخلوق سے اپنی تمام امیدیں توڑ کر انہیں بتان و ہم و گمان سمجھے اور لا الہ الا اللہ کی تفسیر بن کر ابھرے۔ ان کا عقیدہ اور عمل بالکل یہی تھا کہ

”یہ مال و دولت دنیا یہ رشتہ و پیوند بتان و ہم و گمان لا الہ الا اللہ“

یہ شخصیت جسے یہ اہم فریضہ سر انجام دینا تھا، مولانا محمد انور شوپیان کی
کوہ پیکر شخصیت تھی۔ آپ کی زندگی ایک جماعت کی مکمل تاریخ ہے۔ آپ نے زمانے
سے مسلح نہیں، جنگ کی۔ آپ نے زمانے سے نہیں بلے، جھگڑے، آپ نے زمانے کی تبدیلی
کے ساتھ اپنے آپ کو نہیں بدلا بلکہ زمانے کو اپنے لئے بدلنے کی کامیاب کوشش کی۔

لوگ کہتے ہیں زمانہ ہے بدلتا ہر دم

مرد وہ ہیں جو زمانے کو بدل دیتے ہیں

یہ جنگ جو آپ نے زمانے سے لڑی نہ سیاسی تھی نہ اقتصادی بلکہ خالص مذہبی
تھی۔ مورخین نے اسے وہابی تحریک کا نام دیا ہے۔ مشہور مؤرخ والٹر لارنس نے
اپنی کتاب "دی ویل آف کشمیر" میں لکھا ہے کہ کشمیر میں وہابی تحریک سب سے
پہلے شوپیان میں دو سو گھرانوں نے قبول کی ہے۔

مولانا نے اس تحریک کو شوپیان کی سر زمین سے نکال کر نہ صرف یہ کہ وادی کے
طول و عرض تک پہنچایا بلکہ لداخ اور صوبہ جموں کے متعدد مقامات تک پھیلایا۔
تبلیغ دین کا یہ صبر آزما کام سال ہا سال تک آپ کو تنہا کرنا پڑا، لیکن بہت
جلد تائید ایزدی سے آپ کو تازہ دم کمپ ہنچی۔ آپ کے فرزند اکبر مولانا عبد الغنی
شوپیانی سیالکوٹ سے فارع التحصیل ہو کر آئے اور آپ کے ساتھ تبلیغی
میشن میں شریک ہو گئے۔ پھر آپ تنہا نہ رہے۔ بلکہ آپ کے راز دان، مشیر اور معاون
فرزند اپنی پوری علمی اور عملی توانائیوں کے ساتھ آپ کے حریفوں سے برسر
پیکار ہوئے۔ اب آپ کو ضرور احساس تھا کہ

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں

۔ یہاں اب میرے راز دان اور بھی ہیں

اس احساس کو جلانے کے لئے آپ کا یہ شعر کافی ہے ۛ
 عبد الغنی وہ تھ گنڈ کمر گلدستہ انور پور کر
 اوڈ چون اوڈ گوہ و انوری یخو رٹا کئی سنے گو بری

کشمیر کی تاریخ نے ایک نیا مذہبی رخ اختیار کیا۔ ایک نیا خیال مبلغ کی
 شعبدہ مقالی نے سوچنے کے انداز بدل ڈالے۔ حق و باطل کے خود ساختہ معیار اپنا
 اعتماد کھونے لگے۔ اور اُن کی جگہ قرآن و حدیث کو حق و باطل کا صحیح معیار گردانا
 جانے لگا۔ مشرکوں اور بدعتیوں کے گھروں سے توحید و سنت کے شیدائی نمودار
 ہونے لگے۔ ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی۔ مسجدوں کے علاوہ گھروں، دکانوں
 اور کھیتوں میں توحید کے ترانے گائے جانے لگے۔ یہ ترانے اسی مرد خدا کی فکر سخن کا
 نتیجہ تھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں ۛ

ترواہ شتھ گوہ و پتھ کُن سنے، از چھ انور اشعار خوان

مشہور منزاہل توحید نے تھے شرکت گوہ و ویران

جوں جوں توحید و سنت کی آواز پھیلتی گئی، منافقوں کا زور بھی ٹرھتا
 گید۔ نام نہاد مذہبی پیشواؤں نے کفر کے فتوے صادر کئے۔ جاہل عوام نے اذیتیں
 پہنچائیں۔ لیکن توحید کی آواز دینے والی کہاں تھی۔ وہ اور زیادہ ابھری۔ مگر
 حاسدوں کی ریشہ دوانیاں ختم نہ ہوئیں۔ وہ انتقام کی نئی سبیلیں تلاش کرنے لگے۔
 یہاں تک کہ مولانا کو قید ہوتا پڑا۔ خود فرماتے ہیں ۛ

شاد انور بر براط گلشن باغ سنن

قید در زندان سہ شیدا از پے دیدارِ او

مولانا کی ثابت قدمی، حوصلہ مندی اور بے نیازی کے آگے دشمنوں کے تمام حربے

نا کام ہوتے گئے۔ وہ قید میں بھی شاد تھے۔ دشمنوں نے جب یہ دیکھا کہ مولانا ذاتی مصائب و مشکلات کی پروا کے بغیر اپنا کام چلا رہے ہیں تو انہوں نے مولانا کی ذات کے خلاف باضابطہ دشمنی کے ساتھ ساتھ ان کی تحریک کے خلاف بھی ایک منظم جوابی تحریک شروع کی۔ مختلف مکاتیب فکر کے علماء نے وہابی تحریک کے خلاف مختلف کتابیں لکھ کر اعتراضات کے پہاڑ کھڑے کئے تاکہ اس نئی طاقت کو ابھرنے نہ دیا جائے۔ مگر ان کی ان کوششوں کا اثر بالکل اُلٹا ہوا۔ مولانا نے ان کے جواب میں جو کتبائیں لکھیں، جب وہ مخالفین نے پڑھیں تو بعض مخالف مولانا کی صداقت کے قائل ہو گئے اور ان کی طرف سے لڑنے لگے۔

یہ زمانہ شعر و شاعری کے عروج کا زمانہ تھا۔ نظم میں اظہارِ مافی الضمیر کرنا قادر الکلامی کی دلیل سمجھی جاتی تھی۔ حسنِ اتفاق سے مولانا اپنے وقت کے بہترین شاعر تھے۔ مقصد حصول کی خاطر انہوں نے شاعری کو ذریعہ بنا کر توحیدِ سنت کے مضامین کو اپنی شاعری کا میدان بنایا۔ شاعر کی حیثیت سے ان کا مقابلہ کسی سے بن نہ پڑا۔ وہ اپنی طبیعت کی روانی کے اعتبار سے بحرِ بحرِ بحرِ بحر تھے۔ ان کی شاعری میں حَاقِظ کے نغمے، سعدی کی حکمت اور جامی کی والہیت کا ایک ایسا حسین امتزاج ملتا ہے جس کا بدل کشمیری زبان میں ملنا محال ہے۔ شعری اس اِرادِ اِدادِ قوت سے آپ نے برسوں کے فاصلے، مہینوں میں اور مہینوں کے فاصلے دنوں میں طے کئے۔ شاید ہی کوئی ایسا دینی معاملہ ہوگا۔ جسے آپ نے منظوم پیغام میں بیان نہ کیا ہو۔ پھر کمال یہ ہے کہ آپ نے صرف کسی ایک صنفِ سخن کو ذریعہ اظہار نہیں بنایا۔ بلکہ ہر صنفِ سخن میں اپنا زور دکھایا۔ غزل گوئی میں آپ کی شخصیت اس لحاظ سے

امتیازی شان کی حامل ہے کہ آپ کشمیری زبان کے پہلے صاحبِ دیوان شاعر تھے۔ اس وقت قارئینِ کرام کے سامنے ”تعلیمِ سنت“ جو مولانا کی اہم تصنیف کا ”تواں“ ایڈیشن ہے۔ اس ایڈیشن میں اس کے تینوں حصوں کو ایک ہی جلد میں پیش کیا گیا ہے۔ جب کہ گذشتہ ایڈیشنوں میں تین تین علیحدہ جلدیں ہوا کرتی تھیں۔ اس کتاب میں، جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہوتا ہے، فاضل مصنف نے دینی مسائل کو عام لوگوں کی واقفیت کے لئے عام فہم اشعار میں پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ خدا کے فضل سے یہ کتاب، کتابِ وسنت کی ترویج کا ایک بہت بڑا ذریعہ ثابت ہو چکی ہے۔ توحید و سنت کے شیدائیوں کے حافظے اس کتاب کے اشعار سے بھرے پڑے ہیں۔ مختلف فیہ مسائل میں کتاب کی رائے حتیٰ مانی جاتی ہے جس سے فاضل مصنف کی تحقیق اور علمی تبصر کا اندازہ ہوتا ہے۔ اشعار کی معنوی اور فنی خوبیوں کے سبب کتاب کی قدر و قیمت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پڑھنے والے کو جہاں دینی مسائل کی واقفیت ہوتی ہے وہاں اس کے ذوقِ سلیم کی پرورش بھی ہوتی ہے۔

بعض دوست بڑی نیک نیتی کے ساتھ یہ مشورہ دیتے ہیں کہ مولانا کی کشمیری تصانیف کا اردو ترجمہ کیا جائے تاکہ عام اردو دان طبقہ ان کی دینی خدمات سے مستفید ہو سکے، لیکن وہ بھول جاتے ہیں کہ مولانا کی تصانیف کشمیری نثر میں نہیں، بلکہ کشمیری نظم میں ہیں۔ نثر کا ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ لیکن نظم کا ترجمہ اگر ناممکن نہیں، مگر غیر موزوں ضرور ہے۔ کیونکہ شاعری لفظوں کا جوڑ ہوتا ہے۔ یہ جوڑ شاعر کی

شاعرانہ صلاحیتوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اگر اس جوڑ کو توڑ دیا جائے تو شعری لطافت اور اس کا حسن ختم ہو جائیں گے۔ اس لئے اگر ہم مولانا کی شاعری کا ترجمہ کریں گے تو اُن کے کلام کا تاثر، جاذبیت اور جوش قریب قریب سب زائل ہو جائیں گے۔ اور اگر ترجمے کی بات کرنے والے دوستوں کا یہ مقصد ہے کہ کشمیری شاعری کو اردو شاعری میں منتقل کیا جائے، تو یہ صورت پہلی صورت سے کہیں زیادہ مشکل ہے!

اس کے علاوہ اس امر کی طرف بھی توجہ دینا ضروری ہے کہ جس طرح مادری زبان میں بات سمجھی یا سمجھائی جاتی ہے اس طرح کسی دوسری زبان میں ممکن نہیں۔ مادری زبان کو ہر شخص نے اپنی ماں کے دودھ کے ساتھ پیا ہوتا ہے اس لئے اس زبان سے اپنے خیالات اور جذبات دوسروں تک پہنچانا یا دوسروں کے خیالات و جذبات کو سمجھنا سہل اور آسان ہوتا ہے۔ اس کے خلاف غیر مادری زبان کبھی بھی اظہار کا موثر ذریعہ نہیں ہو سکتی ہے۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہو چکی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی عمر کا بیشتر حصہ غیر مادری زبان سیکھنے میں صرف کرے پھر بھی یہ ممکن نہیں کہ وہ اس زبان کو بے تکلفی کے ساتھ بول یا سمجھ سکے۔ مادری زبان کو اُن پڑھ اور پڑھ لکھے دونوں بولتے بھی ہیں اور سمجھتے بھی ہیں چونکہ کشمیری زبان کشمیریوں کی مادری زبان ہے اس لئے تبلیغ دین کا کام اسی زبان میں کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ دین کی باتیں صرف اہل علم کو ہی نہیں بلکہ تمام لوگوں کو سمجھانے اور ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مولانا صرف کشمیری زبان ہی نہیں جانتے تھے بلکہ وہ عربی اور فارسی کے جید عالم بھی تھے مگر انہیں معلوم تھا کہ جو کام وہ مادری زبان سے

لے سکتے ہیں۔ وہ کام عربی یا فارسی زبان سے نہیں لیا جاسکتا ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنی تصانیف کا بیشتر حصہ کشمیری زبان میں پیش کیا ہے۔ میرے خیال میں کشمیری زبان کی اہمیت اب پہلے سے کہیں بڑھ گئی ہے۔ ترقی یافتہ اقوام کی لسانی پالیسی کا بغور مطالعہ کر کے یہ حقیقت تسلیم کرنے سے کوئی انکار نہیں کر سکتا ہے کہ جو قوم دین مذہب اور علم و حکمت کے خزانے اپنی نئی بود کو کم سے کم وقت میں دینے کی متمنی ہو۔ وہ مادری زبان کو ذریعہ تعلیم بنائے بغیر یہ کام نہیں کر سکتی ہے۔

آخر پر میں مولوی عبدالقیوم اور مولوی محمد بشیر دونوں عزیزوں کی درازی عمر کی دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔ یہ دونوں عزیز توحید و سنت کی مشعل کو الحاد کی آندھنیوں اور مخالفت کی یورشوں کے باوجود جلائے رکھے ہیں۔ جماعت کے اُن بھی خواہوں کے حق میں بھی یہی دعا ہے جو اس لادینی اور بے چینی کے دور میں گلشن توحید و سنت کی آبیاری کرنے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کرتے ہیں۔ وَالسَّلَام۔ وَآخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْ مَنْ اَنْصَرَ دِیْنََ مُحَمَّدٍ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ وَ اَخْذَلْ مَنْ خَالَ دِیْنَهٗ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

احقر العباد

مولوی عبد الحمید ابن مولانا النورج

ماہ جمیّد الثانی ۱۳۹۳ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَعْلِيمُ سُنَّتِ

حَقِّهِ

أَوَّلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دربیان حمدِ باری تعالیٰ

قدیرِ ذوالجلالِ سبے نیازِ
مَنُوئی معبودِ برحقِ سوی چھو باری
بقدرتِ مَنُوئی اَدُن بر سرِ تہون تلج
بجنت و اتناوان باسلامت
گنہاں ہجور تیم از تو رُسنت
شناساری شبان بس کردگارِ

شناساری شبان دانای رازِ
تھی نابودہ نشہ کبرِ بود ساری
جہاں محتاجِ تس کن تمسندی راج
اَدُن بخشان برحمتِ استقامت
اَدُن تراوان بچاہِ شرک و بدعت
صفتِ تمسندینا اندر شمارِ

دربیان نعت

چہورِ مہرِ حضرتِ خیرِ اُوری زان
بوحیۃِ آسمانی باخبرِ سوی
تمو کرو پانہ اسلاموک سراجِ
سجّہاہِ مینتِ تہنر اہلِ یقینن
بدل ات ہمتس خاصِ الہس
دما دم ظالیاتس صاحبس سور
یتھی کنہ سورِ مینتھو یہ شوب کارن

پس از حمدِ خدا ای مردِ ایمان
امینِ کیر یا خیرِ البشرِ سوی
تہنر دے واسطہ آسہ ووتِ اسلام
تہ کیاہ مینہ ہاؤ تم سالارِ دینن
دمو کیاہ اس تمس اُمتِ پناہس
دُرود و رحمتِ اللہِ شریفِ روز
تہندن سارنی اکن تہ یازن

۱۔ قرآن شریف سورۃ البقرہ پارہ اول و حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ابو داؤد ۱۲۔ مجمع القوائد جلد ۱ ص ۹۱۔
۲۔ حدیث حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت بخاری ۱۲۔ مجمع القوائد جلد ۲ ص ۹۱۔ ع۔ غ۔ شوبیانی۔

در بیان وجہ تالیف

<p>رسول اللہؐ سنا تجھ ناو بہت آؤ تجا تجھ ناو بہت جل پک چھ آہمت مخالفہم چھ تہس لہس جای چھوک نار یہی وت منگ خدائیں بے نیازیں یہ فرماوک نبی اللہؐ تہ منظور تمامن پٹھ یہوی ارشاد باری پٹھی کنہ تابعلین ہنر چھ لشکر یمن پٹھ رحمت اللہؐ سہماہ سوز یہ امر اللہؐ کنوی سردار سارن ژتس تہولس مہ وس منز ہلکان یہ فرمان آؤ از قرآن وسنت خدای برحقس زانان چہہ قاضی چھ عاہل بر شریعت در ہمہ کار نشانہ تیم چھ زن راہ یقینک مہیت نسخہ اندر اظہر ان چھم میان بلغ سنت روزہ دلشاد</p>	<p>طریق بندہ گی مومنین ژتس تھواؤ پیرچ تعلیم بہت بیشک چہہ آہمت یہی تت منز بہن بیشک لبن تار چھ خدمتگار ساری ات جہازس ایمان عالمن ہند یئی چھو دستور بہ سنت تم چہہ خدمتگار ساری صحابہ پیرو سنت سراسر پٹھی کنہ جملہ تبع تابعلین بوز رسول اللہؐ چھو مذہب دار سارن تہنر تعلیم لہس اہل نجاتن ایمان دینکن سارن یہی وت یمن اہل خدیثن حق چھو راضی رسول اکرمؐ لاگان وفادار محدث یم چھ تیم غمخوار دینک یمن نشہ گو یہ ثابت تی وٹن چھم نمازن ہنر یہ پیر تعلیم کریاد</p>
---	---

در بیان آغاز مضمون

<p>بہر سو جلدہ گلزار سنت عجیب گلہا چہہ ات منز گونہ گونہ</p>	<p>پیا آئی طالب اشمکار جنت یہوی گلزار از جنت نمونہ</p>
--	---

امک گل کے احادیث صحیحہ
 حدیث مصطفیٰ شرعاً و ان ت
 یہ فرمان از زبان در فشان دراؤ
 یہ کر آنحضرت و فعلی و ان ت
 یہ کثیر ہاہ کرنے پیش مصطفیٰ او
 یہ گو تعریف یتھ نام احادیث
 تہون او سم لکھت تفصیل اقسام
 وہ ہاؤے مختصر تھا فے لکھت تی
 چھو گودہ نیوک قسم سوی بہتر نومت
 یمن دوشون کتابن متر درج یس
 دو یوم یس در بخاری بس سو مرقوم
 چھو ژور یوم قسم یوس بر شرط شیخین
 سو پانژ یوم یس چھو بر شرط بخاری
 شیو م سوی قسم شیخین و سوان
 درین نسخہ لکھت تھا فے تھی کن
 نہ تقلیدک تعصب کیہنہ چھو درکار
 سنن در دل چھو تقلیدک مضیام
 یہوی تقلید از تحقیق ڈالن

نصیحت یوز الدین النصیر
 یہ کہنہ اظہار گو یعنی یہ حضرت
 چھت قولی حدیث ہند تھوان ت
 محدث فاضل و شہرت یہ تہو ت
 چہہ تقریری و ان ت ہوش دل تھاو
 تکی ہیون چھی نہ اقسام احادیث
 مگر خوف توالت بوز نہ آم
 احادیث صحیحین قسم سنت چھی
 بخاری مسلم منزیس چھو امت
 علامت متفق لفظس اندر چھو
 تر یوم بس مسلم منزیس چھو مرقوم
 تمو شرطو چھو یم اندر صحیحین
 شیم بر شرط مسلم بس شماری
 بیو فاضل نقاد ویت صحیح و ن
 حدیث معبر امتوت تھی کن
 رٹن سنت مسلمانن سزاوار
 ننن النسان بنن زن خود غرض تام
 بناون بدعتی اندر خیالن

۱۔ حدیث تیمم داری رضہ بروایت مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ۱۲۔ جمع الفوائد جلد ۲۔ ص ۱۵۱۔ ۲۔ بلوغ المرام
 مترجم اردو مطبوعہ ملتان ۱۲ اصطلاحات حدیث ص ۲۱۳۔ ۳۔ غریب شریانی۔ ۴۔ اصطلاحات حدیث۔ بلوغ المرام مترجم اردو
 مطبوعہ ملتان ۲۱۳۔ ۵۔ قرآن شریف سورۃ البقرہ۔ پارہ دوم۔

چھو تقلیدک نشان سنت رن کم	امامو ساری کرئس توئے ذم
مہ چھو منہ گفتگو کرئس و سن منز	ونن تعلیم سنت چھو سوئی طننر

در بیان حکم آب ۔

حدیثن ہند چھ یم عامل تہ ارباب	تریو چیزو دین ناپاک گو آب
ڈس منز رنگ ڈس بد بویس یام	سپن ناپاک بس فتویٰ بھوی عام
بھوی فتویٰ چھو حوض بوز کیرین	نشہ اہل حدیثن گو کتھن ترہن
تہ گویلہ پتر ناپاکی پوانے !!	چھ آبس رنگ و بولذت نوانے
اکوی چیزاہ ہسہ یامت نوان چھس	شرعیات حکم ناپاکی دیوان چھس
فرق چھنہ کنہتہ کم یا زیادہ آبس	تہ آب جاریس استادہ آبس
چھو آب غیر مستعمل بھوی پاک	تھوئی بے فرق مستعمل تہ چھوی پاک
حلالک چیز گر کہنہ ات اندر آو	تمی سیتن بدل آبس سپن ناو
عرق یا چائے رس چھس ناو تھاوان	سہ پاک کر نک صفت آبس چھو راوان
سراسر گو بھوی فتویٰ برابر	گذر از کوسہ اصلس نظر کر
نشہ اہل حدیثن سی چھو منظور	یمن اہل حدیثن چشم بد دور
چھو یمنی اہل سنت ناو شوین	یمی بر شرع پیغمبر چھ لوین

در بیان قضای حاجت

یمس شخصس برازوک آو حاجت	چھوئس لازم سوثر مارن جائے خلوت
بہن وقتہ اعوذ یاد کر تن	پناہ منگتن زحق دل شاد کرتن

دعا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ۔

۱۔ حمد اللہ الباقیہ شاہ ولی اللہ صاحب فضل و اعلام الموقعین علامہ حافظ ابن تیم صفحہ ۱۰۰ - ۱۰۱ در البقیہ مترجم باب الماء - ۲۔ غنی شریانی - ۳۔ در البقیہ مترجم - ۴۔ حدیث انس و شریانی - ۵۔ مسلم مشکوٰۃ آداب الخلاء

بسوی قبلہ بیٹھ یا تھکر کرن مہ
اگر ٹھہر آسہ کینہہ اندر مہیانہ
ز قبلہ آسہ ہر گہ ٹھہر نمودار
مہ تھا وں سیت حرمت و ول کانیہ چیز
کلاماہ بلکے ہرگز کرن مہ
تین جاین نشہ پر ہیز کرتن
تین بہنس چھ سالیس جای لوکن
چھو گھاٹن پٹھ منع بولس براز
وتن پٹھ منع امت وارہ تہو دیان
غسل خانس تہ واجن متر مہ کر بول
دچون آتھ چوسنہ لاکن شر مکاس
مہل استادہ روزت جامہ بالکل
پتھر وایت تلن گر تھ جامہ وارہ
پے پاکی ترہ طو مجھ امت چھو سنت
تریو کھوتہ زیادہ یدھے پیو ضرورت
چھ کُن تہ مٹر برابر ای برادر

چھکو سیت بولہ چھو جامہ برن مہ
چھو تہ جائز بہون سنت نشانہ
تقن رخصت چھو ای مرد و فادار
کلام حق کلام مصطفیٰ نیز
بچھن سنت، چھون منتر من مہ
یمین جاین منع شرعاً تہ عرفا
تین بہنس منع ات وارہ تھو کن
حذر کر ڈر خدایس بے نیاز
چھو عا بل بر شریعت ہر سلمان
ادب چھہ دل بلی بیشک ثری بول
چھو کھو فراتھت کیوت بس بہر کس
ز تھینس نکھ وایت تھوود پلو تھل
حیا کر در دو عام سوئی چھو چارہ
چھو سنت طاق یتھ آسن ضرورت
یمین بے باک لیکن طاق سنت
اُدج لید ثرن چھہ جائز حذر کر

۱۔ حدیث ابوالوہب بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب آداب الخلاء ۲۔ حدیث مشہورہ در عذاب قبر بلوغ الملام ۳۔ حدیث ابن عمر بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب الفضا ۴۔ در راہتہ مترجم ۵۔ حدیث ابوسعید بروایت ابوداؤد ابن ماجہ مشکوٰۃ ۶۔ در راہتہ ۷۔ حدیث ابوسریہ بروایت مسلم مشکوٰۃ ۸۔ حدیث معاذ بروایت ابوداؤد ابن ماجہ مشکوٰۃ حدیث ابوسریہ بروایت ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ ۹۔ ابوداؤد نسائی ترمذی ابن ماجہ بلوغ باب الفضا ۱۰۔ حدیث ابوقتیادہ بروایت بخاری مسلم بلوغ باب قصاص الجن ۱۱۔ حدیث انس ۱۲۔ بروایت ترمذی ابوداؤد دارمی مشکوٰۃ باب آداب الخلاء ۱۳۔ حدیث عایشہ بروایت احمد ابوداؤد نسائی مشکوٰۃ باب الفضا ۱۴۔ حدیث ابوسریہ بروایت ابوداؤد ابن ماجہ دارمی مشکوٰۃ باب الفضا

<p>اگر ہم چیز آسن نہ میسر بمس و سوا بس شیطان آسہ در دل سو تراون آب بر اینزار آسن چھ گرتنگی درین دین مبارک گرتھک یلہ پور فارغ حمد پر بوز دعا۔ الحمد للہ الذی اذہب عنی الازی و عافانی عفا نیک (نسائی۔ ابن تیمیہ)</p>	<p>چھو بہتر آب چھاؤن ای ہنرور تری بولتہ گرتھان تس آسہ مشکل بشرع مصطفیٰ سرشار آسن چھو فراوان خداوند تبارک تیتہ چھوی یاد غفرانک پیاموز دعا۔ الحمد للہ الذی اذہب عنی الازی و عافانی عفا نیک (نسائی۔ ابن تیمیہ)</p>
--	---

در بیان مسایل متفرقہ

<p>کرن یس بول تہارن بولہ باپت کرن استادہ روزت بول جائز اذتیت رات کیوت نیرن زخانہ اگر در وقت استبرا چھونا پاک کر انی مشرپاک مردن یاد تھاؤن قضای حاجتک یس پو ضرورت</p>	<p>زمیناہ نرم تی امت چھو سنت مگر اولی بہت ای مرد قایز توی سنت چھو تھاؤن بولدا نہ گوٹ پنجہ چھلن سنت ملت خاک مگر لازم زنا ن آب چھاؤن گرتھت فارغ نمازن کن ہین وت</p>
--	---

در بیان موجبات غسل

<p>چھو سترک سر گرتھن در ستر زن یا بشہوت آب نیرن یا نہ نیرن</p>	<p>غسل واجب پن فتویٰ یوئے عام ضرورت کنہہ چھوئے چھوس سران شیرن</p>
--	---

۱۔ در باب بہتہ مترجم و حدیث ابن مسعود بروایت ابوداؤد۔ ترمذی۔ بلاغ ص ۱۲۴۔ حدیث میغرہ بروایت بخاری۔ مسلم۔
بلاغ جلد ۱ ص ۱۲۴۔ حدیث زید و حدیث ابو ہریرہ۔ حدیث حکم۔ حدیث انس بروایت ابن ماجہ۔ السلاخ
جلد ۱ ص ۱۲۴۔ حدیث عائشہ بروایت احمد۔ ابوداؤد وغیرہ مشکوٰۃ باب آداب الخلاء ص ۱۲۴۔ فقہ
محمدیہ حصہ اول۔ السلاخ جلد ۱ ص ۱۲۴۔ مشکوٰۃ آداب الخلاء ص ۱۲۴۔ حدیث ایمنہ بروایت ابوداؤد۔ نسائی
مشکوٰۃ باب القبا۔ حدیث ابو ہریرہ بروایت ابوداؤد وغیرہ مشکوٰۃ باب القبا۔ ص ۱۲۴۔ السلاخ ج ۱ ص ۱۲۴۔
حدیث عائشہ بروایت مسلم۔ بلوغ المرام باب الحجت علی الخشوع و حدیث عبد اللہ بروایت اصحاب سنن و مالک ۱۲۴۔
جمع القوائد ج ۱ ص ۱۲۴۔ در باب بہتہ مترجم و در باب المغیث۔ السلاخ ج ۱ ص ۱۲۴۔
حدیث ابو ہریرہ بروایت بخاری و مسلم۔ بلوغ المرام باب غسل

کھن بیه یه منی نیرن بیهوت
اگرچه فکره سیتی نیرتن زن
وتھن یله نذرده گراسس تری لار
نفاس وحیضه نشه زن درایه بامت
چو مردن سران زن سو لازم
پنن یم چھس تھی مردن دین سران

تلت و طھ عالموتھومت شرط تت
غسل واجب پنن فتوی چھو روشن
غسل واجب پنن تت کیا سنا تار
تمس حکم وجوب غسل تامت
قرابته وال مردن آسنس یم
پنن اده تم چھ یم حاضر مسلمان

در بیان غسل مسنون

دوان یس سران مردن سران کرتن
چھو یس کافر ہشہ ایمان آنانی
چھو جمعوک غسل سنت ای برادر
چھان پانس گنڈون یس آسہ اترام
کرون بیه سران اولی قومہ ہمت زان
کرون بیه سران مولودن چھو سنت

صفا با حکم سنت پان کرتن
غسل تس پھ چھو سنت تی سنائی
چھو اولی غسل دوان عیدن اندر کر
یتھی کن ہیوت مکس اندر ارن یام
گڑھس یٹھ پاک از آلودگی پان
سہمہ دوہہ یاد تھو بعد از حجامت

در بیان کیفیت غسل

واتے ون مختصر با طرز استاد
اول چھل سہ اتھن دوان تی چھو سنت

طریق غسل آئی مومن تہہ کر یاد
اکی لہ دویہ تریہ یٹھ آسہ حاجت

لہ در راہیہ وقع۔ لہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا بروایت ترمذی وغیرہ ۱۲ مشکوٰۃ باب غسل۔ لہ در راہیہ باب الغسل۔
لہ در راہیہ و حدیث عائشہ بروایت ابو داؤد ۱۲۔ اور بلوغ المرام باب الغسل۔ لہ در راہیہ باب غسل المیت۔
لہ در راہیہ و حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بروایت احمد وغیرہ البیان ج ۱ ص ۵۷۔ لہ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بروایت بخاری
مسلم و عبد الرزاق ۱۲ بلوغ باب الغسل۔ لہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا بروایت ابو داؤد بلوغ باب ایضا۔ لہ حدیث نافع
وغیرہ ۱۲ البیان ج ۱ ص ۲۹۔ لہ حدیث خارجہ بروایت ترمذی وغیرہ ص ۱۷۔ لہ حدیث
عائشہ رضی اللہ عنہا مذکور ۱۲ ع غ شو پیانی۔ لہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا بروایت بخاری۔ مسلم۔
بلوغ المرام باب الغسل۔

شرمگه صاف کر اوّل ثری مل
 کین صافی ته پاکی آو منظور
 نمازن کیوت طهارت یته چو آسن
 تیره دُور همل آب تیمه پته تراو بر سر
 نبر یته نیره بے غسلی زهر بون
 گوطن تل آب آسن واتناون
 چھو اتم المونینس باو مت یسی
 یته کنه چھلته کھا فر پاس کر هوش
 پلن یوت اتھ تو تامت بدن مل
 گناه بخش خدا زن از گناه دارک
 اگرین برنه کهور گو بیون ضرورت
 مگر عذر آسه گنیه سردی دویم کت

دچھنه اتھ آب تل بس کھا فردی چھل
 سو آلاش سراسر کمزردی دور
 پس انگه کر طهارت پوره تھو کن
 خلا له کر سرس انگه کرت تر
 زیر پرت مویہ تل گر تھه آب واتن
 زنانه موی کر وونیت چھه تھاون
 رسول اکرم فرما دومت یسی
 دچھن کن تر او بده نس آب تھو گوش
 اکی یا دویم تر یه ساروی بدن چھل
 ده فتن پاس بظاہر کر بدن پاک
 طهارت نو کرنا چھنه کنه حاجت
 ز آنسور نه و تھه اولو چھوست

در بیان مسواک -

مؤخر لیس چھو مسواکس کرانی
 مسلمانس سبجز سنت هوس کیاہ

سنت درجه نمازے تس ہرانی
 یہ گو سنت ز تس تھو عذر بس کیاہ

در بیان کیفیت طہارت -

چھلن امت چھو سنت ہوشہ سان روز
 دچھنه اتھ آب تل پھ کھا فرس با

دو دست خوشن در ابتدا روز
 ہترن تامت چھلن تم وارہ کن دار

۱۰ حدیث ام سلمہ رضی اللہ عنہا - بلوغ باب الغسل - ۱۱ در بابہ مترجم اردو باب الغسل - ۱۲ سفر العادۃ فارسی صفحہ نمبر ۴ - ۱۳ حدیث احمد و غیرہ مترجم حاشیہ بلوغ المرم - ۱۴ حدیث ابو ہریرہ متفق علیہ مشکوٰۃ ج ۲ - ۱۵ غنیۃ

اکی لٹ چھلے یا دوپہ حد چھو ترن تام
 دچھنے آتھ آب تل سوی در دہان تراو
 دہانس نستہ یلہ یکجا لدک آب
 کرن کولہ کثرہ استمشاق بیون بیون
 محدث یم چھ فاضل تم ونلے
 دنن نس کھافرے دستہ چھ مشہور
 اکی دوپہ تریہ یٹھ حاجت چھو آسن
 دچھنے آتھ آب تل سوی بر جبین تراو
 دہ فش دوشوی اتھور ویس برابر
 رتھ تل اک آتھ تھونب سوی ریشہ تل لای
 رتھ کھونہ وٹ پٹھ دچھن تر بعد از ان چھل
 اکی لٹ چھل دوبارہ یا سہ بارہ
 رتھ آتھ یا آب تر کر ای برادر
 دیو دستو کنوی فش پت کنوی نیون
 یتھی کنہ ٹوپہ پٹ دستار پٹ کر
 سرس منز ویس چھو آستان شہر
 بہ گوگر ٹوپہ پٹ دستار پٹ پور
 نوی آتھ کنن کر مسح کنہ تی آو
 تولت یس آب کھ کے مسحہ بابت

رتھ تھو گو یہ اسلاموک سر انجام
 تھی منزہ اڈ رتھ پتہ نستہ کیوت تھو
 یہوی گو وصل بس سنت چھو دریاب
 چھونہ ثابت محدث فاضلو ون
 حدیث منز کرون وصلی ننانے
 کرون کثرہ کسمہ سیتی نستہ تل دور
 حدیثوک حکم بس سنت شناسن
 دیوم اتھ سیت تھو اس حکم تی آو
 اکی یا دوپہ بس ترن تام حد کر
 خلالہ کرتہ انگو سیت رول نیای
 یتھی کنہ چھلے کھو فرز کیرت کل
 مسایل یاد تھاون وارہ وارہ
 کلس کر مسح نینہ سی تی چھو بہتر
 کورت یتہ ابتدا فیرت تھوی یون
 یہ چھوی فعل مبارک از پیمبر
 اتھو سیتن دہ فش تہ ریمتہ پٹ کر
 چھو در سنت سو دیگر طرز مسطور
 نیر کن نہ اندر انگشت فیرہ ناو
 تھی آتھ کنن ہند مسح رخصت

لے حدیث تابروایت ترمذی ابن ماجہ مشکوٰۃ سنت الوضوء لے حدیث عمران وغیرہ بلوغ اللہ باب
 الوضوء سفر العادة فارسی۔ لے حدیث مغیرہ بروایت مسلم البلاغ ج ۱ ص ۷۷۔ لے حدیث عبد اللہ
 بروایت ترمذی مسلم مشکوٰۃ باب الوضوء ج ۱ ص ۷۷۔

دیمون کھور چھل ژنون بت گوشت دل تھاو کران کنه آس انگشتن خسلام اگر بانس اندر آب طہارت بہ گو اک آبه داماه ایستاده بستاده بیه چون گزہ آب زمزم طہارت پور سیدت پر شہادت	یتھی کنه چھل دیوم کھر ہوش دل تھاو ضرورت آسہ گرای خوش خصالہ پر وموت آسہ دامہ چون چھو سنت شو چون امت چھو کیا دیون طول زیادہ حدیث منز چھو از سردار عالم ۲ دعا یوس بیک در سفر السعادت
--	--

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

پرن اسم اللہ اول در وضو آو نور موت ز لوطہ دفرہ زاہ مہ کرباد	ز اذکار وضو ثابت یتوی دراو میان باغ سنت روز دلشاد
--	--

در بیان مسح بر موزہ و جراب

رہ لاگوت موزہ گر بعد از طہارت لفاقس کھورہ کس جوراہ پو تاؤ زیر وقت وضو کر مسح پٹ تت طریق مسح ہاوی وارہ تھو یاد ٹنڈ و پیچہ رکھ گزہ کن ان یتھی کنه کر زہ دون پابین برابر اکوی دودہ رات بس مدت مقیمس تمس تری راژ تہ تری دودہ چھو مہ	نہ جوراہ لاگوت چھی کئی کت ونان یی صاحب قاموس کن تھاو نبر کڈ لوک چھو نہ ہر گز ضرورت زہ اتھ کر آبه سینن تر چھو ارشاد چھو ثابت پاژ روی انگجو سخن من چھو سنت مسح کھورن پیچہ کئی کر مسافر یس چھو شرک حکم کیاہ تس سو کرتن مسح موزن منز بفرصت
--	---

لہ سفر السعادت فارسی صفحہ ۷ - لہ حدیث مغیرہ بروایت احمد وغیرہ مشکوٰۃ باب المسح علی الخفین
ع. ۷. ۸. ۹. ۱۰. ۱۱. ۱۲. ۱۳. ۱۴. ۱۵. ۱۶. ۱۷. ۱۸. ۱۹. ۲۰. ۲۱. ۲۲. ۲۳. ۲۴. ۲۵. ۲۶. ۲۷. ۲۸. ۲۹. ۳۰. ۳۱. ۳۲. ۳۳. ۳۴. ۳۵. ۳۶. ۳۷. ۳۸. ۳۹. ۴۰. ۴۱. ۴۲. ۴۳. ۴۴. ۴۵. ۴۶. ۴۷. ۴۸. ۴۹. ۵۰. ۵۱. ۵۲. ۵۳. ۵۴. ۵۵. ۵۶. ۵۷. ۵۸. ۵۹. ۶۰. ۶۱. ۶۲. ۶۳. ۶۴. ۶۵. ۶۶. ۶۷. ۶۸. ۶۹. ۷۰. ۷۱. ۷۲. ۷۳. ۷۴. ۷۵. ۷۶. ۷۷. ۷۸. ۷۹. ۸۰. ۸۱. ۸۲. ۸۳. ۸۴. ۸۵. ۸۶. ۸۷. ۸۸. ۸۹. ۹۰. ۹۱. ۹۲. ۹۳. ۹۴. ۹۵. ۹۶. ۹۷. ۹۸. ۹۹. ۱۰۰.

فطانی مسح تامت فط وُضُو یام
چھوئی برحق نیر بیشک کڈون پیو
یراز و بولہ باپت چھوسنہ پروای
چھوتہ پٹھ مسح جائزہ وارہ تہو کن

وُضُو یوتام روزن مسح تو تام
فٹان پیہ پوریلہ مدت اُیو ک گو
فٹ غسلی کڈن پیو موزہ از پای
چھوز خمس پٹھ گندت یا کنہہ چھو آسن

در بیان تیمم

چھو حکم حق تیمم کر بیک بار
چھو بس کنہہ عذر تس گوبس تیمم
کڈون بیشک تیمم چھوس ترہ کن تھو
اکوئی ضرباہ چھو ثابت رت دُون سُو
تکھ یلہ تہد دہ فوک لوت منز اتھن دُون
پس انگہ دُون اتھن بس ای یرادر
نہ گو ضرب دوم ثابت چھو یئی فون
حدیثوک حکم یئی وسواس کر دور
تہ جائزہ با تیمم دار گردن
پرک جائزہ تہ آموت روز تازہ
ادا کر ید کرک معلوم یئی چھوم
لبون نہ آب تس کیاہ حکم امت
تیمم پاک بے شک گو خیر دار
تیمم تس تیمم سیتن فطانی

وُضُو اس کیوت لیکنے آب ای یار
یتھی کنہہ صاحب عذر تس تیمم
اگرچہ سالہا عذر تس اندر پیو
کیرن نیت تہ بسم اللہ پرون چھو ی
زہ اتھ لای پاک مڑہ پٹھ وارہ تھو کن
دہ فش دوشوی اتھو رو بس برابر
کھونن تامت تسہ ثابت چھو فش دیون
تیمم بیوٹھ برجلے وُضُو پور
یہ جائزہ با وُضُو با غسل سپدن
اگر از یک طہارت کنہہ نمازہ
یتھی کینہہ وقت کینہہ از یک تیمم
اگر بے غسل شخصہ آسہ گو مت
نہ چھوس عذر کینہہ کرتن سو یکبار
طہارت بس تیمم سیتن فطانی

لہ در بابہ فیصل تیمم ع غ شو پاتی

نمازے نشہ تیممہ و دل یلہ دراؤ نشہ گو عذرہ نشہ فارغ درآندم تیممہ سیت پر مرت وقت تم یم	امی وقتہ تمس آبہ اتھ آؤ مسہ ہرگز وضو کرنک ہین غم دوبارہ تم پر ن وین چھسنہ لازم
--	--

در بیان ناقصات وضو

زہ و تہ یمہ آد میس فضلہ بابت قطان بیہ قیہ سیتن ای برادر بشہوت یوس کران مس جائے ستر رژتس تھو پیش پس ناقص میس آؤ جماعہ سیت قُط بیہ ای ہنر باز شنکت لہ زندہ سیتی قُط وضو بوز	تمو کن دراو یلہ کہنہ قُط طہارت وضو ادہ تو کرن پیو وارہ تی در حدیس منز چھو آمت قُط وضو تس زن و مردن پھوی فتویٰ کنوی دراؤ قُطان بیہ تس کھیوان یوس اونہ سنداز حدیث معتبر ثابت چھو خوش روز
--	---

در بیان حیض و نفاس و استحاضہ

چھو شر زہ برو نہ یوس خون حیض تی گو یمو خولو دیو پتہ پاک بازہ و تہ حیض و نفاس منز زنان نمازن منع چھوک بیہ روزہ درہس قرآن پرہ نس تہ تہف کرنس منع چھوک معافی چھک نمازن یاد تھو روز مگر در استحاضہ اے برادر زنانہ مبتلا لیسہ روزہ ات منز	یہ شر زت خون نفاسوک تاوت پو چھو تونس ناؤ تریمس استحاضہ منع آموت کمین چیزن تہ تھو کن اژن میشدے طواف کعبہ کرہ نس جماعس منع چھوک بیہ روزہ ناؤک قضا روزن درن ارشاد سوی بوز منع ہرگز یمین چیزن چھو کہنہ کر کرن سارن نمازن طہر توک سنز
---	---

<p>چو بهتر غسل کرده بدوی سه نذر زین وضو کرده در میان غسل مستور یه حیضوک کنه ته مدت فن چو آمت یمن عادت چو تیه تس توتکه چو اظهر یمس نه آبه کنه عادت سه زان چو حیضوک خون اکثر سرج آسن سین یله پاک خالص آب چهاون سینه یله غسله نشه فایع تهون جس نفا سوک بوز ژر تیه روزر اکثر</p>	<p>اکی غسله جمع پیره دون نمازن ننه کرده سران وقتن پانژ وژر پور چیه کس کژر دوه ته کر کنه بیون چو در امت ته گوتم دوه چیه لیس یم دوه مقرر بین یته آسه عادت تته سه مان سه وچتن سرج نه خون آسه گوژمن ونه منز آب غسلن لون تراون چو سنت مشک تهاون شر مگاهس نه کم دوه آسنوک مدت مقرر</p>
--	--

در بیان مقدار آب وضو و غسل

<p>وضو کرنس اندراک مڈره ورتاؤ سوگو اڈیسر انگریزی وزن بوز تمے گیہ پانژ مڈ خدای برادر موافق حاجتس ای مرد فایز چو چهل چهل بدعتی پانس کران چاک گره حقن سوی پاک یم اک مون سنت چھو وواسوک سنب ژر آب چهاون</p>	<p>چیه غسل ژور مدلس یاد بی تهاؤ چیه غسل ڈای سیری خیرج آموز کمی گره آب چهاون تی چو بهتر کمی بیشی کرن در آب جایز بحر تعلیم سنت کر گره من پاک تمس اده وعده گلزار حنت چھو آمت متع تت تی یاد پاؤن</p>
---	--

در بیان اوقات نماز پنجگانه

<p>ڈلن یله شمس نصقه نش ہوانی</p>	<p>چھو اول وقت سوی ظہر وک پوانی</p>
----------------------------------	-------------------------------------

له حدیث اُمیہ برایت الوداد و جمع الغوائد جلد ۱ ص ۲۹ سفر السعاده فارسی و بلورغ المرام ۳۰ در رہبہم مترجم و فتح المغیث
صفه ۶-۷ غ شویلی

گرتھن یلہ سایہ ہر چیز کو برابر
 تگی بوزن تہ گو انسان یٹھ زیوٹھ
 سو ظہر کو وقت آخر ختم گو تام
 برابر گے زہ سایہ پور یامت
 چھ زردی آفتابس یام فیران
 نماز عصر یس عدا چھو تراوان
 یہ خاور لوس یامت رودنہ نن
 شفق یوس کرخ یو تامت سو روزن
 شفق یوس بیک چہت سوی دلاویا
 تریوم حصہ رات گرتھن تام اظہر
 ادا تا نصف شب خفتن گرتھانی
 پھلن ہیوت یام صبحن وقت اول
 ز مشرق آفتابن ہیوت کھن یام
 نند ریس آسہ پیمتر گونہ بیدار
 چھوٹس سوی وقت یلہ بیدار گو بوز
 میس دودہ لوسنہ بروٹھ آیہ رکعت
 غروبس بروٹھ یلہ رکعت پین اک
 یہ باقی رو دمت تس آسہ فجرس
 یتھی کتہ آفتابس بروٹھ صبحن
 نماز فجر تس آتھ او تی نن

تین چیزن یمن ہمتد سایہ اظہر
 تیتھوی یلہ رصایہ ہول امتد تھریوٹھ
 چھ اول وقت عصر کو آتھ دین نام
 سو عصر کو وقت آخر ناؤ ہیوت
 نماز عصر ہیوت رخصت چھو تیران
 چھو پالنس جائے ولس منز بناوان
 نماز مغربن تشریف سوی ان
 نماز شام تو تامت چھو ٹھو کن
 رتس تھو وقت خفتن او تامت
 کرون تاخیر خفتن او بہتر
 احادیث شریفن منز نانی
 چھو فجر کو سوی لیکھ یتھ اجر تھو کل
 سو وقت آخر کو آسن سر انجام
 یو تامت آفتابہ گو نمودار
 درودہ ہر زبان پیغمبرس سوز
 تمس کیاہ حکم از شاہ رسالت
 نماز آیس آتھ تکت کتھہ چھو نہ شک
 نمازے منز چھو روزت پس پر نی پس
 اکی رکعت میس آتھ آیہ تھو کن
 حبیب حق دوان فتوی چھو سی نن

شرط لیس یاد روزن باخبر گو
ولون بیہ جامہ بیہ آسن مکان پاک
چہو واجب قبلہ کس طرفں کرن روی
یمن منز نار واسپدن نمازہ
زیر دستی کرت نیون جامہ از کس
یہ ناجایز مہ کر ہرگز مرو کال
منع پرنس نماز آمت چھو اما
یوان تہ منز ہمتہ زن جملہ اعضا
دیوان ات شکل صما اے مسلمان
یہوی گو سبل ہرگز کر چھو شایان
نہ دامانہ وٹان یا مت پتھر بیوٹھ
منع آتھ آؤ در شرع پیمبر
یہ شکل گفت گو ات منع اسلام

نمازس پٹھ چو کیا واجب رتس تھو
بدن بیہ جامہ بیہ آسن مکان پاک
چہو واجب قبلہ کس طرفں کرن روی
چھو کم تم جامہ پر ای سرو تازہ
ولن بے غدر پاٹو جامہ مردس
یتہی کتہ جامہ لاگن شہر توک نال
بشکل گفت و سدل سبل و صما
اکوی پلواہ ولن پانس سراپا
بنان چھو سنہ کڈن تہ تہ نشہ نبرپان
تہون اینرار تہ تہ نیو لون اوینان
کلس تہ بیہ فکس تراون پلوزیوٹھ
یہوی گو سدل ای مرد ہنرور
گنڈت دامانہ کمرس سیت تھو یام

در بیان ارکان صلوٰۃ

نمازے منز چھو کم کم فرض تہو دیان
اول تکبیر اولی فرض دانی
رکوٰۃ فرض گو بیہ سجدہ تھو یاد
یہ قومہ گو نمازس فرض دپ چھوس
یہ گو جلسہ سپونمت فرض کن دار
چھو یم دوشوی نمازس فرض لا بد

رتس تہو سہ تمانے کم چھو ارکان
چھو یم پڑھ نس تہ کرہ نس منز لوانی
پرن بیہ سورہ الحمد گزہ تہاد
رکوٰۃ پتہ استادہ گزہ نھن نس
یہون نس منزہ دون سجدن سزاوار
اخیروک یوس بہن تہ منز تشہد

ولیکن آخر سورہ پُران ہم دلیل نایتسہر گر چہ ناوان ہمن ون عارل قرآن ہمیر چہ ہم احکام در قرآن باری عمل یئی کر تمو تفسیر تی گو اکس رکعش پُران اک سورہ سنت ولے گر در میان سورہ پاک رہ تس کر در میان عید پُر قاف تہاز عید گاہے مختصر کر کر ون ترتیل در قرات چہو سنت کران بلہ وقف یلہ آیہ پُران ہم یرون قرآن خوش آوازہ سیتی رکارن منزیمین قرات بڈی پُر امامن السلام علیک کر نام	مخالف سنتش بیتک کران ہم بزعم خود پرون جایز بناوان تمویتھ پروتھوی ماگو تیسہر رسول اکرم من ہم ہاوساری چہو سنت بس چہو سنت بس تس تھو یتھی کنہ وڈن پُران اک سورہ رہن کت پرون نفلس چہو جایز روز بے باک گوڈنچہ رکعش بیس سورہ قرصاف اکس اعلیٰ بیس منز غاشیہ پُر پُران پرت آیہ بیون بیون اہو حضرت آخر وک کلمہ یوس تت مد کران ہم حدیث پاک اتھ پیچھ آیہ کیتی تمو منزیمہ نہ مسبوقن ادا کر وتھن قرات بڈی تت منز پُران تام
---	---

در بیان رکوع -

زقرات یام گو فارغ مسلمان کران رفع الیدین سنت چہو تنس تلن اتھ سیت تبتہ اہد اکبر	کر ون اودہ سکتہ گوڑھپہ کم ہنہ مان نمن بن کن وٹون سوی گو رکوعس پرون سیتی رکوعس کن پھرن سر
--	--

۱۱۱ سفر العادۃ فی سقر العادۃ ۱۱۱ - ۱۱۲ حدیث ابن عباسؓ بروایت مسلم ابوداؤد وغیرہ مع الفوائد ۱۱۳
۱۱۴ حدیث عبد اللہؓ بروایت مسلم مشکوٰۃ باب الفواتح ۱۱۵ سفر العادۃ ۱۱۶ - ۱۱۷ حدیث ام سلمہؓ بروایت اصحاب سنن
۱۱۸ حدیث قتادہؓ بروایت بخاری ابوداؤد و سنن ۱۱۹ حدیث برادرؓ بروایت ابوداؤد و سنن ۱۲۰ حدیث ابو ہریرہؓ بروایت بخاری
مسلم وغیرہ مع الفوائد جلد ۱۱۱ ۱۲۱ ابن عمرؓ بروایت مالک مع الفوائد جلد ۱۱۲ - ۱۲۳ سفر العادۃ ۱۲۴

۱۲۵ حدیث ابن عمرؓ بروایت صحیح مسلم مع الفوائد جلد ۱۲۶ - ۱۲۷ غرہ شریفی

<p>تھی وقتہ ومن سجدس بیکبار زہ اتھ تھو تمہ پتہ تھوسہ پتھر سر رسول اللہ کران سئی آسہ کن تھاو اتھن ہنزہ انگجہ تھو نزدیک باہم گرتھن قبلس کنوی روزن تین سر زہ اتھ تھو دون فلن پتہ ن برابر مہ وٹ جامہ اتن شیرون مہ ہن مس یہ چھوی سنت تہ سجدس منز زیر پر پرون پرہ مقتدی تھو چھوس گزارہ چھ گر فرصت تھی سجدس اندر پتہ شرعس منز چھویت اللہم اغفر</p>	<p>دعا یا مت پرت موکہ لیو وہ اظہار زہ کوٹھ گودہ بر زمین تھاون برابر زہ کھر کوٹھ اتھ تست دکہ بر زمین تراو بترتیب بدن سجدس اندر سم اتھن تہ بیہ کھن ہنزہ انگجہ سیو دکہ شکم تھو تھاون زانو نش جدا کر چھ ساری تان سجد منتر گرتھن بس وسن سجدس پرت اللہ اکبر امامس ربی الاعلیٰ سہ بارہ رکوعس منز دعایم آیہ تم در نہ پرتن دعا سوی تا با آخر</p>
<p>سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى - اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهُ دِقَّةً وَجُلَّةً وَأَوَّلَهُ وَأَخْرَأَهُ وَعَلَانِيَةً وَسِرًّا -</p>	

در بیان جلسہ در میان دو سجدہ

<p>پرت اللہ اکبر سر تین تام دعا پرتن کبرت آرام آتہ نت پرت ساروی دیوم سجدہ کرون چھوس</p>	<p>تمازی سجدہ نش فارغ سپن یام تھون تھو تھرت کھور کھر پٹ بہن تت دعا اللہم اغفر لی پرون چھوس</p>
<p>اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي وَأَمْرِدْ قِنِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي</p>	

۱۔ سفر السادة ص ۱۴۔ ۲۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم البلاء ج ۱ ص ۲۴۲۔ ۳۔ حدیث وائل بروایت حاکم
بلوغ المرام باب صفۃ الصلوۃ ص ۲۲۔ ۴۔ سفر السادة ص ۱۴۔ ۵۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم ترمذی
نالی بوداؤد ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۱۴۱۔ ۶۔ حدیث عبد الرحمن بروایت نسائی ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۱۴۱۔ ۷۔ سفر السادة ص ۱۴۔ ۸۔ حدیث ابو ہریرہ
بروایت مسلم البلاء ج ۱ ص ۱۴۱۔ ۹۔ حدیث ابو حمزہ بروایت بخاری ترمذی و یحییٰ بن الفوائد ج ۱ ص ۱۴۱۔ ۱۰۔ حدیث ابو ہریرہ

گوڈک سیتھ تھہ دیوم سجدہ دینا مان
 بہن سیو دیس یہوی سنت چھو اتہ تس
 تلن دوشوی تہ ڈکھراون زمینس
 نشہ اہل حدیث یی چھو جباری
 یتہوی و تھہ ہیوت کرن پرلوک سر انجام
 ہچھت تھاون گڈ پج رکعت تیجی کن
 رتس کردہ تہ پر گر چھوی ژہ اخلاص
 سو تھرمیہ درازی قراتچ نیز
 رجا تھوسہ نجاتوک سوی چھو چارہ

پریت تیکر سجدس کن وسن زان
 دیوم سجدہ کرت یلہ تہود و تھن تس
 تہون اتھ پٹ سو دون رانن و زان پس
 چھو ڈکھراون اتھن ہنند در بجاری
 و تھن تھہ سیو دگر ہن قرأت پر نام
 ادا کرتن دویم رکعت تیجی کن
 ولیکن چھی سو ژون چیزن اندر خا
 چھو اول سکتہ استفتاح دویم چیز
 بجا احکام انتک وارہ وارہ

در بیان قعدہ اولی

بہون قعدہ کرن سنت چھو تامت
 ژہ ست پیچہ بہہ و چھون اک کھرسدوی تھاون
 گزہ ہن قبلس کنوی انگجن گزہ ہن سر
 گزہ ہونیشہ مژہ روزن بیون ننن وت
 تہوک کتھ کن ژہ تھو کن ای نکو نام
 تہون استادہ انگشت شہادت
 تہون نیوٹھ کس گوڈس تل کن بمکو مژہ
 مبارک چھوی یہ سنت بس رتس تھو
 یہ کجیر گھا چھو ثابت فعل حضرت

دویم رکعت پریت موکہ لک ژہ یامت
 کرک یلہ قعدہ کھو مژہ سو و تھو او
 سوڈ ڈکھراون زمینس پٹ برابر
 کوٹھن دون پیچہ ژہ اتھ تھو گوٹہ سنت
 کوٹھس و چھنس و چھون اتھ پٹ تہوت یا
 اتھس کن انگمہ وٹ ساری چھو سنت
 چھو انگجن منر منر م لیسہ ای ہنر و
 قرن نیوٹھ ت کتوی سوڈ ایرہ گو
 بہ انگشت شہادت کرتہ حرکت

۱۔ یعنی یا چند بار صرۃ اللہم اعزنی بخواند۔ ۲۔ سفر السعادت ص ۲۱۴۔ ۳۔ سفر السعادت ص ۲۱۴۔ ۴۔ حدیث و اہل بر و ایت الوداد و داری ابن خزیمہ البلاغ
 جلد ۳ ص ۲۱۴۔ ۵۔ حدیث و اہل بر و ایت الوداد و داری ابن خزیمہ البلاغ

نظر تهنوت کنوی مضمون وحدت
ولیکن تهنه پران یته آسه اصحاب
تحنه گو منزوم بس بس آوی تام

زه الراون به انگشت شهادت
مه کر جلدی تحنه پر کرت تاب
پروته تا عیده و رسوله یام

التَّحِيَّاتُ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

چه باقی یحه رکعت و تهنه ادا کر
زه موکلاوت پرت یامت سه رکعت
تورک ات اندر سنت چھو کن تها و
پتهر بهناوتن کھو فر بهن جایی
حدیثن منز د عایم آیه تم هست
پرن پیش از سلام آمت چه ساری

کردن کیاہ ون پرت الله اکبر
یتم رکعت سلام آمر چه منزیت
پتهر بهن ساپیوم قعدہ چھوات ناو
و چھن کھر برو تهنه کن تھو کھو دریای
تشنه پر در وده سیت چھوی ت
دعایم چھی پرن تم پر بزاری

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الرَّجُلِ وَأَعُوذُ

یہ حدیث ابن مسعود بروایت بخاری البلاغ جلد ۱ ص ۲۵۷ حدیث ابو حمید مذکور ہے سفر السعادت ص ۲۵۷۔ تهنه حدیث ابن
عمر بروایت مالک و ترمذی۔ جمع الفوائد جلد ۱ ص ۲۵۷۔ حدیث ابن مسعود بروایت مسلم و ابن جریر بطور المزم بالسنه الصلوات۔ تهنه
و حدیث عایشہ زہرہ بروایت بخاری مسلم ابو داؤد نسائی۔ جمع الفوائد جلد ۲ ص ۲۵۷۔ تهنه حدیث ابو بکر
بروایت بخاری مسلم ترمذی نسائی۔ جمع الفوائد ۲۲ ص ۲۵۷ ع شریانی۔

يَا مَنْ فِيهِ السَّمَاءُ. اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَأَعِزَّنِي بِمَغْفِرَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ط

یہ قعدہ و اتناوت یلہ بہ اتمام
چھ دون طرفن سلام اثر فرنی تمام
چھ امکی پانژدہ اصحاب راوی

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

سَلَامَنْ مَنَّا اَكْرَ بَرَكَاتِهِ. لَوْ

کَرَّكَ زِيَادَةً جَائِزًا وَخَوْشِ رُوحِ

در بیان ذکر بعد صلواة۔

سَلَامِي بِتَهْ سُنَّتِ جَهْوِي اِمَامَس
پَرِن کلمات تم یم در خبر آئے
اول استغفر اللہ پر سہ بارہ
پَرِ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ جَهْوُ رَتَوَ کَار
بہوی کلمہ مگر جھوس سیت لاول
مُعَوِّذَتَيْنِ پَر تَک تَہْ بَنَک مِیر
پَرِن یم کلمہ تہ شوی چھی بتکرار
گَرَشَمَن بَا کَلَمَہ تَو حید سُبُت جَهْوُ
وَعَا بِالْفِظِ اللَّهُمَّ إِنِّي
سَبْتِي لَهْ صَبَح تہ شامَن خیر دار

فَرُون گَر تَہ رَوِي مَقْتَدِين کَنُوِي بَس
ز لَعْل در قشَان مُصْطَفَى اَدْرَاي
بِیہ انت السَّلَام از بہر چارہ
یتھی کتہ کلمہ تَو حید دہ یار
بِلَت آوازہ سیتی پَر جَهْوُ در قول
بِیہ سَبِیح تہ تَحْمِيد و تَبْکِیْم
تہ گو پَر ت کلمہ پَر تَن سِی و سہ یار
بِیہ پَر آیت الْکُرْسِی تہ قُلْ هُوَ
چَہْرِ یم تَم پَر قِنِ پَر بِیہ اَعْنِی
رَہ پَر اللَّهُمَّ اِخْرِجْنِي مِنَ النَّارِ

۱۔ حدیث ابوہریرہ بروایت صحاح ستہ ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۹۳ ۲۔ سفر السعادت ص ۱۳۳ ۳۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم البیلاخ ج ۱ ص ۲۳۲ ۴۔ حدیث وائل بروایت حاکم بطور المرام باب سفہ الصلوٰۃ ص ۷۳۳ ۵۔ سفر السعادت ص ۱۳۴ ۶۔ حدیث ابن عباس بروایت بخاری مسلم ترمذی نسائی ابوداؤد و جمع الفوائد ج ۱ ص ۸۸ ۷۔ حدیث عبد الرحمن بروایت نسائی ج ۱ الفوائد ج ۱ ص ۸۸ ۸۔ سفر السعادت ص ۱۳۴ ۹۔ حدیث ابوہریرہ بروایت مسلم البیلاخ ج ۱ ص ۲۳۲

وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ
الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ
رَبِّ آعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ
صَلِّ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

دُعای سید الاستغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا
عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَلُوذُ بِكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَلُوذُ
بِكَ نَبِيٍّ فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

دُعای قنوت

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِي مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ
وَبَارِكْ لِي فِي مَا آعَظَيْتَ وَرَقِّنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ
إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعْزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

در بیان عملیکه جایز است در صلوٰۃ و آنچه جایز نیست.

کمن چیزن چھو و چہہ آمت اجازت
قدم کنہہ برو نہ پت جایز ہسہ یں
تہ چایز آوات شاہد چھو سنت
تمس جایز پرن الحمد للہ

نماز منر منع آمت چھوکت کت
سرف تہ بیوچ نمازن منر چھو مارن
تلن گر کنہہ قدم بہر ضرورت
نمازے منر یس پتد آیہ ناگاہ

لے بعد نماز صبح و تمام بخواند۔ لے در نماز وتر بخواند۔ لے حدیث ابوہریرہ بروایت اصحاب سنن جمع الغوائد ج ۱ ص ۸
لے حدیث عایشہ بروایت اصحاب سنن جمع الغوائد ج ۱ ص ۸ لے حدیث زفاعة بروایت ترمذی ابو داؤد و نسائی مشکوٰۃ مالک و ترمذی

جوابه تس ون اندر نمازن چهن کھاوُر نظر کره تس منع آو بمس زامن یون بند آس کرتن نمازس گر چھو کا تھه شخصه آه دون تاد امی سیتن خبر تس وایه اظهار نمازس السلام علیک کرو یام اشاره اتھه سیتن یا بسر آو	چھو کرو میت ات منع شاه حجازن نمازن فرض یله آسن چھو کن تھاو منع آواز کره تس چھوس ته درتن یه سبحان الله پرتن روز دلشاد سوگو آگاه یه با فرصت کرن کار جوابس منز نمازس کیه کرون تام یانگشت شهادت بس ترس تھاو
---	---

در بیان سجده سهو

رکاتن متر گزهن گر زیاده یا کم ننه کنهه سنتها را ون نمازس ده یم سجده سلامی پیش یا پس اگر دیک یم زه سجده بعد تسلیم تشهد آخرس منز پر سو ماثور	ننه شکت سو شمارس منز در آندم چھو سنت نی زه سهوک سجده دن چھس چھو مقتدرن پوان یله سو امامس اول چھوی تله پرون تکبیر تحریم سلامی سیت تیرون سجده گو پور
--	--

در بیان تسویت صفوف و جای وقوف امام

برابر صف کرون امت چھو سنت گرو زن سیت گرو زه ملوت دوش بادش چھو تاکید نماز با جماعت جماعتس منز نماز یوس اک پیرانے	کران تاکید امکوی آسه حضرت تهون بایکد گر ساری کبرت هوش یتھی پا تھن گموت ثابت ز حضرت ستاوہ درجه تس اجر س پیرانے
--	--

له حدیث معاویه بردایت مسلم البلاغ ج ۱ ص ۲۰۱ - ۲۰۲. ۲۰۱ حدیث الشریک بردایت ترمذی صح الفوائد ج ۱ ص ۸
له حدیث ابوهریره بردایت ترمذی مشکوٰۃ اباب مالک ج ۱ ص ۲۰۱. ۲۰۲ حدیث سهل بردایت بخاری
مسلم ج ۲ ص ۲۰۱. ۲۰۲ سفر السعادت ص ۲۰۱. ۲۰۲ در رابعم صدیق حدیث ابوهریره بردایت ابو داؤد
بلاغ ج ۱ ص ۲۹۵. ۲۹۶ ریاض الصالحین باب تسویت الصفوف. ۲۹۷ حدیث ابن عمر بردایت بخاری مسلم مشکوٰۃ اباب

دو یو پچھ پیو جماعت ناو کن تھو
 میان صف امامس جای ہوو کن
 زنان پیشوا بدوی سپن زن
 امامس مقتدی آسن اکوی یوس
 دیوم گر آو دوشوی تیرتن پت
 امامت سوی کرن یوس تیک ظاہر
 مگر یوس بدعتی مشرک چوہر گز
 صحیحس منز چھو نزاون بخاری
 لکٹ نابالغہ گر زانیہ قسرن
 مقیمس گر مسافر پیشوا چھوی
 تیممہ دول یا صاحب وضواس
 امامس مقتدی آگاہ کرتن
 کروں ٹہس ٹہس اتھن امت زانن
 صفس پتہ گر کئی زن اقتدا کر
 اگر کینہہ بیخبر مسبوق یوس پور
 بدست چپ نین پت کن رتہ تس

ہرن یتھ یتھ توالس منز ہر گو
 صفس ہوو کن چھو تس استادہ روزن
 صفس منز باگ تس روزن تہون کن
 دچھون کن سیت تس روزن بچھن چھن
 امامس کیوت تہون جائے امامت
 چھو پانی حق تعالیٰ واقف ہر
 تمس پتہ اقتدا کر آو جائز
 مقدم عالم سنت ز قاری
 چھو اقدام سوی نہ مشرک مبتدع جان
 نہ تس فرضہ والس نقلہ و ولوی
 تہ گو جائز شہادت سنیچ بس
 پیس گر سہو سبحان اللہ پرتن
 امامس ہوہر گہ پیو تہ زانن
 نمازے تس چھنہ جائز حذر کر
 سو کھو فر کن امامس رو دیا دور
 دچھن کن تہا و تس بس سیت پانس

دربیان مسائل شتی

۱۔ در البیہ باب الجماعہ۔ ۲۔ مشکوٰۃ باب الموقف۔ ۳۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا روایت عبد الرزاق دارقطنی
 بیہقی ابن ابی شیبہ حاکم۔ البلاغ ج ۱ ص ۲۸۔ ۴۔ حدیث ابن عباس روایت صحاح ستہ ج ۱ ص ۹۲
 ۵۔ حدیث مسعود روایت نسائی ج ۱ ص ۲۹۔ ۶۔ حدیث عائشہ روایت مسلم مشکوٰۃ باب الموقف۔ ۷۔
 البلاغ ج ۱ ص ۲۹۔ ۸۔ شریانی ج ۱ ص ۲۹۔ ۹۔ حدیث انس روایت بخاری۔ ۱۰۔ در البیہ باب الصلوٰۃ الجماعۃ۔ ۱۱۔
 حدیث سہل روایت بخاری البلاغ ج ۱ ص ۲۹۔ ۱۲۔ حدیث عائشہ روایت احمد ابوداؤد و ترمذی بلوغ المرام باب الصلوٰۃ الجماعۃ
 ۱۳۔ حدیث ابن عباس روایت صحاح ستہ ج ۱ ص ۹۲۔

چھ سنت اہل ایمان حلاوت
تہ مقتدیس ولون جائز چھوکن تھو
تسند لقمہ رٹن بجایز امامس
گنہ تس مقتدی بیون عدل گوجان
لین یلہ چھا بدست رکعت یوان تس
ستحاری ہم دیان رکعت یس نہ
دلایل یم تہند ثابت چھ تم بس
یہ پنے روتت منز کیا چھو اشکال
دس غم چھانہ چھایس دور کرتن
چھ رکعت نو پرن بس مختصر کر

قرآنک پانژدہ سجدہ تلاوت
امامس قرآنس منز کنہہ مشت گو
نمانے نش نبر یوس شخص تہو جس
امامس در وٹو گر آسہ نقصان
رکوعہ مقتدی ہمرہ امامس
چھ بڈ عالم وتان مجری یہ چھینہ
چھ یم قاضل وتان رکعت نہ آس
امامس سیت رلتن در ہمہ حال
یہ باقی روتت چھو پور کرتن
یہوی فتویٰ قوی تر ای برادر

در بیان تاکید صلوٰۃ و عبید بے نمازان و مدت جلد بازاں

بدن فانی چھ فانی زندہ گانی
کڈر واراہ چھو آسان غفلتوک تب
تمازن منز خداوندس کین یاد
قرآنس منز یمس مشرک لقب آو
دون چھونہ سجدہ حضرت بے نیازس
سیاہ رو منہ چھومت بیو ٹھمت زن
پرن کر بے نمازس تم جننازہ
دوان زن کاوہ دگہ آسن تلان فل

مہ کر غفلت ہمسہ دتیا چھو فانی
خدا کرہ یاد پاون تی چھو مطلب
زن و مردن چھو گر دن یہ ارشاد
مسلمان بے نمازس شوبہ کرناؤ
چھو حکم کفر بر سر بے نمازس
چھو کر مت پیدہ یم تس رو ٹھمت زن
چھ یم اہل سنن اے پاکبازہ
نمازن بدعتی اکثر پیران جل

لہ البلاغ ج ۱ ص ۲۴۸-۲۴۹ حدیث مسعود بروایت ابو داؤد البلاغ ج ۱ ص ۲۴۸-۲۴۹ در البیہ مترجم باب
الصلوٰۃ الجماعہ ۲۴۸ جزو القراءہ البلاغ ج ۱ ص ۲۴۸ جزو القراءہ البلاغ ج ۱ ص ۲۴۸ غینۃ الطالبین
الشیخ ابی یوسف شوبانی

پوان باتر یمن دنیا پرستن	توازن منتر چھنہ روزن یمن تن
تیک مفلس نیک مغرودیشک	سٹہاہ کاہل چھہ دینک ژوریشک

در بیان سن روایت۔

زہ رکعہ صحنس سنت ادا کر	پرت یامت دچھن کن تراوسہ لہ
اکس قلن یا بیس پر قل ہو اللہ	یمن دول رکعہ ن منرای نگو خواہ
گر نہت قانع دعا پر رب جبریل	پرن آمت امیوک ثابت چھو بے قیل
اللہم زب جبریل و مینکا ریل و اسرا قیل و محمد اعوذیک من النار	

ضرورت آسہ گر کت بات کرنس	تہ رخصت آو از سنت بہر کس
فرض گر لاگو مت آسہی امان	زہ جمل لاک فرضی با خبر بن
فرض یلہ کر ادا سنت ادا کر	زہ پرنے رومت پس چھوی برابر
زہ رکعہ پرتہ طہرس ژور یا پر	زہ پر یا ژور پر سنت سراسر
پروت یلہ فرض طہرک ای مسلمان	چہ سنت بیہ زہ رکعہ وارہ تہو دیان
یتھی کنہ ژور عصرس بروٹھ سنت	زہ پرنس ژور پرنس منتر چھو رخصت
پس از مغرب زہ چھی ای مرد عاقل	پس از خفتن زہ سنت تہاو ددل

در بیان تہجد و نماز وتر

نماز شب تہجد یاد سوی تہو	پتم رکعت پنج اک وتر سوی گو
نماز شب چھو یس اتھ وارہ تہو دیان	تہجد سوی تراویح وتر سوی نان
پزک گر کہ سہ اک رکعت بنوی چھہ	پزک گر نو چھہ اک رکعت بنوی سہ
اگر سنت پانز یا تری چھوک پرائی	چھو سنت سارسی ثابت کرانی
اکی رکعت پزک گر وارہ کن تھو	وتر پزک ہسہ سنت ادا گو

چھو اُمت منع بامغرب شَر دین
کئی اللہ کئی رکعت ادا کر
حسن قرزندہ دلبند سُو قراؤ
رحضرت بوز و ترس منز چھو مشہور
ایک عامل صحابہ یاد کرتا

ولیکن وترہ چن ترن رکعتن
زہ پرتو پانز یاست یا اکی پرت
قنوتک یس دُعا تحضرتو ہاؤ
نتہ حضرت علین یوس دعا پور
یسی منز آخر وترس ترہ پرتک

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمَعْفَاتِكَ مِنْ عِقَابِكَ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْيِي شَأْنًا عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

قنوتس از برائے دفع زحمت
تہ ثابت منز چھو اخبارن صحیحن
زہ پرت سُبْحان تا قنوتس سہ یار
لگن یاد خدا اہل دین میوٹھ

ولیکن حضرت سالار اُمت
پرن فرض اندر گہ گاہ صبحن
پرت موکہ لیو کہ یا اُمت و تر کن دار
پرون گزہ ترمیمہ لمہ طہ مدکرت زیوٹھ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ - رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّسُلِ -

در بیان تواقل

تواہ چھی بہت پرتہ دو گاتہ
زہ رکعت چھی تحیہ مسجدن پرت
چھو باتس بیج جایز زارہ پارہ
زہ رکعت آو سنت عالمن سنز
چھو یس اُمت سو کرتن یادوارہ

گرتہ یک یلہ وترہ لستہ فارغ تہ پانہ
نماز چاشت گو نفلی ترس کر
چھو بیہ نفلی نماز استخارہ
پرن یسہ بانگ بیہ تکبیر منز
دعا بعد از نماز استخارہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ
فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ

الْعَيُوبُ اللَّهُمَّ إِن كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي فَاجْزِلْهُ فَاغْنِنِي بِهِ وَلَيْسَ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي فَاجْزِلْهُ فَاغْنِنِي عَنْهُ وَافْتِنَنِي بِالْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

نماز چاشتس پستہ پر احادل چھو تبیسس اندر سبحان شابل

اللَّهُمَّ بِكَ أَهْدِلْ قَوْلَكَ أَصَادِلْ وَبِكَ أَقَاتِلْ تَسْبِيحُ نَمَازِ تَسْبِيحِ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

چھو لازم سارنی شہرن تہ گامن
مگر چھس فرق خطیب در میانہ
مسافر تہ مریضن آتھ تل نہ راموت
اکوی زون پر چھ کر اتھ تراونجوت
اکومی زون پر زدل کر دور و سواس
چھو ظہر احتیاطی کیا ضرورت
متھون خوشبو تہ زیبا جامہ لاکن
رہ بوزن خطبہ روزن پور خاموش
چھو سنت خطبہ سی کن تھاکن بس
لکن یمتھ باوہ احکام شریعت
گتر ہمن ادہ لوک حکمن منز خبردار
کرن رالتس دوس شریعوک سرانجام

نماز جمعہ واجب بالغن من
نماز جمعہ مشیل پنجگانہ
زنانن تہ غلامن پٹھ نہ آموت
ادا دون تریں گتر ہمن پر باجماعت
اکس فتوی دوان اس ابن عباس
جمعہ پر نس چھ شرعاً پور صورت
یروز جمعہ در مسجد سلی یں
مہ منڈ گردن کن ای مرد یاہوش
بہون نزدیک تر سینی خطیبس
کتھ کرہ نس امامس او رخصت
خطیبن ترجمہ یلہ یاو اظہار
نہ روزن اجنبی از کار اسلام

کرن عذراً نمازن جمع گہ گاہ	حدیث من زوا امت مہ کرتاہ
کرن بے عذر کہے جمع جائز	دوہے عادت یہوی تھا دن نہ ہرگز

در بیان نماز خوف

نماز خوف ای موہن تر تس تھاؤ	پرن کینرین طریقن پٹھا میوک او
طریقہ لبر جلیز تہ کافی	کران یوس یی ادا تس تی چھو وافی
اگر قبائس کنوی دشمن چھو تھو جس	امامس پتہ دن زی صف چھو فوجس
امام و مقتدی ساری برائے	شروع کرتن نماز اللہ اکبر
وسن ساری رکوعس کن یکبار	رکوعہ تس تلن سرتیم نکو کار
ولیکن یام سجدس کن وسن تہم	صف اول وسن ثانی چھو قایم
صف ثانی چھو یا دشمن مقابل	صف اولس امامس روزہ نوٹدل
امامن یا صف اول سہ رکعت	پرن یا مت گڈک صف تیرن پت
صف ثانی بین تت جایہ لارن	زہ سجدہ دت و تھن تھد نیک کارن
صف ثانی امامس سیت وتی پور	دویم رکعت پرن تی آؤ دستور
امامس سیت تم سجدہ زہ دیتن	تھیاس یمن بوزت تہ فی تن
تشہد ہیوت پرن یا مت تموتام	دین سجدہ پتم صف تی چھو اسلام
تھیاس اندر رلتن تمن سیت	فرن ساری سلاماہ یلہ سمن سیت
اندر دشمن چھو نہ قبائس برائے	کران فوجس زہ حصہ آیہ اظہر
مقابل دشمنس اک حصہ یلہ روڈ	دیوم حصہ امامس کن سٹین زود
نین لاگت نماز ای مرد عاقل	گڈچ رکعت پرن تس سیت کابل

۱۔ در راہیہ کتاب الصلوٰۃ۔ ۲۔ حدیث ابن عباسؓ روایت مسلم ج۱ القوائد جلد اول ص ۲۱۰۔ ۳۔ در راہیہ
ہای صلوٰۃ الخوف۔ ۴۔ سفر السعاده فارسی در بیان نماز خوف ع فر شوہانی۔

ایمان کردیم رکعت شروع یام
دویم رکعت پرن تیرن مقابل
سه رکعت تیم ایمس سیت پرتن
ایامس سیت یا پرتن زه رکعت
دو یوم حصه عین سیتی ایمس
اگر خوف اندر تخفیف در تن
بهر فرقه زه رکعت تیم ایمن
ته نیتن سواک فرقه چھو منظور
پھرن پاتے سلاماہ تام نیرن
پرن رکعت ته چھوک سیتی ایماہ
جہادس منز سپن یلہ خوف غالب
پیادس ته سوارس حکم بی آو
اگر چه قبلہ و لکن کنبہ چھوتہ غم

قیامنس سویم تیلن پرت تام
مقابل اسیم گزھتن وہ شابل
سو موکلتیم دویم اده پور کرتن
ایمان در شہد یام ترڈ ہشر
زه رکعت تم پرت نیتن سپن بس
سو زئی زئی دون جاتن سیت پرتن
پرن یلہ یاد تھاون دون سلامن
ایامس سیت اک رکعت کرن پور
دویم فرقه یلن ون پت مہ قرن
ایامس سیت تیم قرتن سلاماہ
سپنہ اک اکندس خونس چھ طالب
پرن بن بن یکن یتھ پاٹھ کن تھاو
اشارہ سیت کرتن تم سرن خم

در بیان نماز مسافر

چھو واجب کر مسلمان سفر
تہ سنت کنبہ پرن پتھ برونتھ فرض
بیہ سوئی وتر پرتن بے لغافل
ضرورت پیو اگر زی فرض لے بیم
دگر پیشین پرن یکجا پھوتہ ور

بجای چار رکعت زئی پرن تل
مگر سوئی صبحکوی سنت پرن تس
اگر چه بر سواری تم قدم تل
پرن یکجا کرت تاخیر و تقدیم
نماز شام یا خفتن برابر

لہ در بابہ باب الصلوۃ الخوف لہ در بابہ باب الصلوۃ المسافر لہ سفر السعاده در بیان مبادت
سفر لہ سفر السعادت در بیان عبادت سفر لہ سفر السعاده فصل الصلوۃ در بابہ باب الصلوۃ المسافر

<p>اگر مجبور گو یارش چه کن تهاؤ چھوکت سفرس اندر قصر وک اجازت حدیث منز مکر مطلق سفر آؤ شریعت ته لغت بیه عرف عادت وپر لیستی اندر یدوی مسافر کرن بیشک تمس قصری نمازن نماز فرض اے مرد زکو پے</p>	<p>سوار بن پٹھ پرن فرض بندوی آؤ مقرر در شریعت حد چھو تہ قیاسی داستانہ یکطرف تراؤ سفر سوی گو ورن یم تری سفریت کڈن وہ دوه ترو وہ پاٹھ ظاہر دوہین ثورن بہن کرہ قصد یازن پرن اده پور یامت ثور دوه گے</p>
--	--

در بیان نماز استسقا

<p>لو قت بہت دش یارن کرت ہوش خدا یں عامل سنت سٹھاہ ٹاٹھ پرن اده خطیہ سنت چھوی امانس عباد اتن اندر رغیت لوکن دلو امام و مقتدی منگتن بزاری دعا یم آمی ات وقتس اندر پور از انجملہ دعا تهاوی لکھت ہی</p>	<p>منگن ثابت گمت شیدہ طرح تہو گوش زہ رکع پر نماز عید کی پاٹھ کر تھ منز سٹھا ذکر خدا تس بدلو تراؤ و سو بھوک ناد لایو گرش ہن مشغول استغفار ساری احادیث شریفن منز چھ مسطور کرک گر یاد بس کافی تمی چھی</p>
--	--

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَا لِي يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَعَلْتُ مَا بِيَدِي
اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَالْحَنَّ الْفَقْرَاءُ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ
وَأَجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حَيْثُ - اللَّهُمَّ

۱۔ سفر سعادت فعل در بیان عبادت سفر۔ ۲۔ سفر سعادت فعل الیضا۔ ۳۔ البیلاغ بیلدا ص ۲۵۔ ۴۔ بولام در ادبی تغیر۔
۵۔ در بابہ صلوٰۃ السفر۔ ۶۔ سفر سعادت فعل در بیان نماز استسقا۔ ۷۔ حدیث ابن عباس رض
بروایت الحمد وغیرہ بلوغ المرام باب الصلوٰۃ الاستسقا۔ ۸۔ سفر سعادت فعل
در بیان نماز استسقا۔ البیلاغ بیلدا ص ۲۵۔ ۹۔

أَسْقِنَا عَيْشًا مُّغْنِيًّا قَرِيبًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ
اللَّهُمَّ أَصْبِقْ عِبَادَكَ وَبِهَائِمَكَ وَالنَّشْرُ حِمَّتَكَ وَآحِي بَلَدِكَ

آٹھ ٹھڈ تل دعا منگ تھاوہ منت خدا وندا چھو چانوی ہر طرف راج	فرن بیہ زادرن ہند آو سنت برصمت پانہ رجھہ ری کن چھ محتاج
---	--

در بیان نماز خسوف و کسوف۔

لگانی گر بہتہ مت یلہ مہر و ماہسن نڈا لوکن کرن بہر جماعت امامن اک رکوعہ پور کرد یام پرت قرأت رکوعس کن دوبارہ وتھت بیہ ٹھڈ قیاس کن بیکبار رکوعہ زی چھ منز پرت رکعتس پور ترہ آمت اک تہ آمت ای برادر رکوعہ تریدہ ترورے سجدہ آمت دعا تکبیر اتھ منز مستحب او نماز عید سجدہ کن چھوی تہ کن تھاو نماز اول پرین پتہ خطبہ آمت امام بلو حنیفہ شافعی ات	زہ رکعت پرینہ چھی سنت تتوی بس امامس جھر قرأت آو سنت قیامس کن وتھن بیہ ای نکو نام زہ وس سبج پر روزت دوبارہ چھو دنوسجدہ زمینس چھ نمودار نتہ کر تھور گاہے پانہ دسلور پرین وایس ریشہ تعلیم یتہ کر یمن دون رکعتن منزین چھ درامت کرن بیہ صدقہ گو خیرات کن تھاو تھتی پاٹھن پرین ظاہر امیوک او یتھوی ترتیب از سنت چھو درامت چھو فرماوان پرین آہیتہ قرأت
---	--

۱۔ سفر السعادت فصل مذکور۔ ۲۔ سفر السعادت فصل مذکور در بابہیم باب الصلوٰۃ لا یتسقا۔ ۳۔ حدیث عائشہ رحمہا علیہا
در تمام کتب صحیح سنیہ موجود است کہ انی جمع القوائد ج۱ ص۱۱۰۔ ۴۔ حدیث حضرت عائشہ رحمہا علیہا در مجمع مسلم بلوغ المرام ص۱۱۰
۵۔ حدیث حضرت عائشہ رحمہا علیہا بروایت بخاری و مسلم بلوغ المرام باب مسلوٰۃ الکسوف۔ ۶۔ حدیث حضرت عائشہ رحمہا علیہا
عبداللہ ابن عباسؓ بروایت بخاری و مسلم وغیرہ۔ ۷۔ القوائد و بلوغ المرام ج۱ در بابہیم حدیث عبداللہ ابن عمرؓ
ابوداؤد نسائی۔ حدیث جابر بروایت مسلم و حدیث ابی بن کعبؓ بروایت ابوداؤد و کذا فی جمع القوائد و الکسوف۔ ۸۔ در بابہیم باب الصلوٰۃ
الکسوفین۔ ۹۔ ترمذی البطارق جلد اول ص۱۱۰۔ ۱۰۔ حدیث عائشہ رحمہا علیہا در تمام کتب صحیح سنیہ کہ انی جمع القوائد۔ ۱۱۔ کتبہ جابر ترمذی البطارق

<p>یہ قرأت چھ پر لوک حکم تھا وہاں مسلمانوں بجز سنت ہوں کیا چھو انکے عاملین دیدار و جنت چھو سائل سٹیک با جاؤ با دل سو پرکھاوت یگان و دل بسرمون سو تراوتھ اس زمین چھو نہ ہوں ناؤ چھو بیشک مرشد کامل پیمر یہوی ارشاد از قرآن چھو درامت چھو فامت باغ شمس شویہ فن گل ولم یخفہ تھہ قد بخش مہ ایمان خدا کرتن عطا تس تھہ پن نور چھو اس تس بس ولی اللہ ونانی</p>	<p>ولیکن مالک و احمد چھو باون حدیث معتبر تمنی چھو ہمراہ احادیث صحیحین منز چھو سنت اما من دینکن تس اس چھو سائل یسند فتویٰ موافق سنتک زون یسند فتویٰ مخالف سنتک دراؤ غرض تہو یاد ای مرد ہنر ور تہوتد ارشاد مائن فرض آمت مفسر تہ حدیث اولیاء کل خدا سوزن تمن رحمت فراوان بھی یثھہ شتخ خدمت کرن پلہ چھو یس بس پیرو سنت بنانی</p>
---	--

در بیان طریق نماز تحیمہ المسبوق نماز استخارہ و نماز تسبیح -

<p>زہ رکعہ جل پرین یا امت اندر تراؤ سٹہاہ مضبوط یثہ حکم سنتات زہ رکعہ پر اول با عجز و زاری لکھت یس یثہ رسال من چھو پر در یلی کمنہ گوم کرن لوک قصد پیولس</p>	<p>اگر در جمعہ وقت خطبہ کا تھو او یہن اودہ بوزتن خطبہ یہ فرصت نماز استخارہ یاو آری ! پس انکہ منگ دعا سویی ای برادر مسلمانس یہ تل آمر پرین چھس</p>
---	---

۱۰۰ حدیث عائشہؓ روایت مسلم بخاری بلوز المرام باب الکوف - ۱۰۰ حدیث جابرؓ روایت بخاری ابو داؤد ترمذی سلم
نسائی جمع الغرائد جلد ۱۱ - ۱۰۰ حدیث جابرؓ روایت بخاری و غیرہ جمع الغراید ج ۱ ص ۱۱۵ - ۱۰۰
مندرجہ کتاب در صفحہ ۱۲۲ غ شویالی

دعا یا امت منگت موکلیو و نامت
 نماز آه بیاک نفسلی ناو تسبیح
 سه رکعت ژور منزرت رکعتن لود
 پرت قرأت پرن اده پانژده بار
 رکوع منز دست ده بار سوی پر
 پرون سجد سر اندر ده بار ای یار
 دینی لبه پر دیوتنه یله سجده ثانی
 سنت ته پانژ کلمه یم برابر
 گدج رکعت پرت بیتهد پاٹھ تهون
 چھو دعه سی خدا بخشی گناهن
 زه رکعت گو نماز چاشت یا ژور

خدا لیس ناو هیت منگتن سو حاجت
 کتابن منز تمیوک آمت چھو تصبیح
 پرن الحمد بیه اک سوره دستور
 سو تسبیح لیس لکھت هیو کن چھو ژور
 رکوعه نشه کھست ده بار اظهر
 تلکھ یله سجده نشه سر پرته ده بار
 ز سجده سر تلک ده بار خوانی
 پون پرت رکعتن منز ای برادر
 دویم پرتن تریم ژورم یتهی کن
 بر حمت برو نطھ تیرن عذر خواهمن
 شه پر یا ایٹھ یاه جائز بهر طور

در بیان مجموعه مسایل جنازه -

صحیح منز امام مسلمن ان
 دین فرماو حضرت آنجناب بن
 یه فرماوک مسلمان لیس چھو آسان
 صحابو عرض کر ای راحت جان
 تموم تر اولب هائے مبارک
 ز سمسکک یام تس فرماو هک یی
 کزی دعوت موتت کر زس اجابت

چھو راوی بو هریره بن تمی دن
 صحابن کن یقینک آفتابن
 شه حق تمسند چھو آسان بر مسلمان
 چھو کم تیم چیز فرماو و باحسان
 دروده سوز نک ذات تبارک
 سلا ماه کر تمس پیه حق تسند چھی
 مدد دلو آسبه یا بهر ضیافت

له حدیث ابن عباس برایت ابو داؤد بحدیث ابی رافع برایت ترمذی صحیح الغزالی جلد ۱ ص ۱۱۵ - له مندرجہ کتاب ہذا
 ص ۱۱۴ - له صحیح الغزالی ج ۱ ص ۱۱۴ - له حدیث ابو ہریرہ برایت بخاری مسلم ابو داؤد ترمذی و ابن کثیر
 است صحیح الغزالی ج ۱ ص ۱۲۴ ع ۱۲۴ پیاپی

پیر زهی یله مشوره ونزس صلاح نیک پیئس یله پوند سوپره الحمد لله سوگر بیار پیو کر زس عیادت حدیثوک ترجمه گو تام تسمیر	زه کر زس خیر خواهی زن قسلاح نیک زه یرحمک الله پیر زس ای نکو خواه مرت پیر زس جنازه گفت حضرت وننه دویمس حصس منز پور تفسیر
--	--

در بیان خاصه و کتاب

خداوند کریمس اوسه منظور اگر کر خالقن انعام جاری ولو دویمس اندر باقی مسایل یقراق بس پی حجت چه بر سر روایت دایه بیت فعلس ته قوس حدیثن پشه چھوئیس عایل بنانه احادیث شریفن یم یرن چاؤ بیا ای دل سپن مایل زه دوه رات خداوند زه یاور اتش شرس تہوی تہوتن یہ شرع پاک اظہار الہی تازہ کر گلزار سنت	بسمدا بلیہ حصہ ختم گو پور کرن بتدس بلطف و فضل یاری گرتہن پیہ سنتس کن لوکھ مایل بنن تابع ہار شاد پیمبر رسول بر حقس تامت چھوتی بس چھ شرعا اہل سنتس و تانی امن اہل رسول الله دین تاؤ چھو تصنیفس شبن آخر مناجات تزلزل جاہلن ہنت دکاس شرس یتہوی ہت آیہ آلہ نور نمودار چھوتت منز جلوہ گر انوار حینت
---	---

قصیدہ در بیان اوصاف زمرہ اہل حدیث

رضای حق جزا اہل حدیث کتاب الله احادیث مبارک سند ثابت برابر کار پیئس	چھو راضی مصطفیٰ اہل حدیث شبن دادن دوا اہل حدیث چھ تاخیر الوری اہل حدیث
---	--

مَدِیْنُوکِ خُوشِ ہوا اہلِ حَدِیْثِ
 پوُن تَمکُو یَضِیَا اہلِ حَدِیْثِ
 شَبِہِ صَدْمَرَحِیَا اہلِ حَدِیْثِ
 چھ دُشْمَن جابِجَا اہلِ حَدِیْثِ
 صَحَابِہ رِہْمَا اہلِ حَدِیْثِ
 چھ تَر و شَوَے پِشْوَا اہلِ حَدِیْثِ
 چھ در راہِ ہُدَا اہلِ حَدِیْثِ
 دِنے رُو تَر جِزَا اہلِ حَدِیْثِ
 کَرن اَز نَعْم رِہَا اہلِ حَدِیْثِ
 یَوَان صَبَح و مَسَا اہلِ حَدِیْثِ
 خَدَاے کَبِریَا اہلِ حَدِیْثِ

نہ تَم کُوفَس نہ نَجَدَس کُن چھ یَاہِل
 بجاں پِرو چھ تُو رانی سِر اجَس
 رُٹن سُنّت زید عتہا تَر کُن دُور
 امی یَا پِت نُن اندر زَمَانَس
 یَا رِشَادِ خَدَا یَا لُور سُنّت
 اَبُو بَکْر و عُمَر عَثْمَانُ عَلِیُّ ہَم
 مَحَدِثِ فَاضِلِین شَاہِد سِر اسر
 یَوْقِیتِ تَشَنگی حَضْرَتِ سُو کُوتَر
 گَزہِن سِیرَابِ یَا مِت چَاوَنکِ آبِ
 چھ نَاوِکِ اَز گِرودِہ اہلِ پِدْعَتِ
 دِوَانِ تہدِ مَر تَبِہ مِثْلِ شَہِیدَانِ

چھو انو از پے خوشنودے حق

کران نیکو دعا اہل حدیث

— م —

حصہ اول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَعْلِيمِ سُنَّتِ

حَقِّهِ

دَوْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود بے عدد بر سرورِ دین
وَنے گر تھو رحمن پورِ منت
انن ثابت و نن چھوس آستہ آستہ
یقیناً چھوس و نن بس ت بو سنت
بو تاو لین قیاسن چھوسنہ تراکن
یون سنت لون زن سوی جنت
وصیت تس مہ یوس زیوٹھ ہو چھو فرزند
سو چھوم حضرت خداوندس پشیر مت
سو دینس دت بسوی درگہ دین
مثور تر دُک آیتنہ کرنس
حوالہ دتھ کتابن ہند لکھن گنج
نعم دُنیا و عقیعہ کاستس ری
امیک مطلب ترہ پاؤس یاد ساری
بدُنیا و عقیعہ پورہ آزاد !
بوید وے گوس یتھ کامل بناون
ترہ گر ہم سار تھاون یا الہی

چھو اول حد حق در دفتر دین
دو یوم حصہ یہ از تعلیم سنت
اگر آند و اتہ تاون میانہ دستہ
محدث فاضلن ہمزیت شہادت
یہ ثابت تی تمن کن چھوس بو لاکن
ز سنت چھوم یون تو شبوی جنت
اجل و اتم اگر یتہ و اتہ نے آند
یمیس عک الغنی چھوم تاو کرمت
سو دینس استقامت برہ دین
بنور فرض و سنت بسینہ برتس
محشی سوسی یموک ہر دم تلت رنج
خداوند مہربان آستس ری
برحمت ری کروس امداد و یاری
بفضل خویشمن ری تھاون شاد
وصیت تس کرن چھوس یاد تھاون
حصص کن درایہ دویمس فکر راہی

لَقِیْتِہٖ حِصَّۃً اَوَّلَی

کروں تفسیر تمنی اوس مرقوم

حدیثک یم گمت شہی چیز منظوم

ۛ رب اجب دعوتہ برحمتک یا ارحمہ الراحمین آمین ! ع نغ شو پیانہ

لَقِيَتْ حِصَّةَ اَوَّلِ لِكْهِنِ يَهُوُ

مگر بہر ضرورت تام کن تھو

در بیان نجس مطلق

یہ چہوی شرع شریفس منز نومنت
بوقت ذبح یلہ مند لوح شیرن
چھو در بول و براز سگ یہوی حال
چھو مطلق نجس لحم خوک اشہر
چھوتت منز اختلاف ای مردیاس
تہقوی تت پٹھ کرن فتویٰ چھو شائع
نجس مطلق یہ مسئلہ بوز وارہ
سوتمسند بول ہر گہ لارہ پلون
رسول اکرمسن ماہ یقینن
ہوں کس پس مہ و من تقیل و قالس
یترھی اللہ گرتھی پیدا دلس ہوش
ہدایت آو فرقان مبارک
گمت اظہر یہ تعلیم پیمبر
صحابن اہل بیتن تی ہتو باؤ
چھوات وحی جلی وحی خفی ناؤ
تون تس جنتس سی وت دکن تس
امیوک عامل رسول اللہ سنوار

چھوکت مطلق نجاست ناؤ پوشت
سوگو خود مردہ یہ یوس تھ چھو نیرن
سوخن حیض و نفاسوک ہون شلال
براز بول انسان ای برادر
یمو چیزو بوا یوس چیز تھو گوش
پیس یوتھ بے تعارض حکم شارع
مگر چھوٹہ بول طفل شیرخوارہ
لکٹ یوس دود چون تم بول کرن
چھلن فرماوتہ سالار دینن
چھکن تت آب فراوک چھوتی بس
وتے دین اصل کیاہ ہر گہ تھو گوش
تر درگاہ خداوند تبارک
امک معنی امک مطلب سرامہ
خدای لاشریکن سی تمن باؤ
اول قرآن دیوم سنت ترس تھو
امیوک مس چیت چہہ مدرن دس یون
چھو از اللہ کتاب اللہ نمودار

۱۰ دُرُالبیہ ص ۳۲ ۱۱ حدیث ام قیس برایت بخاری سلم مشکوٰۃ ہا تبطیر النجاسات ۱۲ غریبان

تموئی کر تمو فرماؤ یی نن
قرآنس تہ احادیث صحیحین
یہی دت آس سارن تالبعین
امی شرع شریفک جملہ احکام
اک حرف مبارک نورہ منظر
تجارتک چیز نیراوت چھ ساری
امی باپت یہ ونوے یتھ رنگ خوب
چھو شرعس منز لوین خوشبوی حبت
دروودہ بیعدد باوا بھر آن
تہندین اہل بیتن ہم صحابن
مبارک شرعکن سارن ایمان

تہو کہ ہاوت تہ باوت دارہ بن بن
تامن مومنن داین چھ گردن
بزرگن ، کا ملینن ، اجمیعین
چھ پس جاری قیامتہ کس دوسہ تام
یہ از شمس و قمر و زلزل و گوہر
ہلاکتہ وال و بہ راوت چھ ساری
چھو ایمانس دیر پانس یئی شوب
یون سنت لون زن سوئی جنت
ز اللہ بہ رسول اللہ فراوان
سراسر تابعین خوش خطا بن
سراسر مومنن خاصن تہ عامن

در بیان تطهیر نجاسات

ژلتس تہو ٻیلہ گزہسن کانہہ چیز ناپاک
 نہ روتس رنگ و بوباقی تیموک نیز
 چہو ناممکن چھلن یوس چیز مات
 مگر اول اثر مکر یہ کوی دور
 چھو بدلن حال ناپاکس کړن ناپاک
 چھو فش دتہ سیت تعلین پاک سپدان
 درودہ از احد نازل تمن پور
 کڈت تعلین پر ن گاہے نمازن

سُوجھل مکیرہ رُل تہ گو صفا پاک
بشرع مصطفیٰ البس پاک گو چیز
رہ ہارک آب تت گو پاک تامت
کروس پتہ آب پٹھ ہارس چھو مشہور
بدل سیدت سپن ادہ پاک بیباک
رُسل برحقن فرماؤ تھو دھیان
چھو فرماؤن تہند نور علی نور
گمے نعلین لاگت باجر بن

لیک جنت تہند سنت برمان
 چھو ہوک مویت سو تراون او شرعا
 چھو شرعک حکم بس مانن بہر کن
 خدای برحقن عالی صفا تن !
 یہ ہست آمت تہ لوکن وایت تاوان
 یتھی کنہ بانہ یم زن اہل تہر کن
 ضرورت او گر ورتاؤ بے باک
 دباغت دت آسند مسئلہ چھو طاہر
 چھلن گزھ سیتہ لٹہ تی او شرعا
 تھ رٹھ حکم نبی رٹھ نیای گو پاک
 سو آمت پاک در شرع پیمر
 یہ ومنت راوین ثابت النوی سومی
 چھو آمت منع تن تی یاد سٹھاوون
 پتہ حضرت خدای واحدس منگ

حبیب کبریا خیر الوری زان
 اگر آب منی لاریو گاہ زن
 دگر تر آتہ چھلتن لاریو یس یس
 شریعت گو مقرر کرو یہ ذاتن
 باذن اللہ رسول اللہ تہ یاوان
 چھ درتن بانہ یم اہل کت این
 چھلت یا مت ہستہ تامت گزہن پاک
 گزہن خود مردہ یوس حیوان طاہر
 چھویت بالنس اندر سگ چونٹ تراوان
 سہ گڈ نیچ یا پتم چھس گرای بافاک
 ونے وین برابر تھوٹ کیا ای برادر
 نہ پوشیدہ حدیث منر ننوی چھوکی
 شراب ناروا ستر کہ بناون
 قیا سوسیت باسنت مہ کر جنگ

در بیان بعض مسائل آب و طہارت

ز نام آب مطلق در او میل آب
 چھو چھل چھل یتخر ناحق تھکانی

رٹھ کاٹھ پاک چیزاہ یوز کرتاب
 کرت چھونہ آب ہر گز کہنہ بھکانی

۱۔ حدیث بروایت بخاری سلم بلوغ المرام باب تطہیر النجاسات و حدیث ابی ثعلبہ ۲۔ حدیث عائشہ بروایت سلم بلوغ المرام باب تطہیر النجاسات
 ۳۔ حدیث ابی ثعلبہ و حدیث عمران بروایت بخاری سلم بلوغ المرام باب لا ینہ۔ ۴۔ حدیث ابن عباس بروایت سلم بلوغ المرام باب
 لا ینہ۔ ۵۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت سلم ترمذی بلوغ باب المیاء۔ ۶۔ حدیث ابی قتادہ بروایت ابو داؤد
 نسائی۔ ترمذی۔ ابن ماجہ بلوغ باب الیقظا۔ ۷۔ حدیث انس بروایت سلم بلوغ المرام باب
 ازالۃ المیاء۔

سو کم یا زیادہ اسن گو مکر تام
 نہ وہ در وہ حدیث منر چھو امت
 مسہ سونہ سندنہ چاندیو بانہ در او
 تمن منر یوس کھوانی یا چوانی
 تمس در آخرت یم بانہ دن نہ
 یہوی فتویٰ تہند بر خاص ویر عام
 و سکت صبحن و چھن اتھ چھلہ یاب
 تری لٹ چھل و چھن اتھ چھوی توی لب
 چھو چھلے منع تن منر دست تراون
 چھو یس بے عذر ہو کھ کا نھان تھان

تجاست رنگ و بولذت تیس بام
 قیاسی گفتگو افسانہ ورامت
 تمن بانن اندر کھن چن منع او
 تمن شارع چھو کیا فتویٰ دولتی
 یتھن بانن اندر تن کھانہ دن نہ
 یہ گو مطلب حدیث شوک رھن آوی تام
 پنج ما چھی خبرکت دوت در خواب
 پس انگہ تراون منر آبہ بالنس
 یہ چھوی تعلیم سنت یاد تھاون
 گنہ زمین تھاری تن چھ راون

در بیان بعض مسائل اذان

پیرک یلہ یانگ ای مرد و فادار
 پس انگہ زور پر تکیہ تھو یاد
 تبر کڈون زہ انگہ ای برادر
 دویارہ تراو انگشتہ کنن منر
 شہادت یوس پروتھ لت وارہ وارہ
 شہادتہ کن یمن کل من چھو تکرار
 شہادت زورہ فیرت پرتہ بانو

کنن دون منر زہ انگہ تراو اطہار
 ز آنسو و یتھی کنہ او ارشاد
 شہادت یم زہ چھی لت لت ہسہ پے
 بلند آوازہ پرنوک چھوی کرن سنر
 بلند آوازہ سیلتی پرتہ دویارہ
 پرن چھوی زورہ لٹ لاکن خبردار
 یہ گو ترجیع ای جان پدربوز

۱۔ در رابع باب المیاء۔ ۲۔ جمعة الله الیہ العشاء ولی الله الیہ۔ ۳۔ حدیث قدیفة بروایت بخاری مسلم یونع باب الیہ
 ۴۔ حدیث الی ہریر بروایت بخاری مسلم یونع المرام باب الوضوء۔ ۵۔ حدیث میدالہ بروایت مسلم مشکوٰۃ باب سنن
 الوضوء و حدیث انس بروایت ابو داؤد نسائی۔ ۶۔ حدیث الی حقیفہ بروایت احمد ترمذی ابن ماجہ یونع باب الاذان
 ۷۔ حدیث الی محمد زورہ بروایت ابو داؤد مشکوٰۃ باب الاذان۔ ۸۔ تج شہر پانی۔

در بیان بعضی احکام مسجد و مواضع صلوٰه و اوقات مکروهه

<p>کرن یس بهر حق مسجد چھو تعمیر چھو ارشاد نبی مشہور تاقاف نہ در مسجد مناسب تھوگ چھو تراون چھو آمت منع در مسجد کُنن ہن چھو در مسجد رُہن یا پُران کھت خام اگر کانھو چیز در مسجد چھو راون نبر کن روزن دروازہ نیرت چھو آمت عرض کر اگر شاہ دینس دیو قنوی مسلمانن گزہ ہون کیا تمو فرما و ہنس بیشک گزہ ہن جان دین سائل گزہ ہون مشکل چھو خرتور ثوابہ چھو روانہ مید کرد پیل یہ فتویٰ از زبان در فشان دراؤ بمسجد ہیوت مسلمانن اثن یا سلامہ رہبرس سوزن موسنی</p>	<p>بہشتس منز گرہ تس کیوت چھو جاگیر بناون مسجدن خوشبو تھون صاف چھو از خبت و پلیدی پاک تھاون گزہ ہی دل شاد تھوسہ یاد ہون ہون اثرن ممنوع گو حکم نبی عام سوثر بارن منع در مسجد چھو باون پرثر ہون ہمہ تن یس شاید تہ فیرت رسولس رحمتہ للعالمینس یسوے مسجد اقصیٰ روا چھا مکت با ہم لوکن جنگ اوس ہران دین چہس لوتہ سوز و تپیل از تور تمک روشن گزہ ہن راتس فنا پیل امی کن روگ زالن مسجدن او دعا اللہم افتح لی پیرن تام چھو نیرن وقت اللہم انی</p>
---	--

اللہم افتح لی ابواب رحمتک اللہم انی اسئلك من فضلك

ستن جاین سمازاه منع پرنس ورن مومین خلاف شرع کرنس

۱- حدیث عثمان بن عفان بخاری مسلم مشکوٰۃ باب المساجد - ۲- حدیث عائشہ بیروایت احمد ابو داؤد ترمذی - ۳- حدیث انس بن مالک بخاری مسلم بلوغ باب المساجد - ۴- حدیث ابو ہریرہ بخاری مسلم بلوغ باب المساجد - ۵- حدیث جابر بن عبد اللہ بخاری مسلم بلوغ باب المساجد - ۶- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۷- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۸- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۹- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۰- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۱- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۲- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۳- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۴- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۵- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۶- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۷- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۸- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۱۹- حدیث ابو داؤد ترمذی - ۲۰- حدیث ابو داؤد ترمذی

نجاست آید میت جایه پوانی
 مزارس منز تر یوم ثور یوم حامس
 چھ بیمہ تھا دن گنڈت میت جایه اون
 پشس پچھ کعبہ کس چھوی منع تی مان
 چھو کعبہ قبلہ تی گزہ یاد تھا دن
 چھو ناقل تر مذی ات ابن ماجہ
 یحییٰ کعبہ جایه سنت ای سالک راہ
 چھ شرع حکم ساری گوہر در
 طرف قبلوگ اگر سیئہ نہ ونس تل
 چھ کم تیم وقت بوزت وارہ تم تھاؤ
 تمن شہرن اندر تمہ وقتہ بیر پا
 چھو کھسہ ون آفتاباہ ای عزیزہ
 بیمہ یامیت دوپہرس نیش یوانی
 مگر مکس اندر چھو نہ منع تہو یار
 جمعہ دوہم چھوی نمازن ہند چہرن
 یتھی کن بعد صبح و بعد دیگر
 مگر جایہ سو نفل با شیب چھوی
 سو پرہ نے رو دمت چھوی و تھم ادا کر

دو یوم بیتہ آسہ کھش کرتہ یو اتی
 رتہ تھا ون آس کن بشرعی کلاس
 شیوم گو در میان راہ تہو کن
 ہوا چہونہ قبیلہ ای مرد مسلمان
 بدن یا ذکر حق آباد کھتا ون
 بدن یڈ چھو کھ شرعیۃ کی علامت
 چہو کر جایز یمن پیٹھ پر مسہ راہ
 ہچھن یوس زن صدق باور گزھن
 رٹن طرفاہ پرن تہ کن سپن صل
 یمن وقتن اندر پرنس منح آو
 گمت یا ہم گو کن جنگ اوں ہر جا
 سپن بیت تام بالا اک زہ نیزہ
 تہ یوم سوی وقت یلہ لوسن ہوانی
 سو بیت امتد چھوی زیر قید آزاد
 پرن امت رو اگا من تہ شہرن
 نمازن ہند پرن چھوی منع فی در
 پرن یس زن رتہ فرض بروز خط آسی
 چھو جایز بعد فرض صبح لے ڈر

له حديث عام في باب التردى باب المرام السلطنة ص ٥٦ عه وكذا في الحصن الحصين ٢٠ حديث عقبة بن روايت
مسلم بلوغ المرام باب المواقيت وحديث عمرو بن روايت البوداؤد لنسائي مندرج في فاشيه بلوغ ص ٢٥ عه حديث جابر بن روايت احمد
البوداؤد ونسائي ترمذي ابن ماجه بلوغ المواقيت ١٤٦ حديث سلمه بن روايت مسلم ويقره بلوغ المرام ١٤٦ حديث ابو سعيد
بروايت بخاري مسلم بلوغ باب القضاء ١٤٦ حديث محمد بن ابي بختيمه روايت البوداؤد وابن ماجه وقعه السلطنة ص ١٢٠

در بیان بعضی مسائل نماز

نماز سے برو نہ ٹھہر کر پکٹس منع آو
 سٹو آسن بر در داور چھو سر قم
 نمازی آسنہ سید انس اندر زن
 تہ تے آسن ستادہ لور تھاوین
 مہ تراون سر سوتت سترس برابر
 اگر مومین نمازے متر چھ آسن
 پکن آہستہ ٹک تلنس چھو تہ وار
 گز تراوت تبرکت جایہ تہ مارن
 یتت چھوس وار دون باین اژن متر
 صفس گیہ محکم مومین رضا گو
 صفس نے جای چھس تس کیا چھو چارہ
 ز صف پانس کنوی وایت سوین کن
 مسلمان بای و لوئے تہو ارمح زان
 نمازن متر تمین ترمی چھ آسن
 صفس اندر اژن یاپت چھو نیون اک
 سو جاہل بے خبر زن نار آسن
 بمن یم عامل سنت نکو کارہ
 بسنت گے قلیت شرعک چمن بوز

یو تامت سیدی تس و اتن چھو کن تھاو
 گز ہس کانگل حضورس متر تمیوک نم
 سو پانس برو نہ ٹھہر کاخہ چیز رتن
 سونے چھس سترہ پس رکھوت بناون
 دچھن کھا فر فرین قبلس کنوی سر
 چھ یم صف دت پتہ شخصہ یون
 گز ہس داخل صفس متر گریس وار
 ثوابچہ آہستہ روزت مابشہ مارن
 بہ ترمی تم کیرن اژن لوک تیس سنز
 رئیس کارس رتومی جہل جہرا گو
 اکس یالیں کیرن تھف وارہ وارہ
 تہون تس سیت دن مارو دکن زن
 چھ دینی بای ساری اہل ایمان
 سہ نرمی غفلتہ گرمی چھ کا سن
 تہ مانن بدعتی جاہل بیک شرک
 تمس نکھ تل گز تھن چھاوار آسن
 تمے ات نعتس سیدن ستروار
 جواب آمت چھو ون آسن کن بوز

۱۔ حدیث ابی سعید مروایت ہماری سلم بلور باب السترۃ المصطفیٰ ۲۔ حدیث ابی ہریرہ مروایت احمد ابن ماجہ
 بلور باب ایضا۔ ۳۔ حدیث مقداد مروایت ابو داؤد السیاطی ۴۔ حدیث داؤد مروایت احمد ابو داؤد۔
 ترمذی فہرانی بلور باب الصلوۃ الجماعۃ ۵۔ ترمذی ۶۔

چھو ناقل بوسہ ریرہ از شہ دین
 بیہ پرہ یوس اکھاہ سورہ قیامت
 بیہ پرہ یوس اکھاہ والمرسلات
 بن عباس قراوان چھہ جس کر
 جوابک پانہ تعمیل کرن آس
 یہوی سورہ پرنا یا مت عمر آس
 یہوی سورہ پرنا حضرت علیؓ یام
 یہ سورہ یلہ ابو موسیٰ پرانی
 ائی ابن عمر اہل درایت
 پرنا یا مت یہ سورہ آس کن دار
 چھو قراوان حذیفہ بوز کن تھو
 نمازہہ پر مہ یا آن شاہ اسلام
 بیہ یلہ عذابک آیہ واتن
 یتھی کن قار لیس سنت یہ راز آو
 ننن یم یم جوابک آیہ ساری
 جواب مقتدی یوس مایہ ونین
 چھو مرفوعک سوا استدلال مود
 بحکم رفع سوی موقوف آسن
 حدیث سورہ رحمان ولیکن

تمو قراوا یوس پرہ سورہ تن
 جواب آس دین پتمن سو تامت
 جوابہ دین پتمن آیہ پرت تس
 پرنا یلہ سورہ اعلیٰ پیہمیر
 سو سبحان ربی الا علی پرنا
 گنڈن پانہ جوابس پٹھہ کمر آس
 دن پانہ جوابا آس تم تام
 جوابوک پانہ تعمیلہ کرانی
 ہم از ابن زبیر آمر روایت
 دن پلنے جوابہہ تم نکو کار
 روایت کر ارج پاترو امامو
 پرک یلہ رحمتوک آیہ منگو کھ تام
 پسنہ منگ تلہ رسول کائناتن
 نمازن منزبہ در غیر نماز آو
 جوابک لس کرن تعمیل قاری
 دلیل ات پٹ صحیح مرفوع اتن
 گزہن قایم چھہ حاجت بموقوف
 یموک ادراک نامیکن قیاسا
 چھو یوس آمت جواب آس دوان جن

اما من منز تمیوک چھوی ضعف اشہر
بخاری مسامس منز آؤ خوش رؤز
چھہ قراوان زحق نازل سین یام
پس آنحضرت پرن ات آس یل یل
چھو یاوین کانہہ تہ شک ات درمیانہ
نسہ فعل شریفوک چھوی یہ انوار
چھو اظہر نص یہ در اخبار سرور
اما من ہنز شہادت چھوس رمانی
تہندس اجتہادس چھوسنہ پراران
نہ بوزن اجتہادی چھوم تنگانی
حدیثی درایہ از سینہ مبارک
وتن اوسم چھو کیا تعمیل آین
چھو ات منز اختلاف اہل حدیث
پرن والس ہسہ ساری چھہ مان
دین اڈ مقتدی ات منز نہ مامور
یہ حرف شرط پاؤن خاص قاری
نہ حکیم عام تھہ ثابت چھو پٹھ ات
ایامس وچھہ سین آین تعلیم

دین بعضہ تمیوک راوی چھو منکر
چھہ ام المؤمنین راوی ارمح بوز
یہ سورہ نصر بر سر دار اسلام
کرن تعمیل آیس پانہ تل تل
پرن والوی پرن گرشہ لب نشانہ
ہمسہ ون اجتہادس چھہ ایران دار
سو مانن اجتہاد و نش چھو بہتر
حدیثک فعل پرکھادت وٹانی
اگر یشہونم پن پرور دگاران
بجز سنت نہ تت لذت لگانی
چھہ تم درہای گنجینہ مبارک
کن آین ونم یشہونم خداین
اگر تیت چھہ صاف اہل حدیث
جوابہ دیون تسند سنت چھہ زان
چھو لفظ من فرا منظور و مشہور
نہ سامع ات اندر امت چھہ ساری
چھو پٹھ زن ساری سجدہ تلاوت
بلفظ امنوا تت او تعلیم

۱۔ زبدۃ المرام ترجمہ عمدۃ الاکام المصنفہ جابظ علیہ السلام باب محدث وزیر آبادی زبیر شریح حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا قول حضرت امام احمد مدظلہ عایشہ رضی اللہ عنہا حدیث جابر مذکور در متن صفحہ ۶۵ و تفسیر صیدی مصنفہ حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم صاحب زبیر تفسیر آیات جواب
۲۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت مسلم بلوغ باب سبوح السہو والتلاوہ و حدیث ابن عمر بروایت ابوداؤد و ترمذی باب ایضا منہ توشق برعائشہ
۳۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت بخاری مسلم ابوداؤد ترمذی مالک البیضاغ ج ۱ ص ۱۶۶۔ ۴۔ غ شہابی

بوالبن ہند چھو مایہ تہہ حال امت
 واکین اڈ قیاس سیم چھو عامل
 بڈی آوازہ تم تراون برابر
 رٹن جحت چھو تم صلوا کا یاد
 پرن والیس بو چھوس مخصوص نہ ان
 چھو امت من قرا سوی چھو متہ تراون
 مہ انشاء اللہ رحمت من ترا پور
 رتس تھویم ون ساری جوابس
 کر کھنہ منع ہر گز ای برادر
 کتابن منزیتھی کن گفتگو ات
 رٹن اڈ نصن رٹن اڈ اجتہادس
 اصولن منز کٹوی اسہ لیس چھو سٹوی اڈ
 پرن والیس کرن چھو سٹوی من ترا خاص
 سمندر علم اسلامک سٹھا سون
 چھو ات علمس اندریم خاص آسن
 چھو تم کوہ ہیو چھو اس کہ ہیو شمارن
 امی توفیق دتونک علم دینوک
 نبی خیر الدراے خیر البشریم
 بمن سٹوی علم از مولا عطا گو
 سوگو علم شریعت ای برادر

توے سامع جدات جایہ درامت
 امانس مقتدی تھا ون چھو شامل
 چھو زن قرات پرن آسن سر اسر
 یہ مابوزن چھو بعضے خاص ارشاد
 پرنیم مقتدی بہت چھو سہ مانن
 مقلد کانسہ ہند چھو متہ بتاوان
 بو چھوس عامل تھیوک کہ ماو نوم زو
 پنن کن تم گزہ بن مایل ثوالیس
 چھو کر تھہ چیز تھہ باہم کرو ہر
 دوان ات کانہ اجازت کانہ تھوان پت
 تھوی مادیں دمو کیا وت فسادس
 فروعن منز چھو کیا لاکن سخن چین
 یوسوی پرہ سٹوی کرن تعمیل خلاص
 یوسوی یوت ووت تم تھہ ہیو ونن لون
 امی بھرک چھو تم غوا اس آسن
 ثا ساری شبن پندردگار سن
 تہند رہبر کرن صاحب مدینوک
 چھو از علم لدنی بہر ور تیم
 چھو سارن پیرون یوس لیس شرس تھو
 طرقت سٹوی حقیقت چھو نظر کر

چھو امکوئی معرفت یس یوت آسن
ایک یم اعتقادک چیز کر ہوش
بظاہر حرف باطن نور آسن
سٹھاء برتر گرامی تر یہ دفتر
چھ یم یم سخته بڈ عا بل بنن تم
ونے ہاوت شمارس منز چھ کم کم
تمی زانن پلن ات منز نس چھی
ایک حابل ایک عا بل برابر
یتھی کن تا بعینو کر ایک کار
چھو امکن خاد من بیون بیون علا
محدث یم حدیث ہند چھ راوی
روایت یم کرن راوی تھے پیچھی
مفسر یم کرن تفسیر قرآن
تمن درجن اندر آسن تفاوت
فقیہن مسئلن ہند کارخانہ
چھ گننرن مسئلہ ژہارن تلن رنج
مجہد یم تمن ہند کار کیاہ نن
چھ تم بدعت زسنت دور تھاون
یتھی کن اولیاء اند ہزاراں
چھ تم مست الکست یار آسن

دس بس تی چھو وسعت تیوت آسن
تہون یس یاد زن دریا دون جوش
سو ات سستی نہ ہرگز دور آسن
ایک نوکر چھ والنور سراسر
چھ امکن خاد من شابل ننن تم
ہیون نم تم امی شرعوک دمام
بجان وتن ہمون ات منز بسن چھی
صحابہ پیرو کارل سراسر
چھو تبع تابعین ہند یہوی یار
نوی آسن خدا تہونک سلا مت
اکس تھداک چھ ہرگز کر مساوی
مبارک سنن حاوی تمی چھی
سنت نن کرت بیون بیون تہون دیاں
سو پانے زانہ ات منز کیا چھ حکمت
تمو بر سر چھو ہیومت یارخانہ
دیک ات محنتس آخر تک گنج
شریعت نشہ چھ گمراہی کڈن بیون
محنت شرع پاکک پور تھاون
بنن اکثر فنا فی اللہ ہزاراں
وچھن تس یارہ سند یم کار آسن

چھو یوس شرع شریفوک ابتدا حرف
 سو گونا کلمہ طیب ترہ کر یاد
 کنوی اللہ رسول اللہ چھو رہبر
 چھو امکرمی کار خانہ قرض و سنت
 ایک عالم چھہ یم یم تم پہلوان
 وفا پالن جفا ثرائن قوی دل
 بہادر دین اسلامک منن یم
 چھہ اسلامس کرن تعظیم و اکرام
 چھہ یم واعظ امک نیکو سرشتہ
 چھو تقریرن تہوی تاثیر آسن
 مؤذن یم ایک لاین ندا خوب
 چھہ سخاور ایک خوشحال آسن
 ایک مسکین چھہ روزیت انتظار
 یقھی کن یم ایک مومنین گنہگار
 ہدا ہاؤن تمن واتن زد رگاہ
 زلتس آسی تہ نظمس منز چھو
 چھہ نوح ناو تورانی سراجس
 تمن خلعت سرا پا از رسالت
 درودہ بیعد و برشان شان یاد
 عمل کر نوک چھو مطلب ای نگوخواہ

کرن تھہ پٹھہ چھہ صوفی عمر خود صرف
 یہوی ات شرعہ کس گنجس چھو نیاد
 نبی اللہ حبیب اللہ پیغمبر
 سبب سازن یہ کر اسباب جنت
 جہانس منز بہتر خدمت فراوان
 چھہ نیرن متکرن اکثر مقابل
 قدا شرع شریفس پت بنن تم
 خدا رچھہ تک قیامتہ کس دوس تام
 چھہ زن پٹھہ ممبرن آسن و شتہ
 امی شرعوک چھو بس تصویر آسن
 چھہ بس اسلامہ کن شہرن ہی شوب
 تہون بوزت زکوٰۃ مال آسن
 ہمسہ پران چھہ تم تبتہ کس نہار
 پرن استغفر اللہ تم بتکرار
 ندا لا تقنطوا من رحمۃ اللہ
 جہازہ ناو چھوی شرعس مہ و نمت
 سو مخنتہ نور توحید ک چھو تاجس
 قدا تس شہسوارس جملہ امت
 بر آل و صحب شان با پیرواں یاد
 عمل سپدن گزہ ہم مقبول درگاہ

گزرے سوم راضی گزشتہ من حضرت خدا پور
 عمل سنی چھی گزشتہ من مقبول داوڑ
 پہوی چہوس رکن اک ثابت یاد رک
 رضای حق تمیوک مطلب بہ رنگ
 چھو میسند بندہ تس کن بندگی خاں
 تس کر سہ پہوی چہوس رکن دیگر
 زعادات رسول اللہ چھو سنت
 یہ یا سنت مخالف رد سپنمت
 عمل یلہ رد سپن تاوان سوگوپون
 تمی باپت چھو دینک پیشوا یم
 رضای حق تعالی بس چھوت منز
 محقق یم چھو اسلامک ابن تم
 چھوات منز مختصر ساری عبادت
 یہ آیت تا با آخر پرتہ کر یاد
 چھو یم علام دین ساری رٹن سی
 صفا باطن وفاداران اسلام
 الہی رحمت ہلے حد تمن سوز

یٹن تم سی یمن ہاوان ہدا پور
 تمک زی رکن ای مرد ہنرور
 زچرک شرک ہا اسن عمل پاک
 سراسر اہل شرکت آسن تنک
 عبادت بس چھو تس شون یا خلاص
 سہ گزہ آسن یہ تسلیم پیہر
 چھو بہترتی موافق آیت سی تس
 حدیث معتبر شاہد چھو انمت
 چھو ہاوان باعمل عالم تہ بیون بیون
 رٹن بس سنت خیر الوری تم
 چھوتی مقبولیت منز سنتوک ستر
 قل ان کنتم تحبون پرن تم
 موافق پور گزہ آسن یہ سنت
 بلن بس عامل سنت چھو ارشاد
 سراسر دفتر بدعت رٹن چھی
 تمو کر خدمت سنت تہوک نام
 برحمت برمن احقر رضا روز

رجوع بمطلب

باستغفار کرتس زارہ پارہ

ان شاہد حدیث ابن عباس رض

نماز و نشہ تہ یلہ موکلک سہ باہ

چھو کنہہ مکلت پرن یکیر خوشال سن

وَن سُوی بانی وقت اه پُرم یُس
 گزین تکییر گوشن یام اوئم
 بخاری ات ان ای نیکنامه
 اول تکییر سُوی گوشن گمت چُوس
 دوم ممکن چھو در وقت پیمبر
 چھ دوشوے احتمال ات منز برابر
 چھو اللہ بس یہ دنیا روزه ون کس
 یهوی شرع مبارک مانه ون یم
 خداوند بفضل خود بهر آن
 ز طوفانهای تشویش زمانه
 شریعت چون سُوی رهبرین زن
 برحمت یا یہ دولت پویشته تاون
 تبتی سالار دین یا آل و اصحاب

تهوند موکلن بو زانن تمام اوئس
 تگن زانن یهوی انجام اوئم
 چھ امه کس معنیش منز کنه کلامه
 چھو تبیس ته تمیدس اندر یوس
 پرن بڈه آسه بن اللہ اکبر
 مسلمانوڑه کینر یا کر مسه در
 ہواند پرڑه شرعس لول یوس
 خدای برحقس کن زانن ون تم
 برحمت اس تری شرعس نگبان
 رچھن شرع مبارک بس تہ پانہ
 تہ تہو ثابت قدم چھوی عرض یوس
 یہ رہبر سون تا جنت بناون
 وچھن نمہ اچھ تمین یا آب یا تاب

در بیان نماز مریض

یکے بیمار پرتن ایستاده
 تہ بکہ نے چھس پرن اده داف ترا
 اشار و سیت پرتن چھوس اگر وار
 یتھس مضطر علیس نش برابر
 قضا چھوسته پرن یوس وقت گوزن

بہت پرتن اگر چھوس دود زیادہ
 یتھوی شرعن چھو تہومت مٹا ہوت
 اشارہ بکونہ یم عاجز سپن زار
 گزین ساقط نماز ای باہنرور
 ادا عذرًا نہ چھوس کہنہ لور روزن

در بیان نماز تراویح و تعداد نوافل قبل و بعد نماز جمعہ

<p>گوشت ثابت چہو از سالار عالم تیرہ ہر گہ و تر پُر گے کہ نظر کر کہلے پرہ مومنو سیتی امس نہ تت پٹھ اذن از فاروق اعظم بمسجد یا وضو یا مت اندر آؤ سوفلس منز رکوع و سجدہ کرتن زہ رکعش یا برابر زور سنت حدیثوک و ن لکھو تفسیر سومی لوز</p>	<p>تراویح ایٹھ رکعش پرہ برغم پرک یلہ و تر اک گے نو برابر پہ ارشاد عمرؓ ماہ صیامس چہو وہ رکعش نسہ ثابت گزہن ہم بروز جمعہ پیش از خطبہ یوس آؤ چہو و قس یوت وسعت تیوت پرن ز فرض جمعہ یا مت لب فراغت بحمد اللہ بقیہ ختم گو روز</p>
---	---

در بیان سلام مستون

<p>سوارس گو پیادس محکم تی چھوس چھو شرعن ہا و متو بہتر کلاماہ سلاماہ کر تنس تیرے تہ گو جان بیمہ رخصت سیں یلہ لوز وارہ کرن گرہ کن سلاماہ بادل شاد سلامن منز سٹھاہ برکت چھو شرعا گزر ہک واصل ترہ بن عامل سنت</p>	<p>پیکہ و نہ کر ستلاماہ تس بہت یوس چھو یم کم تم کرن جاون سلاماہ مسلمانن نشہ یلہ گو مسلمان و چھن یا مت اچھو کرنس دو بارہ پٹن گرہ یلہ اثرن مومن تہون یاد گرس اندر لکٹ بد اسنس زن سلامی چھی نشان اہل جنت</p>
---	---

۱۔ حدیث عائشہؓ کہ روایت بخاری مسلم بلوغ البیلاخ ص ۳۳۔ ۲۔ حدیث سایبؓ بروایت امام مالک رحمہ اللہ و تراویح ص ۱۹۷۔ ۳۔ حدیث یزیدؓ بروایت امام مالک رحمہ اللہ و تراویح ص ۱۹۷۔ ۴۔ حدیث سلمانؓ بروایت بخاری ریاض الصالحین ص ۱۹۷۔ ۵۔ حدیث عبداللہؓ بروایت بخاری مسلم و حدیث ابو ہریرہؓ بروایت مسلم ریاض الصالحین ص ۱۹۷۔ ۶۔ حدیث ابو ہریرہؓ بروایت مسلم و بخاری ابو داؤد و ترمذی کذا فی مجمع القوائد جلد ثانی ص ۱۳۱۔ ۷۔ حدیث کلاہ ابن حنبلؓ بروایت ترمذی و ابو داؤد کذا فی مجمع القوائد جلد ۲ ص ۱۳۱۔ ۸۔ حدیث ابو ہریرہؓ ابو داؤد و ترمذی مجمع القوائد جلد ۲ ص ۱۳۱۔ ۹۔ حدیث انسؓ بروایت ترمذی (ج ۲) ص ۱۳۱۔

نماز آسن اگر مومن پرانی
جوابه دلو اشاره سیت کن تهاؤ
اتھو سیتن نته کر تس اشاره
اگر یہ رویہ کی طرفہ یہ تل گو
دو ہنس راتس اگر سماکھن سٹھاہ یار
لکٹ پڑ آگہ بیہ نو کر سراسر
کرن گزہ پیش دستی منر سلا من
دہان گر چھوی موکل در وقتا کھن چن
بہن انسان برائے رفع حاجت
چھویلہ قانع گزہ بن تمیر تہ سوا طہار
چھ کنہہ نادان اتھس منزج تہوانی
کرک کا تہہ ید سلام از سیدہ صافی
یہ کم و نموت یمن دیتن تہ ہاوت
یمن فعلن روایت کم چھ کر مثر
شریعت از رسول اللہ تنامت
درودہ بیعدد در ہر نفس لب
سلا من ہند یہ سنت بعضین کرو
بدل ات سنتس کر مت جہرت

اگر پیکہ ون سلا ماہ تس کرانی
بانگشت شہادت یا بسر آؤ
اتھس یون کن قرن بو تھ بوڑ وارہ
برایر سنت سرور تر تس کھو
سلام آثر پتھی پاٹھن تکرار
چھ اتھ حکمس اندر ساری بلیر
چھوات عامل بن خاصن تہ عامن
سلا من ون جوابہ عاملا بن
سلا من ہند چھو آمت منع منرت
سپن کر تس تہ رٹہ تس لب سزاوار
اتھس منز شرمگاہ بیہ پنج ہوانی
دین تس یی دیو تامت معافی
چھ کم اتھ تھاو مت عامل بناوت
یہ چھا سنت حکایت کم چھ کر مثر
مبارک مرشد کابل بنا مت
یون تس سرورس سالار سنس
چھو لگمت رونق دنیا تمن میوٹھ
تمو توراومت اکثر چھ بدعت

۱۔ حدیث عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ترمذی ابوداؤد جمع الغوائد ج ۱ ص ۸۵۔ ۲۔ حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ابوداؤد جمع الغوائد ج ۱ ص ۱۱۱۔ ۳۔ حدیث انس رضی اللہ عنہ روایت بخاری مسلم و ترمذی و ابوداؤد جمع الغوائد ج ۲ ص ۱۱۱۔ ۴۔ حدیث معاویہ ابن قرقہ رضی اللہ عنہ روایت معجم طبرانی جمع الغوائد ج ۲ ص ۱۲۳۔ ۵۔ حدیث معاویہ رضی اللہ عنہ روایت ابی داؤد نسائی جمع الغوائد ج ۱ ص ۱۱۱۔ ۶۔ حدیث شعیبانی۔

مگر اندر نظر ہر سو زرد و سیم
رہ تہو مہنت عطا کر سُنْتُوگُ تُو

نہ تو اہش چنچ نہ تارہ کوی بیم
خداوند از غفلتہا رَہ رچہ پور

رجوع بمطلب۔

کتابِ امدد کرن تاکیدِ سُنَّت
یمن طالبِ تمکیم اہل حیت
تمن در ہر زمان با عالماں کار
چھ ہاؤن اُپرن احکامِ ایمان
جہانن منزیمی رُت تام سقاؤن
بہر جا متکرن با جان و با تن
دہانن منزیمین زن تُوہ شمشیر
رسول اکرمس ماہ یقینس
بجز خیر الوریٰ حکماہ کرن کیاہ
چھ یم عالم تہ لوکن واتہ ناؤن
یمی ہاؤن چھ لوکن راہ امد
دوان چھوک حق تعالیٰ استقامت
پر تہن از عالمان دین مسایل
گروہ پیرو خیر الوریٰ یم
مبارک عالمن نش پر تہ تہ دریاب
مسایل شرع پاکک بوز بے عم

پر تہ ہون گر تہ عالمن یلہ پیو ضرورت
چھ عالم وارثِ علمِ نبوت
چھ یم یم طالبانِ حق نمودار
بفضلِ حقیمے دینک نگہبان
چھ اسلامک یمی احکامِ ہاؤن
یمی نیرن مقابلِ اعتراض
یمی کفرس کرن در ہر سخن زیر
وفاداری کرن سالارِ دینس
ایمان دینہ کن جراتِ یہ ما زہ
کتابِ امدد رسول امدد یہ ہاؤن
یمن صدک ہزاراں رحمتہ اللہ
یمی خادم چھ شرعک تاقیامت
ونے وین مختصراہی مردِ عاقل
ولیکن عالمان با صفا یم
طریقِ مصطفیٰ با جملہ اصحاب
رہ با عنس وینکس منز روز بے عم

در بیان دعوت۔

اگر دعوت کرس کر تس اجابت وای تمہ آسہ گر کنبہ فتنہ تہ ستر تہ گو کنبہ شرک و بدعت آسہ اظہار	اجابت دعوتک آمت چھو سنت مہ گزہ نس تس کرن انکار اظہر تہ تس تس دعوت آمت چھو انکار
--	---

در بیان مصلحت

پڑیس بلیہ مشورہ و پش صلاح جان ونس پڑھ مصلحت در توتھ جزا چھوس	کرن بس خیر خواہی بامسلمان ر تس کارس خدا بیشک رضا چھوس
---	--

در بیان عطیہ

یکس پوند ایہ پرہ الحمد للہ سو ونس تورہ یہذیکم برابر و یصلح بانکم اتہ سیت تھاون سونے اتہ بر زبان الحمد للہ چھو ترین تامت جواب آمت ونس یہی تعلیم از شاہ رسالت درودہ بر وجودش پڑا خلاص ایمان دینکن استاد کامل دردن تہمن یمن اک ہن تہ آسن تہندن آل و اصحابن تمامن	یہ دپس یورہ کرنے رحم اللہ لکھت یہذیکم اللہ تس کر بچھن سنت رجھن تے یاد پاؤن تہ چھوس ادہ کنبہ جوابی ای نکو خواہ تر یو کھوتہ زیادہ تزلہ بس بس یہ گو تورانہ اترماہ رسالت چھو سوئی حضرت خدایس بندہ جہا نہ درگاہ احد ارشاد کامل دوہن راتن تمن اتر ذوالمنن ون رضائے حق جزا صحن تہ شامن
--	--

در بیان عبادت

۱۰ حدیث عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت بخاری و مسلم و مالک و ابوداؤد و مجمع الزوائد ج ۱ ص ۲۶۰ ۲۷۰ و در البیہ مترجم اردو ص ۲۵۵ حدیث
۱۱ مسلم و ابوداؤد و ترمذی و حدیث البیہ برایت ابوداؤد و مجمع الزوائد ج ۱ ص ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴

بناون جنس لایق یہ عادت
 مہ لاگن شور تہ منز تس چھو تکلیف
 پڑھن تس ای برادر کیا خبر چھے
 تہ جایز او از روے شریعت
 لکھت اکثر چھہ در سفر السعادت
 شریعت مان تم چھی پیڑی کر
 چھوئیس اند اکبر بندہ پرورد
 امی سین شریعت زان گو گو
 ایک عامل نبی با جملہ اصحاب
 خداوندن یہ کرمت قدرتی حد
 نجاتک یس غرض ارن سو اتھ منز

اگر بیمار پیو کرہ نس عیادت
 کرن بہنس اندرتت جایہ تخفیف
 تہوت ات پیو چھوئے پہوشیدے
 برس گر کہنے دعا از فعل حضرت
 سٹھا آیت دعا تم یم چھہ سنت
 تمو منز مختصر تھوئے لکھت پتر
 شریعت حق تسندی ای برادر
 کتاب اند رسول اند چھو مشہور
 چھہ ات اندر نجاتک جملہ انبیاء
 کرن یتہ رد شریعت تی غن ید
 کرن کیا کیا پرن کیا چھوات منز

رجوع بہ مطلب۔

پرن فوکھ دلو چھو کیا امت ز سنت
 توکل بر خدا لازم یہ ہر کس
 دوا کھیاون پرن فوکھ دن بہانا
 شفا تس نش یس کامل چھہ قدرت
 توکل بر خدا کر شرط ایمان
 کثیر لطفہ فضلہ کبیر
 پرن امت یہ بیمار یس چھو ست بار

غرض اوسم ون وقت عیادت
 چھو رخصت فوکھ دس پرہیز کرن
 گزہن تی یی پترہن تیموم دانا
 پرن والن حکیم کنہہ نہ طاقت
 شریعتہ کن علاجن منز رہ تھو پانی
 ہو اند الذی حی قدیر
 چھو تعلیم رسول اند نمودار

پرت موکه لیوو یا مت فوکه دین تس	ستی لیه اسئل الله العظیم
اَسْئَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِقَكَ	
چھوئے امنت یہ از سفر السعادت سو بوزن بندہ سند او چھو حذر	اگر بیمار پیر پانس پرنایت اعوذ بعزت الله تا احاذر
اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اجِدُ وَاُحَاذِرُ۔	
وظیفہ ورد پیر تمکی مسہ ثل سو گو ضد شتوگ عین ضلالت یہ زیکھر گو بتمن یمنی چھو فرصت احادیث صحیحین دار گردن	دعائے بہت سٹہاہ دفر مطول وظیفہ ورد عملی یوس چھو بدعت خبر بہن مختصر یا سٹھن عیادت ثوابک وعدہ آمتو منز حدیث
در بیان تلقین مختصر یعنی قریب المرگ۔	
بیمہ ثابت پرن یا سٹھن امنت سمن تس نش پرن کلمہ شہادت چھو نفی ماسوا اثبات الله پرن واتن اگر در گوش آس چھو عالم پانہ الله بندہ پرور بمس نشہ سارنی ہند حال مقوم چھو کوہ منز کفر و شر کس دور مغرور تنکل شرک کس در سینہ جوشن	مرن وقتہ کرن تلقین امنت کرتس یاد پاؤن بار رسالت پرن یحیہ کلمہ تحلیل دل خواہ شو پیرہ پانہ اگر حس ہوش آس اگر کنہ دود آس آسہ مضطر یہ کرمت آسہ تم تس چھو سنہ معلوم چھو کم ایمان ان مت و حدت پور کس دیدارہ یا پت دل چھو تو شن

۱۔ حدیث ابن عباسؓ بروایت ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۔ حدیث عثمان بن ابی العاصؓ بروایت مسلم۔ ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۲۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۳۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۴۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۵۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۶۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۷۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۸۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۱۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۲۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۳۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۴۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۵۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۶۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۷۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۸۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۹۹۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔ ۱۰۰۔ حدیث ابو داؤد و ترمذی۔

برحمت سوی کبری آسان یتیم آن
 یکن تس کن یہ دتیاروزہ کنہہ کال
 ضعیف آہ وزاری بوزہ وُن سوی
 چھو باقی سوی چھ فانی ماسوا اللہ
 بفضل خود پنن عابد بناؤم
 بشارت رحمتیج از بارغ جنت
 بدن بارحمت و عفران چھلزم
 سٹہاہ امیڈ چانی رحمتیج چھم
 تہوم ثابت ثرہ پٹھ قول ثوالس
 بہشتوک خوش ہوا مسرور کرزم
 ثرہ کرزم از کریم مرحوم و مغفور
 صراطس تار دیم بالور ایمان
 و چھن خیرالوری با جملہ اصحاب
 یہ رفعت در گذر جرم و خطا کر
 دوس رالتس چھو دیداروک مہ ہاؤن
 ثنا خواں ہر زمان پانے بناؤم

مسلمانو ثرہ بس تس سیت تھوزان
 سو داور چھوی کنوی یاور بہر حال
 ہوا اللہ اللہ اللہ روزہ وُن سوی
 نشی نہ دل مشی ینہ زراہ سوا اللہ
 دتس آلو چھو سے بکس مہ تراؤم
 سہل سکرات کرزم تہوزہ منت
 برحمت خلعت ایمان ولزم
 ثرہ کرزم مغفرت کنہہ ماگتہ ہی کم
 نیکر و منکر ن ہمت دس جوابس
 احد بر لب الحدیثہ تور کرزم
 چھو مالا مال دریا رحمتک پور
 سہل کرزم حساب و وزن میران
 نصیبہ کو شرک کرزم مدر آب
 برحمت گلشن جنت عطا کر
 خداوند فدا سپدے یوناؤن
 پنن دیدار ہاؤم شاد تھاؤم

رجوع بمطلب

پھرن گزہ روی تمسند سوی قبلہ
 کزن جلدی تسند سامانہ شیرن

چھو سنت سنتک دشمن چھو ابلہ
 سو مریلہ تس وٹت اچھ تام ترین

در بیان غسل میت

<p>چھو مردس غسل دتو واجب تہ تہو یاد قرابتہ وال مردس یم چھو تہو کن زناتہ سران دیہ خاوند چھو حقدار پتن نے چھیس دین مردس تمی سران دین حنفی زناتہ خاوندس سران دین مہ غسل ہرگز مرد باذن امام شافعی مالک تہ احمد غسل باذن دین خاوند چھو نہ نعم متع کر نوک قیاسا بے دلائل چھو اندر مستند احمد نظر کر روایت کر یہ اُمّ المؤمنینؓ مہ برد نہٹی گر ژہ مرکب سران کہے صحت اتہ از امام ابن حبان</p>	<p>سو زندن پٹھ یہ شرعوک او ارشاد تہے دن سران تس ثابت چھو شرعاً سہ دین تس چھو تی بہتر سزاوار امس تہ نس چھو یم حاضر مسلمان دین بے شک سہ در عدت چھو آسان چھو ماعدت متس مرن کر س تہین چھو تم ثابت کرن ای مرد ارشد گمت ثابت چھو از سالار عالم دلیلاتہ چھو ای مرد عاقل دگر در ابن ماجہ ای برادر متس فرماؤ مت سالار دین بو پانے آخری سامان کہے ژہ پنے پانے حدیث معتبر مان</p>
---	--

مسئلہ

<p>زناتہ مر وپر مردن اندر زن نہ دوشہ ون سیت کانہہ محرم نہ تہ تیمم چھو کرن امت ژ تس تھاؤ</p>	<p>زناتن منز مرن مردا وپر زن تہوند تجویز کیا تی . لوزہ لوزہ نزن دوشہ ون تہ روئس حکم یی او</p>
---	---

۱۔ در البیہ مترجم اردو ص ۱۵۔ ۲۔ البیہ ص ۲۲۔ ۳۔ زرقانی البیہ ص ۱۰۱۔ ۴۔ زرقانی البیہ ص ۱۰۱۔ ۵۔ حدیث عائشہؓ بلوغ المرام کتاب الجنائز
 ۶۔ حدیث سنان غر خطہ معجم کبیر طبرانی مجمع الفوائد جلد اول ص ۱۳۲۔
 ۷۔ شہو پانی۔

رجوع بمطلب۔

چھلن گزہ سترے پٹ اول سخن من
 تہون تس سترہ بابت پردہ دستور
 چھو آسن سواد گزیتھ قد تہوی کر
 ستر تس شرمگا ہس تس چھو تھاؤن
 چھو کنہہ سترہ پوش تراون کنہہ نہ روؤ
 مہ لدن تس آسنس آب اندر
 دین فش مل تولن کنہ شاق چھو سترہ
 پتھر لوں لرتو تامت واتہ ناوس
 تہ نے آسنس چھو پس صابن سترہ وار
 چھو کھاقر لرتھلن تی او ارشاد
 نہتہ پنج بار ای مرد نکو کار
 چھو تہو مت شاعرین تت پتھ اجازت
 چھو سنت میتس سوئی آب چھاؤن
 ترہ اچہ کرتن تمس مولیس بیکسوے
 رٹن سنت یحییٰ ایم اہل جنت
 گمت ثابت بہ تعلیم پیمبر
 بحر سنت گزہ صحن دل شاد چھو منہ
 بر آں حتم رسل بادا فراوان

چھو کتھ کن سران دلو مردس تھو کن
 پلو ساری کڈن مردس تبر لوپر
 ونن تت لونگ سرانچ ای برادر
 سو تراون یلہ دچھنہ لیرہ مردہ ساون
 ہنادت جوش آتس بیرہ پن تروؤ
 و صو کر تس برابر ای برادر
 کرن کلمہ کترہ متہ استن شاق چھو سترہ
 دچھن لرتھلن تیو تھم آب تراؤں
 چھلن سر ریش با خطمی چھو اطہار
 دچھن لرتھلن چھلت موکہ لیو و تھو یاد
 چھلن آمت تھتھ کن تابلسہ بار
 چھو رخصت کر پیس زیادس تہ جت
 پتم لیسہ گرائی تت کاقور تراؤن
 اگر میت ز تانہ آسہ چھپس موے
 چھو ترہوے پتہ کتوی تراون سنت
 چھوئی اندر ستجاری اے برادر
 قیاسی گفتگو کنہہ یاد چھو منہ
 درودہ ازہ خدا صدک تہراں

در بیان تکفین میت

<p>زنان پاتره آمت یا خیر روز نه یا آلودگی نمناک آسن یو توی سنت توی رطه بس تر تهاو یه خوشبو سنتک بهتر ز نافه پلو تری سنت سالار آمت تمو آنحضرتن هندی کفن ون سیمانی چخت سحلی پاره ترشوی مبارک سنت زیبا تمودار الو داود از لیلی سند سنج خمارس چھی و نان موزوج کن تھو پلو پاترم سه بد ترادر ولن چھس کفن تن بهت متھون خوشبو چھو مندو چھونه زیچھر تھون میچھر کلامسن چھوتت منز خلعت ایمان و رضوان</p>	<p>چھ مردس تری پلو آمت کفن پوز کفن گز به صاف آسن پاک آسن کفن آنحضرتن بس تری پلو او چھو اک ایزار بهیه ترادر لفافه فرن سووه مت نه کنه و ستار آمت صحیح اندر از عا یشته نن کفن ایزار ته ترادر پلو تری نه ته منز کنه فرن نه اوس و ستار پلو آمت زنان هندی چھو تاینج حقوقه ورع سوی تهبت کفنی گو چھو ژورم ملحقه گو سینه بند بس ژبو چیر زیچھر کرن یچھر آسبه مطلوب غرض چھو مننه مبه دلو زیچھر کلامسن یه حضرت شارعن ۴ فرماو تی جان</p>
---	---

در بیان بجهیز و تکفین شهداء

<p>دفن ته منز کرن تمبه کوی کفن تس نه سرانی دلو کفن پلوی بناون تمس خوشبوی جت تازه تازه</p>	<p>چھو آسن نال یی لاگت شهیدس سلح تس نیون پلو چھس سیت تهاو نه تس خوشبو متھن نه چھوس جنازه</p>
---	--

نه مدینه عالیته برایت ساری مسلم الوداد نالی نرمدی مالک محمد الغوازی ۱۲۸۰ هـ مدینه یسلی بنت قافع برایت ابو داود و ابی یوسف
نه ۱۲۸۰ هـ مدینه یسلی بنت قافع برایت ابو قتاده برایت نرمدی محمد الغوازی ۱۲۸۰ هـ

شہیدؑ منزا میر حمزہ تھو دیان
 دین یلہ حکم فرماو آنجنا بن
 صی ابو عرض کرو حضرت کرو کیاہ
 سرس کن چھیس ولان، پان گزہانی
 چھ فرماوان تمن حضرت پیمبر
 کفن نے وائے پان گاسہ تراویس
 کروک شکوی کفن تس شہسوارس
 امیر حمزہ عم سرور دین
 سو جسم پاک یلہ در خاک ساؤکھ
 چھو رخی اند تیس شاہس ستروار
 کفن گزہ پاک آسن غیر اسراف
 عمل یشہ چھیس تھوی آرام آسن
 آنن ایمان کنوی معبود مانن
 بنن عابد قرآن سنتن خوب
 یدکر اللہ متور آسہ گر پور
 چھو وکنن ولنہ آمتو غفلتوک زال
 چھ کفنس بدعتی لک ای برادر
 چھ لے ادبی کرن تم نام پاکس
 چھو ما آنحضرتن لکھت صحابن

رضای حق تمس صد لک ہزاراں
 شہیدن ہند دفن کروک صحابن
 امیر حمزہ سنز ثار در چھ کوتاہ
 تمن سریام پان کن تھوانی
 کفن از طرف سرتراویس ثار
 ولت پائے شریفن گاسہ تہاویس
 امیرس تورہ گنھس نامدارس
 شہید نامور در کشور دین
 کفن بوز تھو تمس کیا کیا بناؤکھ
 آنن ایمان چھو آخر کار در کار
 چھو کیا در کار اسرافوک اپر لاف
 سرا پا خلعت اسلام آسسن
 کنوی معبود سوی موجود زانن
 دیس توفیق اللہ بس شس شوب
 کرس پانے خدا سر حوم و مغفور
 چھو شر کو بدعتو و ملت لکن مال
 لکھن لسم اللہ بیہ کلمات اکثر
 چھ ما زاتان یہ نافرمان بنن کس
 تمن دین پروران نیکو خطا بن

در بیان نماز جنازه

کرن نیت بدل آمت سزاوار
 چھو در مسلم امام مسلمین ان
 مہ بوزم از نبی صاحب یہ فرمان
 سو مہر ترجمہ پیرن تمہی جنازہ
 شریک آسن نہ ٹھہراوان کا تھو چیز
 مگر تمہند تمن شافع بناون
 حدیثوک ترجمہ پٹھ کن بیان گو
 مسلمانس مرت ترجمہ مسلمان
 شفاعت گو تہند مقبول یاری
 تمن ہنزعاجزی منظور تھاون
 دعا تھاون تھند منظور اللہ
 تہ آسی یاد مشرک گرنہ آسن
 اگر مشرک سمن صدک ہزاراں
 مسلمان سوی کنوی معبودیم مالو
 عبادت شویہ بس پروردگار
 کنوی معبود برحق بتدہ پرورد
 دعائس کن یدائس کن خدا سوی
 صفت ساری چھ تس کابل سزاوار
 چھو صفت منزہ ذاتس منز کنوی سوی

پیرن چھو نہ نیتوک گامت سزاوار
 جناب ابن عباس دین وون
 چھو نہ کا تھ مرد یعنے تیو تھہ مسلمان
 منگن بخشش حدائے بے تیازس
 خدائس سیت تم کنوزانہ ون نیز
 چھو تہندے پاسہ حق مردس بچاون
 ونہ تفسیر نہ راوت تر تس تھو
 پیرن یا مت جنازہ وارہ تھو دیان
 خدا کن زانہ وون گرا تس ساری
 چھو میت مومنس مغفور تھاون
 کرن منظور مردس پور اللہ
 دعا مقبول چھوک ادہ مطلس سن
 چھ رویت دور تم از نور ایمان
 کنس کن ماسوا محتاج یم زانو
 چھ کر معبود باطل منز شمارس
 ہو اللہ الصمد اللہ اکبر
 ہا ہا ون تر شرکتہا جدا سوی
 پر اللہم انت الحق بشکرار
 سین رد شرک معبود احد سوی

مه بنین کن مه ولین کن دعامنگ
 تسوندی بیم تہو امید در دل
 سبب ساری مسبب سوی سبب ساز
 زہ پر یا حی یا قیوم کر یاد
 چہو زندن سوی تہوی زندہ سودیم
 سوا دل سوی چہو باطن سوی چہو ظاہر
 چہو پٹھ عرش عظیمس سون داور
 تہوی اللہ چہو بیتھ تم پانہ فرماؤ
 تہر ہن بی سوی گزہ ہن تی در ہن حال
 بہ ساروی یون مرمن ونہ نو پور
 اریہ بیمار عزت محنت و تسج
 چہو کس کیا حال ساروی تس تہ معلوم
 وزن کیا آسمان تہ زمین
 چہو کاژاہ ریگ در کوه و بیابان
 سہر انہر خشک و تر ذرات عالم
 چہو سوی روحن رچہن جسمن رچہن سوی
 تسنری پادشاہی زیر و بالا
 چہو سوی غالب جہانس تسندی راج
 صمد واجد احد سوی بتہ پرور
 ز تس تہو بس زہ چہی اقسام توید

دین شرک تی گو با خدا جنگ
 بقدرت سوی کرن بس خل چہو مشکل
 چہو عیسو نشہ منترہ چہو سنہ انبار
 کرن امداد سوی بوزن چہو فریاد
 تہون تدبیر عالم سوی چہو قسایم
 چہو سوی آخر چہو سوی حاضر تہ ناظر
 علی العرش استوی پرای برادر
 یتہوی تمسند رسول برحقن ہاؤ
 سو بالا ماسوا ساروی چہو پامال
 ضلالت تہ ہدایت وحدتوک نور
 اڈن تنگی تہون بخش اڈن گنج
 جہانس پیش کیا کیا تس تہ معلوم
 ستارہ کیت پن کیتاہ درختن
 چہو کیتاہ کوه تمہن کیاہ کیاہ چہو آسان
 چہو سوی زانن کنوی برتر مظر نم
 چہو بس روزی دؤن موزن چہن سوی
 سو فر شس وائہ دؤن بر عرش اعلی
 ملائک انبیاء تس کن چہو محتاج
 تسندی اولیاء ساری چہو چاکر
 ربوبیت الوہیت چہو تاکید

کرن سوی تربیت خالق یگانہ
چھ ساری بانہ دن تس خالق کل
ملائک جن و انسان سکر ہم بر
تمی کن سر بسر پیدا چھو کر مت
یتھی کن سوی کنوی معبود مانن
تو کل بر احد بس در ہمہ کار
سو مالک سارہ کوئی مُلُوک ساری
چھو رب العالمین اللہ سونا می
چھو ذاتس تہ صفاتن منز کنوی سوی
نکھ تہ دور تس نشہ چھوی برابر
حایت یا وکالت زاه مسہ ثمار
سو یوزن کانہ تمس چھونہ یوزہ ناون
چھ تس محتاج ساری بڈ لکٹ تام
تسندس قدر تس علمس اندر کل
بامر اللہ رسول اللہ چھو رہبر
تمن جہتق بجز تاویل مانن
بقرآن و بسنت یم صفت تس
محبت تمسندی غالب گزہن لیل
بس کن کنہہ تمس چھونہ دیان روزن
ر تس آسی جنازک اوس تو تیر

سو یکتا قدر تک چھس بڈ نشاہ
تمی پیدا چھو کر مت بلبل و گل
تمر آخر قمر خاور سراسر
جہان زن سبق امیکوی چھو پر مت
کنوی معبود بر حق سوی چھو ترانن
سو خالق پانہ مخلوقس دون تار
کرن پیدا صفت تمسند چھو باری
تسندی سارنی داغ غلامی
سوزان پانہ نن پوشیدہ ساروی
میموک آسی غرض بس عرض تس کر
وزیرو تہ مشیرو سو سو دربار
تمس کو نہہ غیر کنہ چھونہ یاد پاون
تسند امید بس رحمت چھ تس عام
گلستان جہان بلبل تہ سبیل
تمو یتھ کر بیان تیوتھ مون اور
یمن صفتن یسوی موصوق ترانن
تمی ترانن چھ بس تس لاشکر کس
چھو سوی مومن رضای حق یرھن تل
موجد صاحب ایمان روزن
موجد اسنس بیہ آو لقیہ

رجوع بمطلب

سَمْنِ یَلِهْ مَقْتَدِی دِیْنِ بَرَهْ صَفْ جان
 دِیْنِ اده تیت صَفِیت لُکِ اَسْنِ
 سُو مِیت یَلِهْ جِنَازِ چِه جَایِه تَهو لِسِ
 یِه گو مَرْدِ مِیْنِ اِگَر مِیت زَنَانَه
 پُرِنِ کِیا کِیا چَھو ات مَنز چَھو ی تِه مَسْطُور
 تَمو یی باو تی تو رک سِر اِنجَام
 لَکِھِت چَھو ی پَانِه پَر کَر مَادِ دُرِ دِل
 چَھو ثَابِت تَر جِنَازِ مِیْنِ زور تَکِیَر
 اوّل تَکِیَر تَحْرِیمِیہ پُرِنِ چَھو
 تَعَوّذِ پَر پَرِتِ اَمّشِ اَکِیَر
 پَرِتِ مَوکِه لُیو کِ سُو رَهْ فَا تَحِهْ پُور
 پَسِ اَنگِه پَر دِیو مِ تَکِیَر تَھو دِیَانِ
 تَلُنِ اَتَھ سِیت تَکِیَر نِ چَھو تَھو یَا دِ
 دُرُودَہ لُیو سِ تَحِیّا تَسِ اَندر چَھو ی
 تَر لُومِ تَکِیَر بَا رَفِغِ اَلِیْدِیْنِ پُرِ
 نَسْتِ اَللّٰھِ اَعْفِرْ لَہْ بِا تَمَامِ

تَر لُوسْتِہ زِیَادِه یِلِ ثَرِیْنِ مُسْلِمَانِ
 چَھو جَایَزِ سِر سِرِ در بَا تَحْرِیْمِ
 سِر سِرِ یو دِ تَسِ مِیْسَہ رُزْنِ اِیْمَانِ
 چَھو لُسِ رُزْنِ سِتَادَہ دَر مِیَانِہ
 پَتَحِ تَعْلِیْمِ کَرِ اَنخَضِر تَو پُور
 کَرِنِ یِمِ تِی چَھو تَمِ دِیْنِکِ نَکُونَا
 یِه وَا تِی رَحْمَتُکِ اَرشَادِ بَرِ دِل
 نُونِ تَامِتِ حَدِیْثِ مَنز چَھو تَحْرِیْمِ
 دِ چَھو اَتَھ کَھَا بَرِ سِ پَھو تَھَا دِنِ سُو ی
 پَسِ اَنگِه تَسْمِیہ یَا فَا تَحِهْ پُرِ
 دِیو مِ سُو رَهْ رِلَاوْنِ آوِ مَنظُور
 چَھو بَا رَفِغِ اَلِیْدِیْنِ اِی سِر دِ اِیْمَانِ
 دِلِ مَوْقُوفِ چَھو ی اَز رُوی اَسْنَادِ
 رُتَسِ تَھو سَہِ اَتِنِ اَمّتِ پُرِنِ سُو ی
 دُعَا اَللّٰھِ اَعْفِرْ لَہْ چَھو اَشْہَرِ
 سُو اَللّٰھِ یَا فَا عْفِرْ لَہَا تَامِ

۱۔ حدیث مالک بن حبیبر روایت ترمذی۔ ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۲۔ حدیث انس روایت ترمذی۔ ابو داؤد۔ ۳۔ حدیث ثمرہ روایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب المشی بالختاره۔ و حدیث ابو ہریرہ روایت ترمذی۔ السبلار جلد اول ص ۳۲۔ ۴۔ حدیث ابو امامہ روایت نسائی و حدیث ابو امامہ کذا فی السبلار جلد اول ص ۳۶۔ ۵۔ حدیث ابن عمر روایت بخاری موقوف السبلار جلد اول ص ۳۳۔ ۶۔ حدیث ابو امامہ روایت نسائی و حدیث ابو امامہ روایت شافعی السبلار جلد اول ص ۳۴۔ ۷۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ السبلار جلد اول ص ۳۳۔ ۸۔ حدیث ابن حوف بن مالک روایت مسلم السبلار و ج ۱ غزایہ و حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۹۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۰۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۱۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۲۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۳۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۴۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۵۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۶۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۷۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۸۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۱۹۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔ ۲۰۔ حدیث ابو ہریرہ روایت ابو داؤد ج ۱ غزایہ جلد اول ص ۱۲۵۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْتَانَا اللَّهُمَّ
 مَنْ أَحْيَيْتَهُ مَتَا فَاحِيَةٍ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ لَوَيْتَهُ مَتَا فَوْتَةٍ عَلَى الْإِيمَانِ
 اللَّهُمَّ تَحْرِ مَتَا أَجْرَهُ وَلَا تَقْتِنَا بَعْدَهُ وَاعْفُ لَنَا وَلَهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمَهُ
 وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَأَغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالشَّيْءِ
 وَالْبُرِّ وَالْقَهْرِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّائِسِ وَإِيْدِلَهُ
 دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَتَرَوَجَّاهُ خَيْرًا مِنْ تَرْفِيعِهِ
 وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ
 أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا إِلَى الْإِسْلَامِ وَأَنْتَ
 قَبَضْتَ رَوْحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ سِرِّهَا وَعَلَا نِيَّتِهَا
 جُنَّا شَفَعَاءُ فَاغْفِرْ لَهَا ط

دو چھین کھاور سٹلامہ پھر چھو ہات	دو پر تکبیر ترور یوم ہوش تھاوت
دعا مکملت منگن اتھ جاہ بدعت	یتوی ثابت چھو از تعلیم سنت
دعا یشہ کال تامت پر چھو بہتر	نمہ ترور یوم پرت تکبیر جس کرد
دھین کھاور قرن سر او مسنون	کرن ادہ السلام علیک زین گون

در بیان نماز جنازہ نابالغ

تہہ کن گو پرن تابا بغس سوی	جنازہ بالغ بغس یتھ کن پرن چھوی
دعا اللہم اجعلہ پرن تس	و نہ مکملت تر یوم تکبیر تھو جس
بجائے کا پرن آسن چھو تل ہا	یہ گو مردس چھو یدوے طفل انشی

در بیان مسایل متعلقہ

۱۔ حدیث ابو امامہ بردایت نسائی، صحیح الفوائد جلد اول ص ۱۳۳۔ ۲۔ حدیث بخاری، صحیح الفوائد
 جلد ایضاً ص ۱۳۳۔ ۳۔ حدیث ابن عمر، مالک، صحیح الفوائد ج ایضاً ص ۱۳۳۔ ۴۔ نہ شوبانی۔

جنّازہ پرنہ یوس ترین سو بو زن
 پرن بدہ لتو اچ قرات برابر
 یکن جل ته تلن تس سیت تیرن
 حرام امت متادی مو تخی دن
 تلن تس سیت نالاه یا ژن نال
 یهوی گو منع از نقی و تیاخت
 لکٹ یس در شکم مرو ای برادر
 امام احمد حنبل و ن تل
 چھو در مسجد پرن جایز جنّازہ
 چھو ام المؤمنین راوشی تنائی
 چھو در مسجد پرن امت بسنت
 خلیفہ ثانیس امت به مسجد
 یتھ کن قبره پٹھ جایز چھو امت
 نه چھوم کنهہ طول و تسنت و ن چھم
 بو چھوس اہل حدیثن بوزہ ناون
 تہنکن اتیرن کت چھوس بناون

بلا شک با طہارت پور روزن
 چھو سنت جلوہ رحمت سراسر
 سوارن کپتھ ته مردس سیت پھرن
 یتھ کن نوحہ چی آواز لاین
 کرن ہی ہای بو تھ پرن کھنرن وال
 چھو تعلیم پیمبر عین راحت
 جنّازہ تس پرن امت چھو اظہر
 چھو حملس ژور رت دہ دودہ گزہن تل
 چھو فعل مصطفیٰ ای پاک بازہ
 صحابن کن امیوک فتویٰ و تائی
 کرن انکار گوات بو تھ پھرن ت
 جنّازہ پرنہ پس ہرگز مہ کر صد
 یتھ کن غائبس یس دور پیومت
 یہ ثابت تر سراسر تی انن چھوم
 حدیثن یم چھو گوش و ہوش تھاون
 یہ محنتہ چھوس یمن نیرت بو باون

۱۔ حدیث ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ روایت حاکم رباح الصالحین مصری ص ۱۰۰۔ ۲۔ حدیث طائفہ بروایت نسائی و حدیث ابوالہریرہ
 بروایت نسائی ابی یوسف ج ۱ ص ۴۳۶۔ ۳۔ حدیث ابی ہریرہ بروایت بخاری و مسلم مشکوٰۃ باب المشی بالجنّازہ و حدیث ابی ہریرہ
 بروایت بخاری مسلم و ابوداؤد و نسائی و ترمذی و حدیث ابی ہریرہ بروایت ترمذی و ابوداؤد ج ۱ ص ۱۳۵ کذا فی دراللم
 ص ۲۱۔ ۴۔ حدیث سعید بروایت بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و حدیث انورہ بروایت ابوداؤد و حدیث ابی سعید بروایت ابوداؤد
 ج ۱ ص ۱۳۱۔ ۵۔ حدیث ابن عمر بروایت زین ج ۱ ص ۱۳۲۔ ۶۔ حدیث مغیرہ بروایت ترمذی و
 ابوداؤد ج ۱ ص ۱۳۵۔ ۷۔ ابی یوسف ج ۱ ص ۴۳۶۔ ۸۔ حدیث عائشہ بروایت مسلم و ابوداؤد ترمذی و
 نسائی و ابی یوسف ج ۱ ص ۱۳۴۔ ۹۔ حدیث ابی ہریرہ و بروایت بخاری و مسلم و ابوداؤد ج ۱ ص ۱۳۴۔ ۱۰۔ حدیث
 ابی ہریرہ و بروایت بخاری و مسلم و ابی یوسف ج ۱ ص ۱۳۴۔ ۱۱۔ حدیث عباده بن صامت بروایت ابوداؤد و ترمذی ج ۱ ص ۱۳۴۔

قیاسن بدعتن آسن نه زانگن
پرین یله یاد پاؤس کنهه چھونہ ط
درودہ بر رسول نامور سوز
تلی بہتن یلی مردہ پتھر تھوؤ
بر اس خیرالوری^۲ یادا فراوان

جواہر شنگیتھ نال لاگن
اماس گو مشیت تکیر کاخہ گر
حدیثن منز یہ چھی تعلیم خوش روز
جناس سیت یس نیرن تمبو بوؤ
درودہ صد ہزاران صد ہزاران

در بیان تدفین میت

کرن حضرت خداوندس پیرہ
چھ عامل سنتس بس اہل جنت
وجودس عامل سنت بناون

کھرو کن قرہ منز وال چھو مردہ
دعا امہ وقتہ بسم اللہ ز سنت
یمس جنت لبس بدعت سوتراون

بِسْمِ اللّٰهِ وَ عَلَىٰ مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

دچھن لہرہ پتھ لسنڈ قبلس کنوی تھاو
بسنت باخبر بن ای خرد مند
چھکن تیرہ قبر پٹ مٹر پوز وارہ
نہ گچ آمت نہ کہنہ پختہ بناون
حرام آمت تہ گو بدعت چھو پامال
چھونہ کنہہ ڈر اگر تہ پتھ چھکن آب
دعالتس کیوت منگن از حق سزاوار
سو چھوی سنت سبحان و تن بسر ان

سو مردہ قبرہ منز یلہ والہ او
قبر تامت زبر پاٹھن کرن بند
چھو یم حاضر دیو دستوسہ بارہ
تھزر آمت قبر اک پاؤ تھاون
نہ جایزہ کنہہ بنا تہ پتھ بہر حال
قبر یلہ بت دکر ت موکہ لیای باتاب
دفن میت سپن مسلم چھو اظہار
دعا ادہ تھد و تھت آمت ز تھوکن

۱۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۲۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۳۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۴۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۵۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۶۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۷۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۸۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۹۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔
۱۰۔ حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن ابیہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: «مَنْ دَفَنَ مَيِّتًا مِنْ بَنِي إِسْرَءِیْلَ بِغَيْرِ حَقِّهِمْ، لَمْ يَدْخُلْ الْجَنَّةَ»۔

<p>منگن حضرت خداوند کریم سوالس منز الہی پاس کرتن نیکرو منکرن ہتس جوابس اہی مومنین مومنان برحمت مغفرت کر اجمعین و عایم یم جنازس منترچہ انمت گڑہت فارغ گڑہن مومن روانہ کڈت اڈوت مہ پھیرن پت چھو بدعت یہ ونومی مختصر ہرگز چھو ماطول</p>	<p>و دوس تس چمپس تہ علمس بری از ظلمت و افلاس کرتن تہون ثابت ترہ پٹھ قول صوابس سراسر مسلمین مسلمانن زتن مردن یمن اہل یقینن پرن اتھ جایہ تم جایہ ستمیت چھ سیزسے وت چھویت سنت نشانہ یکن تم سڈو یمن وڈ روزہ سنت مسایل باوہ تس کن دل چھو مشغول</p>
--	---

در بیان ابداء طعام برای اہل میت۔

<p>مہیبت و اتمت لیس آسہ تہو دیان چھ تیم آسن عمنس اندر گرفتار و پریم کس متس آسن چھ زراگن</p>	<p>تمس کھیاون تہ چاون اہل ایمان پن کھیاون تہ چاون چھک چھو اظہار یہ کھن جایہ تمن تہومت چھو کم ون</p>
---	---

در بیان ماتم داری یعنی تعزیر۔

<p>چھو تعزیر ترن دوہن ہاون شریعت زنانے ید مرن خاوند چھو کن دار چھو لیس شوہر مرن حامل سہ آسن یہ تھوسہ یاد یامت مردہ دراؤ نہ آمر ختم خوانی نے ضیافت</p>	<p>یہ تہ راوت زیر تھاون شریعت تمس گیہ روریت ڈہ دودہ ستر اوار تمس بدت چھو وضع حمل تھو کن خدای لاشریکس یام پشراؤ کرن مردن تہ چھوی تن یا تھ بدعت</p>
---	---

لے در ربیعہ مترجم عن تہذیب عبد اللہ بن جعفر بن برزایت القند۔ ابو داؤد۔ ترمذی ابن ماجہ بیہق المرام کن یا تھ تہ۔ لے
تقیہ المائل۔ تہ تعیم المائل۔ لے قرآن شریف۔ لے سفر السعادت ص ۸۲۔ ۵۸۸ شوبانی۔

<p>زودش چھنہ کنبہ نہ کنبہ کمتر جمعہ چائی نہ پچھ وارن نہ تو شن ماسہ وارن نہ شر عس منتر چھو آمتو و ہرہ و ووی نہ عرس منتر کرن آمت ز سذت</p>	<p>تہ تر ہون تراوت چھہ ساری بد نیای یہ آسنو بدعتی سرکش چھہ تر ہارن ایووک تاحق لکو ہتومت چھو بوروی چھہ ات مایل سراسر اہل بدعت</p>
---	---

در بیان صدقہ میت

<p>یہو جائز صدقہ میت سو کثیر ہا سو کینن منڈن بیکس تیمین چھو نہ تہ کنبہ بخر ہاون بہر حال سو گو نہ صدقہ میت چھو تی نن</p>	<p>نقد یا جنس دنو در راہ مولا چھو دنو شرعاً مناسب ہی چھو تی من چھو نہ سختاورن تھہ پٹھ کرن سال سو شغلان زن لکن آسن چھو ہاون</p>
--	---

در بیان زیارت قبور

<p>زیارت مقبرن ہند مستحب آو چھو قبرن کن وچھت عبرت رٹن دل دپن پانس فنا دُنیا سراسر چھہ کم کم نیک نیت نیک کردار پلنگن پٹھ بہن بنگلن تہ باعن یہ موتک سہہ رٹن حاسن تہ عان مرن تھومت چھو محضرت ذوالجلالین یہ فانس کیوت تہ ساروی فان آخر نبی تہ اولیاء اللہ سراسر</p>	<p>چھو سذت بس ہمہ بد پتھر تراؤ ز دنیا دوستی شاید رٹن دل چھہ قبرن منتر پت کم کم صنوبر قد شمشاد قامت سرور رفتار یمن ڈر تھف کمن عالی دماغن یہوی موت خالی کرن شہرن تہ گامن خدائے لاشرکین لا ایزالین چھو بس موجود سوی رحمان آخر مرن سارن چھو بس زندے سوداور</p>
---	--

۱۔ حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما میں ہے: یوم المرام کما یلیمان معہ وصیفت نامہ قاضی ثناء اللہ علیہ ۲۔ حدیث بریدہ بن حاتم
 سلم ترمذی وغیرہ یوم المرام کما بالینا میں: تاریخ شویانی۔

امی بابت چھ قبرن ہنتر زیارت منگن مردن سہ گیہ مقبرہ پستی چھو سنت یوس زیارتہ خاطرہ او پرین چھس تم دعا یم ایہ سنت	دعا مردن رن زندن چھو عبرت سراسر بر پرستی تر پرستی ستادہ رو بقبیلہ وزہ کن تھاو کرن مردن دعا برو نطم پتم ہمت
---	---

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَبِحَمْدِ
اللَّهِ الْمُسْتَقْدِمِينَ مَنَاوِ الْمُسْتَخِرِينَ وَإِنَّا إِنشَاءُ اللَّهِ بِكُمْ لِلْآحِقُونَ
السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنشَاءُ
اللَّهُ بِكُمْ لِلْآحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَاقِبَةَ ط

حرام آمت مزارس رونگ تھاون بیسہ مردن ونن بر در نہ جائز	بہن تن پٹھنتہ میلہا بناون چھو کرحبایز کرن یم کار ہرگز
--	--

در بیان مجموعہ مسائل صیام

زکواتج ذکر اول گزشتہ لکھن پور وے ظاہر صیاموک عام سن	کتا بن منرتھے کن باب مسطور مقدم دپ توے گزشتہ تام سن
--	--

در بیان فرضیت صیام و رویت ہلال رمضان

صیاموک ریچھ چھو اک واجبہ داور تہ گو یلہ گنتر ہوم شعبان سن سو یانغ آسہ موبسن اہل ایمان چھو لازم سارنی بس صوم تھاون	بدا اظہر خدا یشہنے ادا کر زندہ پنہ نیو اچھو وچھ کانسہ اک زن شہادت تمستری مانن مسلمان پنن زور حمتس لایق بناون
--	---

۱۔ در بابہ من ۱۷۔ ۲۔ حدیث عائشہ کبروایت مسلم البلاغ ۱۵ من ۳۲ و حدیث سیمان برداشتہ مسلم
البلاغ ۱۵ یغنا من ۱۷۔ ۳۔ در بابہ من ۱۷ و حدیث مسلم دیو۔ ۴۔ فتح المجید شرح کتاب التوحید۔ ۵۔
در بابہ ص ۱۷۔ ۶۔ در بابہ من یغنا و احادیث مشہورہ۔ ۷۔ راجعہ توبانی۔

غباره کرد یا ایرن سورت تل
چھو آیتندہ یتھی کن حکم رمضان
چھو رمضان پور ترہ تھو منز خیالیں
یہ فتویٰ مبارک لبس چھو مشہور
تاری روزہ دارن روزہ دلشاد

اگر کنبہ آسمان آسہ گانگل
ترہ پتھ کن پور ترہ دودہ تراوشعان
اگر کنبہ پردہ گو یعنی ہلاں
سو رمضان پور ترہ پت کن کن پور
کرنی نیت چھو پیش از صبح تھو یاد

در بیان شکندہ صوم

فمن چھس روزہ تہو سہ یاد تامت
فمن چھس روزہ در ہر حال شرعا
چھو کرمت متع حضرت شاعرین لبس
زہ دودہ تھو اون منز لوم افطار تراون
زہ ریتھ دڑتن پیالے حکم یی او
نہ کھن کھیا وناون شیتھ مسکین
نکھ والین مہ تر ہارن حیلہ مغرور

کھیون عمدہ اچھو ن عمدہ اچھو بامت
فمن یلہ روزہ دارن روزہ عمدہ
حرام آمت و صالک صوم تھو نس
یہ گواک دودہ بیس سین رلاون
اکی دودہ روزہ لبس عمدہ دل کھاؤ
غلام آزاد یا کرتن چھو تی دین
کفارت چھس دوس شرعی ہی پور

در بیان قضای صوم

چھو شرعی عذر لبس کرتن سو افطار
یمن رخصت چھو ای مرد ہنرور
تمس رخصت چھو لبس بیہ شیخ فانی
لودیو مرت یتر چھو ضعف منربدن لبس
تمس رخصت چھو بیہ لبس حاملہ زن

شرعی لبس دون رخصت چھو اطہار
مسافر اک دویم بیمار اطہار
جہادش منز چھو لبس ضعف درانی
دین چھو شیخ فانی پیر مردس
چھو شمس پتھ لبس اولاد آسن

۱۔ حصہ دوم بروایت احمد ترمذی و غیرہ بلوغ الامام کتاب الصیام۔ ۲۔ در رابعہ مترجم۔ ۳۔ قرآن شریف۔ ۴۔ در رابعہ مترجم
۵۔ در رابعہ مترجم ص ۱۵۴ و ۱۵۵ بروایت دارقطنی واک بلوغ الامام کتاب الصیام۔ ۶۔ حدیث انس بروایت ابو داؤد
تہذیب نفلی ابن ماجہ مشکوٰۃ صوم المسافر ۷۔ غ شوبہیل۔

سو کرتی تھی کہ میں بیت پٹھ چھو طاقت
کفارت کو یہودی بس یاد تھاؤں
یہ کرو حضرت خدا میں پانہ کابل
چھہ تم احکام اسلامک سراسر
یہ مطلب از کتاب اللہ تہ ہاؤں
چھو تی اسلام یی تم پانہ فرماؤ
تھی نشہ دور ٹل جل جل پتھر تراؤ

دوہیں چھوک دودہ دین پڈ دی کفارت
دوہیں بدلہ کوئی مسکین چھو کھیاؤں
شرعیت تہہ دیان ای مرد عاقل
شرعیت تی یہ کرمت تم مقرر
رہ اللہ رسول اللہ چھو ہاؤں
یتوی بس رحمتک پیغیرن ہاؤ
مخالفات یہ تہ بدعت پمت ناؤ

دوہ بیان صوم نقلی۔

شوالک یم شہہ دودہ زانن تہ ساری
حرمہ کوئی نوم تہ بیہ دہم آؤ
دین بر سواریا بیٹہ وار تہ سیت
ترواہ ہم تہ روڈا ہم تہ پنداہ ہم
یتھی کن پرت رتج بر سواری کن دار
ولیکن خاوند ہنو چھوک اجازت
دو یوم دودہ بونہ افطارک بناؤں
چھہ نقلی سرسرای مرد ایمان
نہ مخصوص تنہا جمعہ ستھاؤں
چھو منزایام تشریقن یتہودی صوم
صیامس برو نہہ نرن اک زہ دودہ ہیت

ونے ون مستحب کیاہ روزہ داری
چھہ نو دودہ ذی الحجک امت رتس تھاؤ
یتھی کن مستحب جمعہ چھوات سیت
ترہ دودہ چھی پرت رتک امت دین کم
یتھی کن پرتھر رتج دین تندر وار
زنانن آؤ نقلی صوم رخصت
چھہ بہتر روزہ اک دودہ صوم تھاؤں
یہ اکبی روزہ داری عابدن جان
چھو مکروہ سارہ عمرے صوم تھاؤں
حرام امت چھو دون عیدن ہندی صوم
حرام امت یتھی کن روزہ تویت

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔

یہ نیرن برونٹھ گو ماہ صیامس
سو ختم الانبیاء سر لشکر دین
کر کھ تعلیم لبس الن تہ یارن
چھتت عامل بنن کامل مسلمان

مسہ در روزہ بروٹھی اک زہ دوہ
چھو امت متع ات از سرور دین
یہ کینتر ہا پانہ دینک تاجدارن
چھو تی اسلام تی گو عین ایمان

در بیان آداب صوم

بسننئی چھو ثابت چھو میوک باب
غروب آفتابس تام جاری
دولوم پر ہنیر بارن نشہ پنس چھوس
فوجس نہ روزہ ہرگز یاد لبس تھو
جوانس کرتہ جایز او ہرگز
کلس یا آب تراون گو نہ نقصان
یون لبس پانہ قے فٹ صوم تس کر
یہ کت اجماع امت ات رٹانی
زہ ترہن تراوت لبک کامل نکوئی
سو تمستہ روزہ دوہ فاسد تسہ گو
سپن جنبی فٹن تمستہ چھو نہ صوم
کرن کانتر ہا چھو نہ کہنہ در زہ تھو کن

زہ رمضان شریفک بچھتہ آداب
چھہ صبح صادقہ پٹھہ روزہ داری
کروں سکرے کھنس کینتر ہا چنس چھوس
اگر بے قصد کینتر ہا حلقہ لون گو
بڈس تقیل زوچہ او جائز
اگر کہنہ تنبہ لاگن یا کرن سران
کرن مسواک لاگن سترہ بے ڈر
ولیکن یوس انن قے تس فطانی
حد غیبت دروغ و فحش گوئی
بہ لیان کانسہ ہرگہ دوہلہ کھیو چھو
یتھی کن دوہلہ شخصہ آسہ در نوم
اگر غسل جنابت وقت صبحن

در بیان سحر و افطار

کرن جلدی چھہ افطارس ترس تھو

کرن تاخیر سحر مستحب او

۱۔ قرآن ۲۔ اصلاح الہدیہ کتاب الصوم ۳۔ حدیث ابوہریرہؓ لکروایت ابو داؤد البیہقی جلد اول ۴۔ حدیث ابوہریرہؓ لکروایت ابو داؤد البیہقی جلد اول صفحہ متفرقہ ۵۔ الفہار ۶۔ حدیث ابوہریرہؓ لکروایت بخاری و غیرہ بطووع المرام کتاب الصوم ۷۔ حدیث ابوہریرہؓ لکروایت بخاری مسلم بطووع المرام کتاب الصوم ۸۔ حدیث سہیل بروایت بخاری مسلم بطووع المرام کتاب الصوم ۹۔ غرضیانی

<p>بمن منز مستحب تاخیر و تعجیل و عارف طارہ کے وقتوں چھو منظور اللہم لک صممت و علی یرت کت افطرت (رواہ ابوداؤد و کتانی و ابوالقاسم)</p>	<p>ہوس ید چھوی زہ شرس کرتہ تعیل پر اللہم لک زیر تک جزا پرور</p>
<p>تناول یرت مکتہ لپو و اندم سو ذہب الطماء تا آخر بیکبار</p>	<p>پر ن ثابت چھو از سالار عالم منکن حضرت خدایس بی افطار</p>
<p>ذہب الطماء و ابتلی العروق و ثبت الاجر انشاء اللہ</p>	

در بیان اعتکاف

<p>چھو امت اعتکاف کو امر مشرّع چھو در رمضان موکد تر ترس کر یتہی کن مستحب اندر صیامس شب قدرس یتہوی بیدار روزن تہ گوئی بندہ گی ذکر الہی سو شرک و کفر تراوت تس خدایس زہ چھوک باری زہ چھی تملج ساری زہ چھوک دانا زہ چھوک بینا توانا تہ برنگن کن رنگن کن تھون دل تہ ختماتن اندر غیرن کرن ناد یہ شرکوک ثل گر س مقبول چھا زہ شبس بیدار روزن مستحب روز رحمن لیس سوی تمس کمسند چھو پروا</p>	<p>سو در مسجد ہنو گام تو چھو ممنوع یتہ قہ دوہ خصوصاً ای برادر کرن کوشش عباداتن اندر لیس یہ و تو شرعن کرنو سرشار روزن درون وہم برون فکر الہی پن احوال باون تری چھم بس زہ کر ایسہ در گند غفران جاری الہی تب علینا و اعف عنا سو شرک زہر قاتل بد چھو مشکل تہ آو غائبین امداد امداد کرمو استغفر اللہ حاش لہ خدایس کن ولیکن منتظر روز چھو پانے خالق و مالک سو یکتا</p>
--	--

رجوع بمطلب

<p>بجز حاجت نیر نیرین چھو نہ تس نہ لوکن سیت چھوس دربار لاگن اثرن کالے نہ صبحن چھو بہتر اثرن در معتکف صبحن تہی اس بسنت لایق جنت بناؤم</p>	<p>ترتس تھو شہ بہن یس اعتکاف نیر نیرت یسین جل مسجدی کن چھو اندر معتکف درے ہمزور بسنت بدعتک رختہ یو کاس الہی عاہل سنت بناؤم</p>
--	--

در بیان قضای صوم از طرف میت

<p>صیامک رومٹ وارث درن تم احادیث صحیحن کن نظر کر نومتو کوی رحمت سوی جنتا</p>	<p>مرن یوس روزہ دودہ باقی تمیم چھو یی ثابیت بہ اخبار ہمیر بسنت گاش فل شرح بدعت رات</p>
--	--

در بیان خاصیت

<p>دولوم حصہ یہات منزوت پایان خدا کرنک برحمت شاد آباد بدن بارحمت وغفران چھلنگ اگر تیر ہو واجدن پروردگارن خدای عالمینس پان پشراؤ دروودہ بر رسول نامور سوز سراسر دینہ کن ساین امان تہندن تابعن محبوب روین</p>	<p>محمد اند مبارک ماہ رمضان محبین دوستن ہند دل سپن شاد سو واجد خلعت ایمان ولنگ نظر تریمس حصس کن درایہ لارن وصیت است ایسہ سوی یمن تھاؤ رہ آلورہ سوی داور منظر روز صحابین اہل بیتن نیک نامن یتھی کن تابعینن خوب روین</p>
--	---

۱۔ در باب ترجمہ ۲۲۔ حدیث عائشہ بروایت بخاری مسلم بخاری المرام باب الاعتکاف۔ ۲۔ حدیث عائشہ ۳۔ بروایت بخاری مسلم مشکوٰۃ باب القضاء ۴۔ غ۔ سوہیلانی۔

<p>چھ پیم پیم اولیاء در دین اسلام یمن قرآن و سنت او سو متوکار بجز قرآن و سنت یس عمل بوز موافق یس چھو یا قرآن و سنت چھو کفر و شرک و بدعت یس رٹن کار ولی رحمن رٹن قرآن و سنت نظر کر انورا تریمس حصس کن</p>	<p>تمن رحمت قیامتہ کس دوس نام تمن در ہر زمان رحمت سزاوار ونن تس بدعتی تس باخیر روز چھو عملو کن نمن زن اہل جنت گرتہ من آخر تمس نارس سزاوار ولی شیطان رٹن چھی شرک و بدعت حقن گر ٹیڑھ سو گر ٹیڑھ نفلس اندرین</p>
--	---

نعت شریف در مدحیت خیر الوری و تعریف مدینہ منورہ -

<p>رحمت پنن سوزان سورجن مدینس تھو دشان توے شو بون شایان مدینس از شاہ رسالت چھو یہ فرماوان مدینس تا روز جزا عز توک برہان مدینس از کبریا سوی رحمتوک باران مدینس فل شرع پاک سنبل و یحان مدینس فانی بنیت فان جان و بان مدینس یا جان و جگر سر بسر خواہان مدینس چھوس نور شبن جان رتھ تھو دیان مدینس</p>	<p>اللہ چھو مہربان بہر آن مدینس خیر البشریلہ لا شرکین پانہ تنوی سوز اک حرم کعبہ بیاک تیتوک حرم مبارک تھو منز چھو تامت و اف تراوت صادق المقصد سوی رہا سوی پیشوا چھوی سون مذہب دار رٹل پران بدعت ماو سنت اہل یقینوا مسجد نبوی و چھنہ گرتہ من یام مسلمان پیم اہل ہدا سوی خدا سایل و سایل یشرب مہون تھو شہر پاکس طیبہ چھوی ناو</p>
---	--

انور چھو پنن حال ونن یار قدیس

کر داتہ با ایمان بونا لان مدینس

ایضاً

قل رحمتک گلزار اظهار مدنیس
لگو جلوه تراوتیه سون مدهیدار مدنیس
جبریل یادونه این کیا اسرار مدنیس
خوشبوی وحدت شویہ ون تاآر مدنیس
زول کفر و شرک سر بسوزنکار مدنیس
گے وقت ہجرت سیت ہست آن یار مدنیس
رونق فزا ہر بار لگ دربار مدنیس
تا روز محشر رحمتک آثار مدنیس
تم سروہ و چہک یک یم گیت شرار مدنیس
در خواب گزشتہ با یاکن بیدار مدنیس

رحمت یوسین از یار صد بار مدنیس
تت شہر پاکس ووت شرکہ افتابک نور
تس نورہ برتس نمنده بانس تا جور شاہس
فرقان سوزس ذات پاکن لول کیا برنس
قل یلع سنت آبیاسی کر سہ رحمن
سالار امت ختم رسل صادق المصدق
ساری ہاجرات آجر پور کے منظور
تت منز چہو پیشک حضرت ہند قبر مبارک
لومہ چشمہ لوسم نظرہ دیوان ہا ونا اللہ
کر ہوش آوزہ توش فراموش مہ کر زہ

ایضاً نعت بزبان فارسی

دروید کبریا یار محمدؐ
جبین پاک و رخسار محمدؐ
بود ہر ہفتہ دربار محمدؐ
دما دم بود غمخوار محمدؐ
بموج بحر زخار محمدؐ
صبیح ذی جمال آئے محمدؐ
نمایاں بدر انوار محمدؐ
بود چوں در شہوار محمدؐ
بذات نیک آثار محمدؐ

سجود بے ریا کار محمدؐ
سراج نور از فرمان داور
یہ بزم قدسیاں بے شرکت غیر
ہمو باشد کہ اسرافیل و جبریل
بود وابستہ اوج ہر بزرگی
ملیح بے مثال اندر فصاحت
رفیع القدر صدر ذی وجاحت
نہ کس در یتیم از دیج رحمت
شرعیت را مکمل ساخت ایزد

اِمامانِ مذاہبِ دانه چین اند
 کسے را از ایٹہ نیست یارا
 رسی تا منزلِ مقصود بے غم
 بہشت از ذوالمنن باید خریدن
 مراد از نقدِ شاں افعال و اقوال
 بکذبِ آرائی و بہتہاں توازی
 سزائیں در میٹان نار و دوزخ
 نہ فرمش کرد اُمت را چہ میرفت
 اگر چہ مشرکان تکلیف دادند
 گنہگار ان اُمت را بحشر
 بہ ہیبتِ انبیاء خاموش باشند
 بوقتِ تشنگی از آب کوثر
 بوائے حمد را بگرفتہ باشد
 فَلَعْنَةُ رَبِّنا اَعْداءُ و سَرِ مِل
 کمر بستہ پئے اصلاحِ اقوام
 بتوحیدِ الہی شد سخنِ سنج
 بوقتِ وعظ در تبلیغِ اسلام
 تحسینِ صادق پیرِ عتیق است
 دوم اندر میان دشمن و دوست

ز خرمن گاہ و انبارِ مُحَمَّد
 فزاید نقطہ در کارِ مُحَمَّد
 بہر سودا ز بازارِ مُحَمَّد
 بہالیش نقد دینارِ مُحَمَّد
 دگر عادات و اذکارِ مُحَمَّد
 کسے کو جوید آزارِ مُحَمَّد
 دہد معبود قہارِ مُحَمَّد
 ز دنیا روح طیارِ مُحَمَّد
 نہ شد کمزور اندازِ مُحَمَّد
 نواز دلعل دربارِ مُحَمَّد
 بود آواز گفتارِ مُحَمَّد
 کند سیراب جوہارِ مُحَمَّد
 پس آدم پیش رفتارِ مُحَمَّد
 علیٰ من سر دادِ اخبارِ مُحَمَّد
 براں بد زور بسیارِ مُحَمَّد
 دہان گنج اسرارِ مُحَمَّد
 سہ بارہ بود تکرارِ مُحَمَّد
 رفیق و صاحب غارِ مُحَمَّد
 عمر و فاروق معیارِ مُحَمَّد

لہ کدیث انا افتخیر بربل الخ او کدیث یکون فی اُمتی الی قولہ ہو سراج اُمتی۔ ۲ کما روی بہ بخاری
 عن عبد اللہ بن عمر قال صلی اللہ علیہ وسلم من یعقل علی ما لم یقل فلیتوب و معہ من النار
 دیا من انصاف الحین کتاب العلم ۱۷۔ ۴ غ شہ پیاپی۔

جمہوریہ آئرلینڈ

سوم عثمان مطیع با سعادت
درود و رحمت اللہ فراوان
بر اہل بیت و بر جمع مہاجر
بتخاری یاد انجام ہر آن کس
گلاب انداز و از کف لاله گیرد
بچنگ آرد گل بدعت نہ جوید
اگر خواہد خدا فردا چو بینم
رسولا السلام علیک گویم
سرشک خون دل از دیدہ ریزم
یگویم من ہماں دارم کہ کردم
حدیث پاک را رہبر گرفتم
یدہ عبد الغنی را راہ رفتن

علی چارم سپہدار محمد
پیالے باد ایثار محمد
چنیں بر جملہ انصار محمد
کہ دارد میل انکار محمد
خلد در دیدہ اش خار محمد
گل رعنائی گلزار محمد
روح زیبا و دستار محمد
چو بویم مشک تاتار محمد
بگریم پیش دادار محمد
پس از توحید اقرار محمد
بجاں بودم طلبکار محمد
کہ دارد شوق دیدار محمد

قصیدہ در بیان توحید و سنت

ہو اللہ حسبتا اللہ ذوالجلال
تیرہن یئی سوی گزہن تی مترجہاں
یہ ساروی بود ان نابودہ نش تم
فرشتہ انبیاء محتاج تس کن
جہاںس سوی کنوی معبود یکتا
عبادت یم کرن تس لاشیریکس
تیمجے گے اہل ایمان اہل اسلام

شبن بس لاشیریکس لا اوبالی
سٹھاہ برتر تسند درگاہ عالی
سو مالک سارنی ہند پانہ وابی
سراسر اولیاء برذر سوالی
تمس نشہ سارنی ہند حال حالی
سہ بدنی اسلتن یا اسہ مالی
عبادت یم کرن از شرک خالی

بد میثر ناو در قعبر زواری
 سو مشرک آسہ شہری یا جیبانی
 جہنم جایی تازی جامہ نالی
 رہا سپدن سو دوزخ روزہ خالی
 ولے واحد پرستی تھاؤ چالی
 بزرگو بس بھی زری حکم پالی
 بومانے تی و تم یئی ماجہ مالی
 و دان دولت پر ترہک پانے سو کالی
 تہ گو با مشرکال لاکن بیالی
 پلاوک مجہ زن کرمیت خیالی
 میرت انسان یون کس نش چھوسالی
 بسنت روز خوش زن نو نہالی
 ہمیشہ مشرکین ہند ظلم ترالی
 چھو ختم المرسلین یا نیک فالی

عبادت رد چھویت شرکت رانی
 حرام آمت چھو جنت مشرکین پٹھ
 چھو بیشک اہل کفرن اہل شرکین
 خدا کن زانہ ون یم یم گنہگار
 شفاعت زان برحق مان گزہ شاد
 زہ رٹ حکیم خدا حکیم پیمبر
 مہ کر تقلید آبائی منسہ ون
 چہہ یم واعظ کھٹان توحید و سنت
 بن عاید مکانن شامیانن
 متگان یم غائبین امداد امداد
 خیالی میوہ کھئیہ کھئیہ کم گزٹن سیر
 ختم خوانی چھو بدعت توبہ کر بوز
 موحد مومنون اہل یقینون
 امام و مرشد کابل مبارک

چھو التورث یقن توحید والن
 مبارک سیتچ سوزن یہ ڈاری



نِخْطَابُ بَنَاتِ طَرِیْنِ بِاَتْمِکِیْنِ

وہ خایب کے سب خایبِ سرِ ملیں گے
وہاں ایسوں کے چلتے سرِ ملیں گے
وہاں آپس میں اہلِ بُرِ ملیں گے
یہ محشر حضرت حاشِیہ ملیں گے
تو موتیِ اجڑ کے وافرِ ملیں گے
تمہیں امداد کی خاطرِ ملیں گے

تمہیں سنت کے بھونک کر ملیں گے
جویاں رَو پر تمہیں پاؤں سے چلتے
مگر سُنی خُدا کو دیکھ لیں گے
وہیں کوثرِ پلاتے طُالبیوں کو
دیکھاؤ گے اگر کچھ استقامت
بوقتِ غم بشارت کے فرشتے

سُنو پیارو سلام عیدِ الغنی کا
اگر چاہا خدا نے پھرِ ملیں گے



حصہ دوم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تعيلم سنّت

حصّة

سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

چھو بر دل سوی کرن الہام جاری
تر یوم حصہ یہ از تعلیم سنت
برحمت سوی گزہ یوم اند و اتناون
عزیزن نور سنت ہا وہ ہا یو
بامرا اللہ تہند ارشاد مان

خدای ذوالجلال جس حمد ساری
صفت چھوس ذوالمنن تہا دن سنت
خداوند احد گزہ ہوسار تہا دن
گزہ یوم نظم اندرین ہا وہ ہا یو
رسول اللہ رسول اللہ چھو زان

در بیان زکوٰۃ مفروضہ

یہ گو اک مکن از ارکان اسلام
نصابس بلہ سپد مالک سو تھو دیان
سو پڑہ ون آسہ بیہ تت گو وری پور
ادا کرتن زکوٰۃس تی چھو اسلام
زکوٰۃک دنو مقرر میت چھو تی زار
فقیرس مالدارس کتو سو نعمت
کران بیہ پاک مالس مالدارس
زآفات و بلا بیہ تس سچا ون
برن پڑ تہ پرن حمد خدا تام
فقیرن بے زرین حاجت روانی
ز روی مصلحت بوزن تگی صاف
سو نقصان اوس محتاجن کتوی نو
تہ نقصان مالدارس اوس کن تھاو

چھو حق اللہ دنو فرمان اسلام
چھو لیس تر عاقل و بالغ مسلمان
نصاباہ آسہ فارغ قرضہ نشہ دور
زکوٰۃک دیو تمس پٹ فرض گو تام
نصاب فرض گو مالک سو مقدار
زکوٰۃس منز چھو اک دریای حمت
یہ خرچن خوش لگان پروردگار
حفاظت چھوس کران مالس بڑھاون
زکوٰۃک مال محتاجن چھو آرام
چھو مسکینن گزہن مشکل کشائی
توی حکم زکوٰۃس منز چھو انصاف
اکی لبہ عمرہ منزید آسہ ہے دنو
نہ ہر ماہ نہ ہر ہفتہ سو دنو او

<p>اکی لپه ورثه پته ورثه سو دلو آو نه مسکینس اذا چھوس بلکه تالیف یهوی انصافکوی ورتاؤ کره من تمن پٹھ از کرم کره ہے فیاضی کرن پانے یو ہتو ظلم بر خود نه حاجتمند روزن طمعہ نش دور بڈی شرن زہر جا سر نبر کڈ فقیروس فقر و فاقہ تام بیت پیو چھو لاگن پور نانگر چھس وچھن یام اور زٹ ہیو گثرن پرت کانسہ نالی فقرن از کرم کره دور افلاس</p>	<p>مناسب وقت تت شرعاً نہ نو دراؤ تہ اہل دولتش تت منتر چھو تکلیف اگریم پانہ والی لول برہن خدا گترہ ہے تمن پٹھ پانہ راضی مگر افسوس دوشوی درای از حد نه دولتمند حق اللہ دون پور تمی سیتن سپن پیدا ضرر بڈ غنی بخلس اندر مغرور لہ گو فقیرن ہتر کرن حیلہ گری تام گمٹ لاغر بن در در سوالی خدایا مسکن بخلک مرض کاس</p>
--	--

در بیان اموالیکہ دران زکوٰۃ واجب است۔

<p>چھہ تم بیت جایہ نبراون مناسب چمنہ گندم تہ جو از قسم غلات حدیث منتر بیان مانچھک تہ امتو بیمہ منیشن یتھے کن شرع ہاون ونس پانے شرعیت دلو چھوکیاہ تس</p>	<p>یمن مالن زکوٰۃ امت چھو واجب چھو اک مشہور سون بیمہ چاندہ ہتر دھات یتھوی خزن تہ منقن حکم درامتو چھو تیرن ترناولن اونٹن تہ گاون دینہ یس لبن دین زکوٰۃ تس</p>
---	--

در بیان اموالیکہ دران زکوٰۃ واجبیت

<p>زکوٰۃ دلو یمن امتو نه لازم گروک سامانہ بیمہ اسباب خسانہ</p>	<p>بیانس منتر آو فن مال تم تم تہ گو بدنک پلو بسنگ مکانہ</p>
--	---

زمرہ محنت تہ یا قوت و الماس
 زکواتک محکم شرعن کر نہ مرقوم
 تمن منز صاف از شاہ رسالت
 نہ کنہہ کستور تافن عنبر آو
 مکان یم یم کر ایس پٹھ چھہ آسن
 زکواتک محکم ترکارن نہ آمت
 چھہ یم یم داند لگمت کامہ اظہر
 یتھہ کن کر نہ کھر کاتر بہ اوقاص
 ون اوقاص تمنی چار پان
 چھہ دو دچہ وال و شہ آونہ بچہ چھہ
 یتھہ تم چار پا آسیو و چھہ
 یتھہ کن نصفہ خوتہ زیادہ ورس
 نصاب فرضہ نش کم آسہ لیس مال
 مگر ہتو مالکن پانے اگر دیو
 یتھہ کن مال یوس پوشیدہ گوغب
 سو گو انکار بیت کرو قرضہ والی
 نہ گو لاپتہ مالاہ نہتہ راو
 زمینس تل نہتہ تھاوون دباوت
 نہتہ تھپ دت تر لوس ہتہ کانہہ شہکار
 نہتہ مفلس تہی دست آسہ دیون

لدر جوہر کتابہ شک ولس کاس
 زکواتہ نش توے یم چیز محروم
 زکواتچ کنہہ چھہ امر صراحت
 زکواتک محکم مای مومن تر تس تھاو
 زکواتک چھو کھنہ آمتو محکم تی من
 نہ گو نیلن سینن فتوی نہ در امت
 زکواتک چھو کنہہ کانہہ حکم پیمیر
 زکواتہ نش بری ای مرد اخلاص
 چھہ فرصن در میان یم زیادہ آسن
 زکواتہ نش جدا در امت بطاہر
 یم مل گاسہ تہ پھل ہتہ رچھانہ
 رچھن ید پے چھو سوی حایل زکواتس
 چھو نہ تت منز زکواتک حکم فی الحال
 خدایس نش ثواب و اجر چھو س نو
 نہ تت منز کانہہ زکواتک حکم لاریب
 گواہی نش دیوم دور آسہ خالی
 بدریا پیو نہتہ یلہ سیت پکناو
 لین چھو سہ نشان تت گوس راوت
 گواہ کانہہ آسہ نہتہ پٹھ نمودار
 تمس سینتن گمت داپن چھو محزون

یهوی گو مال یس غایب ته گننام
 چھه اموال تجارت یم سر اسر
 سوشو کانی جحد یس یسانی
 و لیکن ابن قیم پاک بنیاد
 چھو یس مال تجارت تت اندر مان
 چھه یم متاخرین عالم گرامی
 تسند تصنیف اصلاح الہدایہ
 چھه ظاہر بیت اندر پرمیز گاری
 چھو یس مال تجارت تت برابر
 چھو دلو آده ژ تجہوم حصہ تمکو سے
 نہ اسپا بس زکواتک محکم ای میر
 زکواتک محکم کینہ نہ زیورس او
 ون یی صاحب سفر السعادت
 چھو باون صاحب اصلاح تھو دیان

زکواتک دلو نہ تت نو سپد نس تلم
 زکواتک چھو کتہ ثابت حکم تی پر
 چھو در در البہیہ یی انانی
 کرن ذاد المعادس منز چھوار شاد
 زکواتک دلو چھو بدی مصطفی زان
 تمن منز گو وحید العصر نامی
 سو فرماوان چھو تت منز بوز بایہ
 ز بہر احتیاط و ہوشیاری
 ورہ گذرت کرن قیمت مقرر
 روایت از عمر ابن عمر چھه
 یوتامت تت بمن درہم دنانیر
 چھو نہ ثابت گمت بس بس ترس تھو
 چھه تت منز حضرتن ہند نیک عادت
 زکواتک دلو قوی از روی بریان

در بیان زکواتہ اشتران سایمہ

بامراند تر آنسور نہ نامت
 زکواتک محکم بیت یتھ پٹھ تھو مو پور
 تہند ارشاد تا روز قیامت
 انس راوی چھو از صدیق اکبر
 زکواتک محکم اونٹن بیہ چھو گاؤن

زکواتک محکم کت کت پٹھ چھو امت
 چھو تی روز نشورس تمام منظور
 چھو تھو مت قادرن جاری بقدر
 تموی یی باو تسلیم پیمبر
 چھو بیہ تیرن یتھی کن بوز ناؤن

گپن تہ ماشہ یکسان ای مسلمان
 چھوٹی دلو اونٹ والین فرض یی او
 احادیث شریفین منز سراسر
 چھتہ بیتہ اونٹ گاؤن ہند و نو چھوم
 یہ بیت والد ماجد لکھوم یام
 زکوٰۃ اشتران کیاہ او سنت
 چھو مسئلہ سنتک لکھنس اندر دل
 گت کاشتر چھ اکثر پور مغور
 چھونہ غم بوزن تم یا مہ بوزن
 ہدایت کرتک پائے سو مولا
 نبر چھنہ یون یم اونٹ اکثر
 ویرہ گذرت زکواتک دلو چھو ما پور
 چھ اونٹ پنڑہن منز وارشن دن
 دو سالہ اونٹیاہ شیعہ ترہ شتر یام
 یلہ اکھاٹھ واتن اونٹ تھو دیان
 سنت بیہ شی مسلمانو یلہ چھے
 دہ اکھٹس ہٹس تہ بیہ وین تام
 اگر تمہ نیشہ ہو رر اونٹ اندر گو
 دو ورشی اونٹیاہ پرت رتجہن منز
 زکواتک یس دنہ و ولوی تمس گر

بیتھی کن تیر ثماول زان یکسان
 یہ ارشاد مبارک از نبی دراؤ
 کہسن اونٹن کزن کر کیا برابر
 تہ کاشتر پائے نظم منز ان چھوم
 دین ترمیمہ والیس کر ند تام
 جزا چھوی از خدا شی نظم کرتت
 گزہن مسرور از حق تور حاصل
 ز تعلیم احادیث نبی دور
 ولیکن سائن دل مسرور روزن
 شکایت تراؤ کر مطلب رہ املا
 نصاب فرض تمینی گو مقرر
 دہ پانڑن اک دین زدی کٹ وین
 دو ویری تر دین گر چھسنہ اونٹن
 چھ شیعہ تاجہ اگر ژورش دین تام
 چھ دن اک پنج سالہ اونٹیاہ جان
 دہ سہ جل جل دو ورشی اونٹنی زدی
 ژو ورشے اونٹنی زدی اے نکو نام
 زکواتک تل پھوی قانون کن تھو
 ژو ورشی دن پوان ہر پانڑہن منز
 زکواتک جانور چھو سنہ میسر

مقرر کر تہنزیلہ عمر شرعاً
کرن تحصیلدارس نش تمین پیش
چھو تعلیم رسول رہنما نو
چھو تہندوی اقتدا محبوب مرغوب

کمی بیشی تہ تت منز آسہ کنہہ زن
حالیس منز کرس پانے کم و بیش
مسایل تت اندر ہاوت چھو بنو بنو
تتی کن طالبس حاصل چھو مطلوب

در بیان زکوٰۃ گاوان سایمہ

گپن تم تم یمن گاسہ نبر کھون
وڑھراک وار شنی گاؤن ترین بس
وڑھریا وڑھ دین جاسیز سراسر
یتھی کن ز تہن گاؤن ترہ تھو یاد
ورہ ہی پت کن زہ یامت تراومت چھک
یتھی کن شیتیلہ واتن شمارس
ورہ تراوت چھہ دویمس منز تمین پائے
ستت یامت چھہ واتن ای ہنزور
مسنہ اک تبیعہ بیاک دی تن
مسنہ گو ورہ ہی پت کن زہ تراؤن
تبیعہ گو سو معنی تھاو بوڑت
یتھی کن شیتیلہ واتن تہ تھو یاد
نمت یامت چھہ واتن محکم کیاہ او
چھو گاؤن ہند گزہن یلہ ہت برابر
یتھے کن پرت ترہن دیہ اک تبیعہ

ورہ یلہ گو تمین منز کیاہ پون دلو
ورہ ہی تراوت چھہ منز دویمس سہ ورین
برابر مادہ یا نہ ای برادر
وڑھریا وڑھ چھو اک دلو او ارشاد
چھہ تریمس منز دو سالہ چھاومت چھک
زہ وڑھ دین سال تراوت مالدارس
بحمد اللہ زکوٰۃس منز دتہ آئے
زہ چھس ادہ دین بتعلیم پمیر
زہ دگاہ خدا منز دور نی تن
چھو تریمس منز زہ پت کن پور چھاؤن
ورہ تراوت سو دویمس منز چھو روت
مسنہ زہی چھہ دین تی او ارشاد
تبیعہ مال والیس دین ترہ کن تھاو
مسنہ اک تبیعہ زہے مقرر
دین پرت ترہن منز اک مسنہ

در بیان میش و بز سایمه

نیر کن تیریم رچپنه یوانی
دین اک ژتجهن منز پور بوزن
یتھے پاٹھن ہمتس البیہ و ہن تام
اگومی ہرتن و ہن ادہ ترین ہن تام
زیادہ از سہ ضمد یا مت گزہن تم
بمس اک ژتجهن کم اسہ تھو یاد
اگر دیہ نفل گو کینہ فرض چھوسہ

شرعیت کیاہ تمن فتویٰ دوانی
بتعلیم نبی^۲ مسرور روزن
زکواتک چھوس اکوی دلو حکم سی عام
تر گبہ دیہ یا تر ژتھاو جہ ای نکو نام
بہر صد دلو اکوی تیورہ چھو لازم
زکواتک تس تسہ ہرگز چھو ارشاد
زدرگاہ الہی قرض چھوسہ

در بیان جانوریکہ در زکواة کرفتن جایز نیست۔

نہ صدقک جانور پیرانہ آسن
نہ آسن عیب کانہ تس جانوارس
زکواتس مانٹھ گب ژہاوج نہ زاہ دن
نہ بن ژاریت نہ گزہ آسن شکم دار
اگر ژتو جالوز دیہ مسالہ والوے

نہ نیوک آسن تہ عیباه دانہ آسن
کرن رتور تو ڈر تو پرور دگارس
نہ لیسہ دودہ خاطرہ چھتر شبن بن
نہ نر یس تخمہ بابت اسہ درکار
چھو جایز نیو سو گو اقبالہ والوی

در بیان چند مسایل متعلقہ زکواة سایمه

زکواتک حکم اونٹن نیز گاؤن
زکواتک حکم تیتمن جانوارن
زکواتس دن چھہ مادہ نہ برابر
نہ سونبرن جانور بن بن گمت یم
زکواتکہ بیمہ یتھو حیلہ کرن یم

چھوتیرن ژہاؤلن ماشن تہ تھو کن
چھونہ کینہ سوزمت پرور دگارن
مگر اونٹن اندر عذرا چھو اک نر
نہ تم بن بن کڈن آسن سمیت یم
چھہ پانس برمسلا پائے پھرن یم

کرن حیلہ گری اندر زکواتس
حقس یم حاضر و ناظر چھہ زان
تہون ثابت خدائے بندہ پرور
دروڈ بے عدد از حے قادر
تہندن اہل بیتن ہم صحابن

تہ کرنس منع کر شرعن بہر کس
کرن حیلہ گری تم کر چھہ مان
بفضل خویش بر شرع پیمر
بران ختم رسل تا روز آخر
مبارک دینہ کن عالی جانب

در بیان زکواة ذہب فضہ

یمس نش سارست تولہ چھہ سون
سو وہ دینار گو شرعی وزن پس
تیمی نش ز تجہم حصہ چھو تس بار
بطاہر ز تجہم حصہ ز تس تھو
نصاب سیم شرع منر چھو مشہور
زہ ہمت در ہم یمس نش چاند آسن
سو دین ز تجہم حصہ تیمی نش
چھو اک در ہم زوداہ قیراط آسن
چھو در ہم پس امی لیکھ سنت جو
زہ ہمت در ہم وزن کیاہ گو و لونا
تیموک دلو ز تجہم حصہ برابر
یمس نشہ آسہ امہ خوتہ کم ز تس تھو
یمس نش زیادہ آسن روپیہ کن دار

وہ نیرت زکواتک حکم تس پر
تیمی وزنہ اتھس تل آسہ سون پس
سو اوڈ دینار دین گو سبکسار
سو وزنی ماشہ زی تہ زی رزہ گو
سو تھاون یاد چھوی زینک جزا پور
وہ نیرت زکواتک حکم تس ون
تیمی گے پانر در ہم بوزرے نش
یتھ کن پانر جو قیراط تھو کن
یہ ماون وت شریعت تل ہدوی
شہ ماشہ تہ دوزہ تولہ گونا
سو پنداہ ماشہ گو بیہ شی رزہ پر
زکواتک حکم تس پچھ کنہہ نہ دراو
ہتس دنہ ڈایہ روپیہ چھس سزاوار

در بیان زکواة معاون درکار

دقیقہ لیس لبن یعنی خزانہ
نہ ویران جلے بنز لبن بیت
نصابہ کا نہ مقرر چھو س نہ کن تھاؤ
نہ چھس شرط اور ایک گز ہن پوز
نشانہ آسہ اسلاموک اگر تہ
لبن والس چھو ورہس تام پرارن
تمبوک بانہ تمبوک گنڈ یاد تھاؤن
اگر ن گونہ مالک تا بہ یک سال
لبن بیہ یس تہن چیزن ہنری کان
تمی وقتہ چھو پانژوم حصہ دلوتس

اگر تہ آسہ کفرؤک کا نہ نشانہ
چھو آسن خمس پانژوم حصہ دلوت
سوکم یا زیادہ آسن خمس دلوت
لبن یا ممت دین تامت چھو دستور
سوکو لقطہ چھو تہ یی حکم سنت
تمبوک مالک چھو تس شب روز زہارن
ونس یس نیب سڈ تس وانشاؤن
لبن والس سپن جایز رٹن مال
کلن یم نارہ سیستن ای مسلمان
چھو سیما بس تہ آمت حکم یی یس

در بیان زکوٰۃ غلہ ما و میوہ ما

زراعت یس بن یا آب باران
چھو واجب عشر دلوت تہ ای برادر
چھو کیا تہ حکم بیت آسن چھکن آب
و ہونم حصہ تہ چھو دلوت آمتو برادر
پون دلوت آبیاہ بیت زمینس
یہوی فتویٰ چھو غلاتن زیر ہچھ
نصاب فرض تہ منز کیاہ چھو ماوے
نصاب فرض پانژئی و سق تہ آو
مقرر فرض تخمینا سپن یس

چھو جوین ہن نہ تہ آب و اتان
دہوم حصہ گو سوای مرد ہنر و
بمحنت بیت کرن دت آب سیراب
چھو کیو تہ انصاف شرعک و چھو نظر کر
زکوٰۃ تک تہ تہ نصف عشر دلوتس
چھو حکم مس متر بیتھی کن خرز ہو کھ و چھو
چھو کت ورنس زکوٰۃ تک دلوتہ بلے
چھو پختہ پانژ من اک و سق کن تھاؤ
اتاہہ پختہ وہ تہ پانژ من بس

زکوٰۃ تک دلو چھونہ تس پچھ مقرر
دہوم حصہ دلو زکوٰۃ تک آوت منز
کتابن منز چھہ تم امت رتس تھاؤ
محدث بد ون ثابت چھہ تم
چھونہ در اد ادن بخشن چھہ قوت

ازان مقدار پس نش اسہ کمتر
چھو حکم شہد کیاہ دن بوز کر سنز
بیان ما پنچھوک حدیث منز یمن او
چھو فرماوان ولیکن ابن قیم
ون بیہ عالمن ہنزاک جماعت

در بیان مسائل متفرقہ متعلقہ زکوٰۃ

شرعیت تس دون فتویٰ چھو جایز
تمی قسمہ زکوٰۃ تک دلو چھو مقصود
زکوٰۃ تک دلو تمھی پاٹھن چھو واجب
نہ تہارن قیمت تن منز بدل چال
نہ تہ مالکوی چھونہ جنس موجود
چھو تل امت روا قیمت تمیوک دلو
زمیوہ دون تہ تیرن جنسن زہ غلات
حدیثن منز چھو تی ظاہر نظر کر
زکوٰۃ حکم تن تن او ہر سال
تمی وصفہ چھو لیس میوہ ونس تل
فقیرن کثر تہ بیت المسالہ بایت
اگر بر ونٹھی دلوک جایز چھو دن یم
ادائی ہر حکومت فرض اسن
سو مشل نقد گو دین زکوٰۃ تس

اگر بر ونٹھے دون کاٹھ مرد قایز
یمی جنسہ چھو اسن سال موجود
یہ کرو شرعن مقرر تی مناسبت
بعینہ دلو تمی نش اسہ لیس مال
ولے ہر گہ چھو عین مال مفقود
تہ نے او سس یہ گزھو شرعاً نہ یں
محقق یم کرن پی تم چھہ اثبات
زکوٰۃ تک دلو چھو امت ای برادر
مگر اکثر چھہ فرماون بہر سال
ذخیرہ یت کرن تولن چھہ لیس پھل
چھہ ظاہر النفع وادق یہ کت
وہہ گذرت زکوٰۃ تک دلو چھو لازم
رقم نوٹک چھو مشل قرض اسن
چھو یل ضامن حکومت کاغذ تس

حکومت یلہ فتن نوٹک سو قیمت
خدا گو یاد آسن حکم پالن
چھہ یم منکر زکواتس تم گزہن حواری
گدا گر یم فقیران حبس سوز
مرن یلہ تل گزہن دیارن نیر چھوک
نون تت لک چھہ رسوائی یمن پور
خزیر منقہ چھہ مایت جایہ معلوم
یہ بیت ملکس چھوٹی کاش و تن پیر
لو چھوس تنقیدہ والن نش انانی
محدث فاضلن ہندیت چھو تصدیق
چھو الہر حلوہ گر سفر السعادت
دعہ زور البہیہ یس چھو نامی
بین تحقیقہ والین ہند تصانیف
یمی راوی کھوم یستہ محنتہ ہارسن

تھی وقتہ فتن تلہ کہنہ نہ دلو نت
نکہہ ارشاد یس تم کرو سو والن
پکہ زایک سحرت دوزخک نار
و چھوم دید و تہند کرتوت تی بوز
تو تامت نظر آسن چھونر چھوک
یمت بخلس اندر از حد گمت دور
تہند فتویٰ حدیث منر چھو مرقوم
چھو کت کیاہ دلو تیسوک ناقل بن پیر
چھہ تم صاحب یہ پرکھاوت ونانی
ان چھوس تی تمن نش یی چھو تحقیق
چھہ ثابت تت اندر اخبار سنت
جواہر سنتک تت منر گرامی
چھہ یم ہاوت تہون تصحیح و تصنیف
اشارہ بس چھو آسن پختہ کار سن

در بیان مصارف زکوٰۃ ومن لایجوز دفعہا الیہ

رہ تھو ون دھیان ای مرد مسلمان
فقیرن بیہ چھو مسکینن سزاوار
چھو الفت پیدہ کرنہ خاطرہ دلو
یتھے پاٹھن ہمسہ دلو قرضدارن
یتھی کن فی سبیل امتہ دلو اوک

چھو کس کس دلو زکوٰۃ مال آسان
تمن بیہ دلو یمن سمیرن امکو کار
غلام آزاد کرنس پیٹھ سو لاگن
چھو تی فراومت پروردگارن
مجاہد غازین جیتھ تم برن چاؤ

وَتَلْ بِكِهِ وَنَ مُسَا فَرَسِ تَمَسِ دَلُو
 چھو رب العالمین پانے یہ ہاؤن
 چھو کیاہ فرض خدا نرا دامت یہ
 چھو ایٹھو اندرہ یم حقدار حاضر
 قرابتہ وول یدوے آسہ حقدار
 زکواتک مال ہینہ بیت بستہ آو
 دران بستی اگر کانہ لہونہ حقدار
 روا چھونہ کافرس اک جو تمیکو دلو
 نہ در تکفین میت زانکہ دانی
 وے در دین میت چھوی روا دلو
 زکواتک مال کس کس منع آمت
 چھو دولتہ وول یس تس دیونہ ہرگز
 یتھ کن ہاشمی یس منع تس آو
 کھنوک کانہ چیزیلہ حاضرانان آس
 اگر تم صدقہ ونہن کر کھنہ تم
 انن وایی ونن ہدیہ اگر آس
 زکواتک مال تیم نہ زاہ کھوانے
 چھہ اولاد علی مرتضیٰ ائمہ
 بیہ اولاد جعفر یم سراسر
 بیہ اولاد حارث آل عباس

یہی کل ایٹھ مصرف آبی بنو بنو
 سٹھاہ رتو یوزناون یاد پاؤن
 عزیزین تیم حکیمین باومتویئے
 زکواتک مال وک ای صاحب یر
 زکواتک دلو چھو تل تمسی ستر اوار
 فقیرن مفلسن تبتکن سو دلو آو
 بین طرفن اندر حقدار تل ثہار
 نہ در تعمیر مسجد لاکنہ یئو
 چھو ما مردہ بنیت قابض ہکائی
 چھونانت دایس قبضس اندر یئو
 چھو ناجایز رٹو کس کس نینہ متو
 وے تحصیلدارس آو جلال
 یہوی فتویٰ ز دربار نبی دراو
 نبی صاحب انن وایس وناں آس
 نہ تہ ہرگز کھون یارن دون تم
 تناول تت کرن خیر البشر آس
 نہ ہرگز ہاشمی لوکن دولانے
 ز زہرا یا بین آتھ آمت تیم
 عقیلش بیہ چھہ یم اولاد بشمر
 یہی گی ہاشمی کر دور و سواس

یہوی حکم شریعت بس رتس تھاؤ

زکواتک کھنومین جایز نہ آؤ

در بیان صدقہ فطر

ز آنسروڑ یہوی آمتو چھو ارشاد
مرک یوتاں کرک مینہ زاہ فراموش
تنن ناقل چھو از خیر البشر سوی
کتک یا وشکے یادین تزر تھو دیان
یہ کھین تہ چین لکن ہند آسہ اکثر
چھہ تت لونگن ونن کا بشر قیاسا
تہوی مینت چھہ یا تولبت نوانی
لوکٹ بڈ مرد وزن ساری مسلمان
چھو مانن پیرو رو شذمیرن
مین ہند صدقہ یلہ واتن تمن زن
یہ شرعک حکم تراؤ نو کر چھو بہتر
غروبس تام یس شر زاؤ تی لوز
یہوی شرع شریفوک آؤ ارشاد
عمس لیس ترہ تمس ترہ چھہ دوانی
نماز عید یرو نہٹی گوڑھ دنہ یں

بخاری مسیلمس منز آؤ کر یاد
چھو صدقہ فطر آمت فرض تھو گوش
سوعبد اللہ بن حضرت عمر چھوے
چھو صاعاہ فرض ولو بہر مسلمان
نہ کشمش نہ کا تھ چیز دیگر
چھو عربی صاع مینن بانہ آسن
چھہ تت منز پختہ نو پاوی یوانی
چھو آزادن غلامن پٹھ یہ فرمان
یہوی فتویٰ فقیرن تہ آمیرن
چھہ یم فقری چھہ یم مسکین آسن
تمی منزہ یم دون آسن برابر
چھو رمضان شریفک یس یم روز
چھو صدقہ فطر دلو تس تام تھو یاد
غلامن آغہ کینسن زٹھ دوانی
چھو صدقہ فطر لازم عید دوه دلو

در بیان فریقہ حج

خدا رچھنس قیامتہ کس دوس تام
پنن اتھ پٹ حفاظت پور تھاؤن

چھو جمک امر پانرؤم رکن اسلام
خدا ت رکن پاکس پوشناؤن

<p>شرط ات زادِ رَہ اک بیہ سواری سواری خرچِ رَہ یس مومنس اوس سو گزہنا حافر دربارِ عالی مسلمان آسہ یس بالغ تہ عاقل چھو فعل حج تمس پٹھ فرض اسلام</p>	<p>یہ یس تس حج کرن ارشاد باری سو کرہ ناج حج رَہ ون پانے یہ کیاہ گوس خبر چھسنا زقہر ذوالجلالی چھو بیہ آزاد زادِ رَہ تہ حاصل غنیمت چھوس کروں جلِ حل سرانجام</p>
---	---

در بیان اقسام حج

<p>چھ حج کرہ نس یحی تری قسم اسن قران ترمیس مبارک تاؤ اشہر چھ اکہ قسم نیت واجب کرن پس قران مفرد، تمتع تری چھ اقسام کرن نیت چھ لازم حاجیس پور</p>	<p>سو مفرد اک تمتع بیاک تھو کن یہوی اک اوسمت فعل پیمر بیس بی آسہ خوش رخصت چھوتی تس کرن کت منز چھو کیاہ درپوز تی تام کرن کہہ قسمہ تس حج آسہ منظور</p>
---	--

در بیان موافقت احرام

<p>گنڈت میقاتہ لبس احرام نیرنو احادیث شریفن منز چھو باوت نبی خیرالوری باوت تہون اس مدینکیم تمن کتو ذوالحلیفہ مقدّر نجدین قرن المتازل یمانی یم تمن تہومت یلملم تمن آمت رَہ چھی میقات ارشاد چھ میقاتو نبریم لوک آباد</p>	<p>چھو جگ حاجیس سامانہ شیرنو تمو میقات تہومت پانہ باوت طریق سارہ کوی باوت تہون اس یتھے کن شامین میقات جحفہ تمو میقات کرمتو بوز بادل چھ اہل مشرقن میقات کم کم عقیقس ذات عرقس تم تہون یاد یہ گو تمنی اندریم تم چھ آزاد</p>
--	--

چھہ میقاتن اندر کن روزہ دن کم
شرہن یمہ جایہ نش احرام گنڈتن
زمکہ مکین احرام شیر نو

سوے میقات یتو کینہہ چھوکنہ لانا
ردائے عزت و اکرام گنڈتن
نہ چھوک کہنہ جانب میقات نیر نو

در بیان تفریق در میان احکام اقام ثلاثہ حج

تمتع گو چھو حاجی بی و تانی
چھو از میقات احرام گنڈن جائے
رتن منز حجین لاگت سو احرام
اگر قربانیاہ کہنہ سیت آسپس
چھو نہ ید سیت قربانی سو تھاون
نیر احرام نش نیرن سو جل تام
کرت عمرہ سو از احرام نیرن
حجک آیام بن یامت و تنہن تا
یو تامت حج کرت فارغ سو گو پور
بجا افعال حج عمرہ ان یس
گنڈن حجک تہ عمرک تس چھو احرام
نکس وابت گنڈت احرام تھاون
طوافہ اک کرنو بیہ سعی اک یام
ز شہر مکہ یمہ سوئے وطن دلاؤ
حجی تنہا نمتہ عمرہ کرنو یس
سو حج تنہا چھو یس تہو دیان گوجان

کرون چھوم عمرہ تی برلیت انانی
و لن احرام عمرک تا سراپائے
بجا عمرک ان ساری چھو احکام
چھو نہ احرام نش نیرن بنن تس
نیر احرام نش نیرن چھو یا ون
کرن نکس اندر تامت سو آرام
چھو معمولی پلو لاگت سو فیرن
گنڈن بیہ از حرم حجک سو احرام
چھہ قربانی کرن اده تی چھو دستور
چھہ یکجہ سے تحج نیت کرن تس
اکے وقتہ قرآن ات پیو توی نام
کرت عمرہ سو حج اند و اتناون
میٹسر گر چھہ قربانی کرن تام
طوافہ اک و دعاک تس کرنو او
سو گو افراد منزات مطلبس وں
یتھے کن گو سو ای مرد مسلمان

چھو مفرویل گنڈت احرام و تن
 کرن تت منز چھو آسن رمل حس تھاؤ
 برابر روزہ با احرام دوه رات
 یوتا مت رمی کرہ سرکاسہ اظہر
 نہ رمل وسی تت منز کہنہ چھو آمت
 چھو قصد عمرہ تنہا یام آسن
 اگر مکی چھو نین از حرم تمام
 مکس و اتت طواف وسی کرشن
 یہ عمرہ در کس ورہس چھو مشرّع
 طریقت شرعہ کوئی ترتیب ہاؤن
 مبارک شرع کن کارن سراسر
 شریعت آؤ ہئت یس گنج حمت
 یمن اتھ مالکن لدو دین اسلام
 یمن ہنزہ عقیدہ منزہ کیا پان لاگن
 چھو بس راہ رسول اللہ چھو یس یس
 تصوف گو گنوی اللہ چھو مسانن
 مبارک مرشد کا مسل پیمر
 تہند سنت چھ تا روز قیامت
 چھو تا دیدار اللہ رہنما سون
 امی یاپت یہ الوئے در میانہ

طوافاہ تس قد و مک بس کرنوون
 صفامرویں اندر دورنو تمس آؤ
 یوتا مت وابتہ در میدان عرفات
 طواف کعبہ کرہ بیہ ای ہنرور
 یتھ پاٹھن طریقت نو چھو درامت
 گنڈن میقاتہ نیش احرام آسن
 گنڈت پھیرن ز ارض خل سو احرام
 کلس کاسن نتہ موین کترتن
 چھو عامل یس تمس دل روزہ مجموع
 چھو کتھ کن کیاہ تمیوک عامل بناؤن
 چھو بنراؤن طریقت ای برادر
 چھو سوی ہاؤن طریقت گوہ سنت
 بتی زانن امیوک آغاز و انجام
 قیاسن اجتہادن کیا چھو زاگن
 رن سنت لبن جنت چھو یس یس
 رسول اللہ پن رہبر چھو زانن
 منور نورہ برمت پای تا سر
 سراسر رہنما تا بازع جنت
 محمد مصطفیٰ اخیر الوری سون
 مسلمانن چھ بس سنت نشانہ

تهنیدن جسد آداب شیرین
 چهره نیم زندیق ملحد کاک اشرار
 تهنیز صحبت مه که هرگز به کت مان
 ز تش آبی چهره حج کردنک به گفتار
 زحل احرام گنبد تن تی چهره اظهار
 سواده مس کاسه یا کره موی جان

چهره سنت تاوای مومنین ته کن
 مخالف سنتک آسن نمودار
 سبق سنت لبیک الوار ایمان
 بمس عمره کردن نیت چهره اظهار
 طواف کعبه تمه پته ای برادر
 تهوی تعلیم سنت یتیم چهره آسان

در بیان احرام

پلو سوخت نه لوطی بیه نه دستار
 ریمو چیز و نشه تم لاگو کیهنه گر
 کفارت تش چهره دن تی یاد تهاون
 پلو بر و نه هم کدت تهاون برابر
 پلویم آسنس احرامه بابت
 سوته بند بیه چهره اک تراور وین تش
 نه لاکن موزه تش آسن ستر اوار
 دون تت چاک ژنه نیو تل چهره یامت
 نه تراون برته روین پمهر ز تانن
 نه خوشبو محرس و دن روا او
 نه نم نه موی احرامس اندر هتو
 گره واجن ته مردس سیت گر چپس
 نه بدکاری نه هر لاکن چهره باکس

نه چپوس پا جامه لاکن ای خبر دار
 تسند احرام کر باطل گره بن در
 بن عایل سو حج کابل بناون
 گنبدن احرام پس سوی نیک منظر
 نه گره رنگدار آسن کیهنه اندر مت
 ون کاشمر کپر تراور چهره تت بس
 مگر تل لاگه یل آسنس نه پیزار
 سوژ هون یامت گره بن جابر چهره میت
 نه دستانه اتھن لاکن ته زانن
 نه رنگ زعفران و درس کن تهاو
 مگر عذرا چو تت رخصت گمت بو
 بمس سبق نشه صحبت کردن تش
 یتھی کن منع تش امت نکاحس

چہو اجرامس اندر از حق دُرُن چہوس
 انن بوسر بنن چہوسنہ شکاری
 بدل واجب تہوی دلو جانور آؤ
 ینس فتوی دس سی تی چہو حاصل
 تہ جائز چہوسنہ کھنوی لیکن نظر کر
 اگر بنو آسہ کھنوی مازک ونوس یم
 یتھی پاٹھن چہو ادہ جائز یہ کھنوتس
 مگر از خر سوگو اک گاسہ تھو دیان
 چہو مارن پانتر فاسق سووی خبر دس
 شریعت سی ونن بس تی رتس تھو

تہ پانس نہ بیس نیتہ کرن چہوس
 تمس نکمچ روا چھنہ خواستکاری
 اگر کا تھ جانور مارو رتس تھو
 کرن فیصل زہ مومن بای عادل
 شکارک ماز کا تھ محرم انس گر
 کھین تل آسہ محرم انوس یم
 نہ کر متو امندی بابت یہ آس
 نہ چہوس کا تھ کل رٹن حرمس اندر زان
 برابر یاد کر احرامہ والیس
 لگر بیوچ ہون تراپل کا تھ بیہ کاؤ

در بیان مسایل متفرقة متعلقہ حرم -

چہو لاگن واج آیتنہ وچھانے
 چہو بدلاون پلو جائز تہ شرعا
 تہ ہنوک نے مووی کا تھ جائز کرن تم
 اجازت آؤ دریائی شکار س
 روا چہوک یتھو نہ حاجی غم تمیوک کھن

اگر محرم گلن خوشبو ہوانے
 گندت ہمیان چہو کمرس سیت تھو
 اگر گنہ عذرہ لاگن تنبہ محرم
 روا چہوک گاڈہ مارن جوی بارس
 یتھے کن ہالون مارت رنت کھن

در بیان حرمت حریم شریفین

کٹوی چہوی حکم حریم شریفین
 حلال آیت پلو لس بن چہو بن ہن
 تہ سا روئے بنو تمس آمتو چہو شرعا

حریم مکہ مدینہ آؤ تھو کن
 یمن حریم رٹن کل یس دُن پن
 مسلح سامانہ یس تس آسہ برتن

کرک گرج خبر داری زیر کر
چھوٹہ ڈر چار پان گاسہ کھیاون

تہ سوی نیہ لیس تمس رٹہ ای برادر
حرم زی چھی گزہن تم یاد تھاون

در بیان صفت حج

چھو بہتر سی اول غسلہ کر تو چھوس
تیمم گوئے ثابت پس سو ڈر تن
گنڈن تہبتد بیہ ولتن سو ژادر
پریت سوی لاگہ احرامس رتس تھاؤ
دوکانہ نقل پرہ چھوس وقت عرضک
برائبر شار عن حکمس اندر تہو
اگر مفرد چھو و نمنق یئی بزاری

ارادہ آئسہ احرامک تہون لیس
نتہ لیس آبدستی اوت کرتن
پس انگہ یم چھہ احرامک پلو در
اگر وقت نماز فرض کا نھہ او
وگر چھوئے و دومت کا نھہ وقت فرضک
سو چھولمت لاگتن دو شوی نتہ نو
زہ رکعت نقل پر تن سوی باری

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِي وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي

خداوند ایشترمان چھوس حج کرن پور
میسر ری کروم تہاوم ژہ منظور

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي

اگر چھوس عمرہ و نتن قصد سوی چھوم
قرانک قصد یڈوی چھوس سو و نتن
خدا یا سہل کر منظور تھاوم
یھی الفاظ تن بر لب سو انتن

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا لِي وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّي

الہی یم کروم منظور ہم کر
کرن آواز یا بییک اظہار
یہ کلمہ بر زبان انتن چھو مشہور

مہ قصد حج و عمرہ پس میسر
ازیں الفاظ یا مت گو سو در بار
اگر مفرد چھو نیت سے کرت پور

لَبَّيْكَ الْحَجَّةُ

<p>چھوٹی یارب بوجا حاضر چھو سیتن یہوی کلمہ پر تو تس او تامت</p>	<p>چھ نیت بس و لون بہتر چھو لیکن گنڈت عمرج ہنسہ نیت چھو یامت</p>
<p>لَیْسَ لَكَ بِعَمْرٍا</p>	
<p>شریکہ چھوی نہ کاخہ مشرک چھ گمراہ پرن کلمہ یہوی ثابت خبر چھ</p>	<p>خدا وندا چھو سی حاضر بعمرہ اگر قارن چھو تل نیت کرت سے</p>
<p>لَیْسَ لَكَ بِحَیَّةٍ وَ عَمْرٍا</p>	
<p>رہ کن خدو ثناء شو بن چھو یارب یہ کلمہ تلبیہ گو ای نکو نام</p>	<p>نبح و عمرہ چھوس حاضر بویارب کرت آواز تھہر پرہ تلبیہ تام</p>
<p>لَیْسَ لَكَ L</p>	
<p>شریکہ چھوی نہ یارب چھوک رہ قادر خدا وندا چھو ثابت چاہہ یاپت شریکہ چھوی نہ کاخہ ساری چھ چڑیا تہون پرت حاجیس جاری چھو کت تا رہ تقیل حجر یالب فراغت ز بعد ہر نماز فرض تی زان وسن بیہ یام مید انس اندر گاہ بلند آواز سی پر پرہ کرن تم رفیقن یلہ وچھن ظاہر کرن سی پرن کت جایہ کیاہ آسن تہ باون رضائے حق ہنسہ ر ہارن رہ کر حسن</p>	<p>بوجھوس حاضر بوجھوس حاضر بوجھوس بوجھوس حاضر بوجھوس بلا شک حمد و نعت چھ چانی خیطہ شاہی بہر جا یہ کلمہ تلبیہ اہل بیت نام لو تامت در حرم واتن پرن تت پرن تکیر تہ بیہ تلبیہ جان بیہ صبحن بوقت ہر سحر گاہ یتھے کن یلہ کہسن تھہر پرن تم بیہ یلہ قافلہ سمکھن پرن سی معلم یم چھ آسن تم چھ ہاون ز بعد تلبیہ منگ مغفرت تن</p>

بهر حیا ذکر الله فکر الله
قریب مکّه وایت بر مسلمان
اندر اده چھوس اثرن مکّه شریف
پرن چھوس یئی دعا آسن در اندم
خدا گو یاد پیو یل تس منگن پتو
بحر وئے تس بین کتو ناد لاین
ر تس آسی نظر بر کعبه یامت

چھو ننو ر طمت گمتو بنو ما سوال الله
کرن سدت چھو آمت سران گوجان
چھو کعبس پٹ پون یامت نظر تس
پون یله یاد الله تله ترلن نعم
سو تراوت کس چھو قدرت ون گرشو کتو
سو گو مشرک ته فرماوس خداین
پون حاجس پرنو آسن چھو تامت

اللَّهُمَّ بَرِّدْ بَيْنَكَ هَذَا تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً

خدا یا بر رزه کر پنس گرس بیت
دعا ید یاد آس بس پاک پرتن

شرف عزت بیه حرمت ته بیت
حدیث منر چھو آمت یاد کرتن

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ حَتَّى نَرَا بِالسَّلَامِ - اللَّهُمَّ بَرِّدْ هَذَا
الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً وَبَرِّدْ مِنْ جَهْدٍ وَأَعْمَرَهُ تَكْرِيمًا
وَتَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا

خدا یا چھوک تره از هر عیب سالم
چھو ایں پرور دگارا در ندامت
آهی زیاده کر پانے گرس بیت
بیه یس بیت گرس کره حج ته عمره
تمس بره راو منز دون عالمن یی
معلی طرفه کن حاجس اثرن پس
ننه حجرس کتوی چھوس پیش تقیل
چھو اندم بوسه سنگ اسودس دن

سلامت تم سلامت تھا و تکیم
علامن تھا و زنده با سلامت
شرف تعظیم ته حرمت ته بیت
عنایت تس یتھوی کر نیک ثمره
بزرگی ته شرف تعظیم ونیکی
اثر دلو بوسه سنگ اسودس پس
پھر ن روتہ پرن یکیر و تھلیل
دوباره پیو ون گرشو یاد روزن

د چپن کړن ابتدا کړتن طوافس
جنوبي مغربي کنجس چپوتي ناو
کړن اته ز ليو ټه چپوس تن سیت لاگن
شنو کړن یما نی ناو پیمو تن
پرن دوشون یمن رکن شریفین

چپو ټه رکن یما نی یس یون تن
یه کینج پاک بیت الله تنس تهاو
اته لاگن چپوت تن لوسه چپونه دن
روایت بیاک آمر لوسه دن تن
چپو کهاو رکن دعا سی با خبر بن

سَرَّيْنَا اِيْتَانِي الدِّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

زه چپوک پرور دگارا سون موئی
کرن چپوک منز جهان کار پانے
بیه آمت پر تو پی والیه
یتھی کن حجره پټ حجرس پس تام
یتھی پا ټهن چپس تن گردش دوانے
طوافی ناو اند اند پھیرس او
شنو در ابتدا ترن گردش منز
چپو عربی رسل تن پکنس کرن ناو
بین ترن گردش منز رمل چپوس
نه حکم رمل ثابت درمیانه
سوگوو رکن یما نی یس چپو اک حد
چپونه رملک یمن منز حکم آمت
کیر ژاور چپو دچپنه بغله کن بن
طوافس منز کر تو پی او حاجین

عطا کرنی کی دنیا و عقبی
زه رچپه آسید از عذاب نار پانے
یمن رکن شریفین درمیانه
یه اک گردش چپو عربی شوط ات نام
یمن ست شوط کرنز اندر یوانے
چپو ات گردش ون کاشر تنس تهاو
چپو آمت رمل جلدی پند کرن ستر
فکن الراو تھی جل جل پکن او
نه چپس جلدی کړن تر ټه ای برادر
چپو دون رکن شریفین بوز پانه
دولوم حد بوز سوگوو رکن اسود
یه شرعی مسئله چپنه ثابت دنیا مت
فکس پټ کهاو ریس داریت هس دن
کرن پی اضطبا عس ترجمه چپس

طواف منہ چھو پرت شو طس اندرین
جین رخسار بیہ تت سیت تہاؤ
بوقت بوسہ کیا آمتو پرن دز
اگر وچھ اڑدہام خلق یئی تن
نتہ کاٹھ چیز سنگ اسودس کن
سپن سٹ شو ط یامت پورساری
ستادہ تت مقامس منہ چھو روز

مبارک اسودس بوسہ زیر دین
یہ احکام حاجی بوزہ ناؤن
پرن بسم اللہ تے اللہ اکبر
اشارہ سیت تت بوسہ سو دین
سو لاگن تت دین بوسہ چھو تی من
برایمی مقامچ آیہ واری
پرن آیہ ہوی جس چھو بوزن

وَإِذَا حَضَرَ مِنْ مَّقَامِ رَابِعٍ هَيْهَاتَ مَقَامِ ط

ونن یئی صاحب عرش معلیٰ
پرت آیہ بقبلہ روی پھر تن
دوگانہ یس بیوک قرات چھو دلخواہ
سو توحید عمل قل یا چھو ہاؤن
کنوی مانن کرن گنسی عبادت
طواف و ہم رکوع و سجدہ تس کن
طواف آمت کرن کعبس سنراوار
مکانن آستانن یم کرن گت
ونن اہلحدیثن چھو سس بتکرار
چھو شیرکس بدعتس تارہیم
رٹو بدعت رٹو توحید و سنت
چھو کرمت وعدہ حضرت واجدن روز

رٹو جائے خلیل اللہ مصلیٰ
دوگانہ یس طوافک نقل پرتن
اکس قل یا بیس منہ قل ہو اللہ
دو یوم توحید علمی بوزہ ناؤن
یہوی بس اہل توحیدن چھو عادت
کرن خالص چھو تم مانن چھو تس کن
حرام آمت بین جاین چھو اظہار
بنن مشرک ونن چھوک یئی شریعت
ڈریو ذاتس کر یوینہ زاہتہ یم کار
خداین وعدہ کرمت چھایہ غم کم
ہیو محنت بنو گلزار جنت
چہہ ساری انبیاء شاہد ایک روز

<p>یتھ کن اولیا و اللہ چھیریم یم یتھ پاٹھن چھیر تا روز قیامت چھیر شرکک بدعتک شیطانہ سندن کار ز توحید و ز سنت سوی چھوڑالن پناہ بس اس منکان تس ذوالجلال تہون مینت پن مومین بناون خبر آسی طوافک اوس تقریر زہ تمہ رکعت پریت فارغ سپن یام چھوڑن باب الصفا نیرن تنی کن چھوڑن سنت با صفا نزدیک گو یام</p>	<p>چھیر بر توحید و سنت آسمت تم ولی اللہ یون زمین ماگڑہن تن چھوڑا ون سوی لکن وت جانب نار چھوڑا کن کفر و شر کچہ ناوہ والن خدای بے وزیر بس بے زوال دین جنت پن مینت سو تھا ون یہ مسئلہ در میان گو تام تحریر کرن چھوڑن بوسہ سنگ اسودن تام سو وایت بر صفا استادہ روزن پریت آیہ یہوی تن پٹ کہن تام</p>
---	--

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ط

<p>صفا اک مروہ اک یم کوه زہر چند کرن تمہ سیت کہننس ابتدا چھوڑن ویت یی بر صفا گڑہن سو جاگیر پھرن روسوی کعبہ نیک کردار دعا تنس پرن یم چھوڑن سو پر تن</p>	<p>چھوڑن بیک از نشا نہای خداوند چھوڑن ممت یاد معبودن اول یس کرن ورد زبان توحید و تکبیر پرن تکبیر تہ تہلیل بسیار اول آمت پرن یی یاد کرتن</p>
--	---

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

چھوڑن کانہ بندگی لایق مگر سوی	چھوڑن ناوا اللہ یس کنوی چھوڑی
-------------------------------	-------------------------------

شریکہ چھوس تہ کاٹھ پس تہ چھ شاہی
تندی خاطرہ بس حمد شوبن
چھونہ کاٹھ بندگیہ لایق مگر سوی
تمی وعدس وفا کرو پور اظہر
تمی کُن دہ ہز میت مشرکُن پور
چھو حاحس بر صفا روزت قرارہ
دعا آمت پرن ہر جبا یہ سہ یار
پنن حاجت منگت موکلت سو پھیرن
یکن جل سبزمیلن درمیانہ
چھو تمی درمیانہ بطن وادی
کہسں ہتو حاحس مروس کنوی یام
کہست بر کوہ مروہ لبو شفا تم
سو ایبتس مدتس زن بر صفا رود
بھوی اک شوط پس اک دور گو پور
صفا پٹھ بوز مروس تمام چھس نن

کرن بندس شبن حمد الہی
چھو بر ہر چیز قادر سوی خدا ون
چھو میند ناؤ اندیس کنوی چھوی
دن بندس مدد پننس برابر
کرن گمراہ فوجن ہند سو شر دور
بھوی کلمہ پرن آمت سہ بارہ
یہ حاجت چھوس تہ تس منگتن بتکرار
بسوئے کوہ مروہ تمام زیرن !
سو اک اخضر دیوم اصغر نشانہ
یکن تبتہ تیز آمت حکم باری
چھونہ ون کہنہ دُون یکتن بہ امام
کرن تی کرو یہ بر کوہ صفا تم
تھوی بر مروہ روزن شرع فرمود
یتھی کُن دور ست آمت چھو دستور
کوہس منز باگ سی پُر پُر ندادن

مَرَبِّ اعْقِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْبَرُ

رہ کر پرور دگارا پور بخشش
رہ چھوک یش صاحب عزت چھو اوار
صفا مروس کوہن دون درمیانہ
کرن ست شوط سعیک گوتہ ست

بیہ کر رحم تہی رحمت چھو تہی تیش
بزرگی وُل یش چھوی مغفرت کار
پرن چھوس سی دعا شرعوک نشانہ
صفا مروس میانہ اور تہ یور !

پتہ لیس دور تل بر مروه آسن
یکے ست دور سیک لیس آتھے پن
نیمیں بس عمرہ چی نیت چھ آسن
تمس احرام مٹراؤن سراسر
طواف کعبہ کرتن در شب رُوز
حطیمس منز بیہ حد ملتزم نیز
تمس یت منع احرامس اندراؤن
ولیکن قارنس تہ مفردس پور
یتھی کُن لیس تمتع آسہ مقصود
یہ عمرہ نقل کر ام تیک کارن
چھو جائز عمرہ آسن پور سانس
مکس اندر چھیم حاجی تلن رنج
یتر ہی محنت تر ہی مزدور آسن
چھ یامت یارہ سند ارشاد یوزن
پس از عمرہ تو ایزح کوم تر ہارن

چھو مروس پیچہ نمین دوزن لکن رہن
تمس گو عمرہ کابل شاد آسن
سو گو فارغ چھو عمرتس تس یہوی رہن
چھ معمولی پلو لاگن برابر
دعا منگتن سٹھاہ با دردو یا سوز
زہ جایہ چھپس نمی منگتن سورت چیز
حلاوک حصہ ون جائز ہنسہ گوس
چھو احرامس اندر روزن بدستور
بشرط ہدی احرامس اندر رود
چھو روزت فرضہ کس جیس یہ پران
ثناء شوبن خدای لایز اس
تھتی زینن تو این ہند چھ بد گنج
چھ وعدس پیٹھ مسلمان پود آسن
سہ محنت چھا تمین اودہ یاد یوزن
سو حج لیس ہاؤ مت پروردگارن

در بیان مناسک فریضہ حج

چھو یامت ہشتم ذی الحجہ واتن
گنڈن احرام حج و ن دوبارہ
ون لیک بارح ان مسافر
سو کلمہ تبلیہ ورداہ کرانی

چھو یوم ترویہ یت ناؤ تھو کن
کرن لیک پُر پُر زارہ پارہ
الہی حجہ سینت چھو بس بو حاضر
مینا کن تام نیرن سووی پرانی

پای خوشنودی حق حج چھواسن
 مٹا وابت نماز ظہر تہ عصر
 نماز فجر پروتت جایہ فرن
 یکن یلہ جانب عرفات آسن
 چھو عرفاتس اندر روزن قرارہ
 کرن بیہ جمع دون وقت شریفن
 پس انگہ کیاہ کرن چھونہ طول کتہہ دن
 ونن یت موقف نبوی چھو منظور
 چھہ تہہ یڈ پلچ چھو رگستان سیٹھاہ یو
 ستادہ رود میت تہہ اس حضرت
 اگر تو ہکونہ وابت پت پھر ن پای
 دعا انتخاب کرن یم یم ستر اوار
 اول سوی کلمہ توحید پرتن

کرن تس زارہ پارہ ہول کاسن
 پرن یکجا عشا مغرب کرت قصر
 سپن یلہ شمس نن عرفات نرن
 پرن لیتک تیکرات آسن
 دلیت آفتابہ بوزن خطبہ واراہ
 پرن پیشین دگر یکجا تہہ کن
 ستادہ تت مقامس پٹھ چھو روزن
 چھو جبل الرحیمہ بمکوی ناو مشہور
 تت استادہ روزن کیاہ لکن میوٹھ
 جناب مصطفیٰ شاہ رسالت
 چھو تل عرفات سوروی ٹھہر بجای
 احادیث شریفن منز چھہ اظہار
 سو کلمہ پس چھو بہتر یاد کرتن

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُدِيرُ الْخَيْدَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

چھو سوی یکتا شریکاہ کانہ چھونہ تس
 تمس کن حمد پیر پیر دل چھو لبان
 چھو قدسہ وہل برہر چیز سوی شاہ
 کرن ابن ابی شیبہ روایت

چھونہ معبود کانہہ الا خدا پس
 چھہ تس شاہی چھہ تمسی حمد شوبان
 چھو ساووی خیر بس در دست اللہ
 نتہ پرتن دعا یسوی تبا نہایت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا

وَفِي بَصَرِي لَوْ رَأَيْتُ اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَكَيْسِرِي فِي أَمْرِي
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدُورِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَ
 فِتْنَةِ الْقَلْبِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ
 فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبِتُ بِهِ
 الرِّيَّاحُ وَ مِنْ شَرِّ بَوَائِيَتِ الدَّهْرِ ط

تمس بہمتانہ کانہ از ما سوا اللہ
 بقدرت تی کرن پانے شرمین یئی
 زہ کر کن میان تہ اچھ میانہ روشن
 مہ ٹچھ کر سہل میانہ کامہ چھوس چون
 ز شر و سوزش و سواس سینہ
 پناہ بیہ از عذاب قبر دم پورہ
 شمس منز را و موزی چیز لیس لیس
 پناہ تمہ نش رلوم چانوی دما پور
 ز شرش چھوس رن چانوی پناہ پور
 پناہ بخشوم خداوند ازہ پناہ
 خدایس زارہ پارہ پور کرتن
 کرن حاجی چھ زاری سوئے باری
 بمزدلفہ چھو وائن تت کڈن رات
 کرن ورد زبان چھوس تلبیہ تام
 خدا شاہد متن واحد شناسن

چھونہ معبود کانہ الا سوا اللہ
 چھو تمسند ملک شویان حمد تمسی
 خدایا میون دل بر نورہ سینت
 خداوند اگشادہ سینہ کر میالو
 پناہ بخشوم زہ رب العالمینہ
 پریشانی مہ کامن ہنتر زہ کر دور
 یہ تو یارب پناہ تمہ نش رن چھوس
 بیہ لیس چیز موزی را و در روز
 بیہ بیت وا و پکناون چھہ ہر سو
 زافات و بلیات زماتہ
 دعا بیہ یاد لیس آسبس سو پرتن
 غروب آفتابس تام ساری
 چھو لو بیت شمس واپس ز عرفات
 چھو مزدلفس کنوی حاجی گشہن یام
 پرن لبیک بس لبیک آسن

کُرن چھوک جمع نت مزدون نمازن
 گذاران رات مزدلفس اندر پور
 چھ ساری تام نیرن بر سواری
 چھو مزدلفس منزی ات جایه ٹھہرن
 دعا تکبیر یا تہلیل آسن
 کُرن بیه ذکر توحید خدا پور
 نن بس خوب صبح روشنی یام
 چھو وادی اک محسرت دین ناؤ
 سواری تیز پکناؤن چھ منرت
 مسافرید تیرہن تکلیف بہن
 چھ روزن در منایم ترن دوہن فل
 چھ لاین یک بیک تم ست کنہ فل
 رتس تھوسہ رت ترن جمرن چھو کیا ناؤ
 چھو اولی اک دیوم وسطی متارہ
 منا وابت کُرن کیاہ کیاہ پون چھوک
 سونکس کُن چھو واقع چھوک توتی مین
 چھت ست کنہ فل لاین برابرہ
 چھو رمی جمرہ عقبہ نظر کرہ
 بین جمرن نہ لاین ات دوہن منز
 روا سپدن چھ تم تم چیز گو تہن

پُرن یکجا چھو آسن شام و خفتن
 پُرن فجرن چھنہ گتہ منز چھو مشہور
 چھ واتن مشعرس منز حج ساری
 تبت ٹھہر نو ولے رو قبلہ روزن
 پُرن ات جایہ ای مومین رت تھو کُن
 یو تامت صبح گوار شب جدا پور
 طلوع شمسہ برو نہی نیرن تام
 چھت منز یام واتن ہوش دل تھو
 تلن ست سنگریزہ رمیہ بابت
 دوہن کت سارہ فی سنگریزہ نیلق
 چھ ترن جمرن ہی داریت دون تل
 پُرن تکبیر چھوک تبت سیت ولول
 رتہ یلہ پانس خبر آسی بین باؤ !
 ترلوم جمرہ چھو کبری لوز وارہ !
 گوڈن سوی جمرہ عقبہ پون چھوک
 منارتراونو وچھنو کعبہ کھوور کُن
 پُرن تکبیر چھوک اشد اکبر !
 زوالس برو نہی آسن ای برادر
 چھو کنہ فل لاینوک کسی کُن ستر
 چھ آسن منع یم احرامہ والین

جاعس منع چھوک ورنہ روزتن پت
 چھات حکمس اندر ساری یوان تم
 گزہن منتر مسجد حیفس ارنو پس
 پس از خطبہ کرن قربان اُمت
 کیرت یکہ کامہ کعبس کنو گزہن چھیس
 طوافس ات زیارت چھی ونانی
 طواف کعبہ کرتن سیتھ چھو دستور
 صفاموس تہی کن دور تراون
 چھوپہ آسن تمس چن آب زمزم
 مٹاکن تس بھی دوہہ بن چھونیرن
 چھہ جمرن ترن کرن سنگریزہ باری
 ونن چھی رمی کنبہ قل لائیس بوڑ
 چھہ سنت سنت کنبہ قل جمرس لگاؤن
 زوالس بعدیم کنبہ قل چھہ تراون
 اکی دوہہ یدہ کرن ترشون چھہ مرحوم
 کرن ترشون دوہہن رمی جمر او
 اول بر جمرہ اولی چھہ لاین
 پس انگہ بروٹھ کن نرن ہنا او
 ستادہ رو بقیلہ زیوٹھ روزن
 منگن تس مالکس استادہ روزت

پس از طوف زیارت تت چھو خست
 جھوک احرام لاگت آسون یم
 چھو روزن پورہ بوزن خطبہ ہرکس
 چھو پس مس کاسنگ فرمان اُمت
 طواف کعبہ نکھہ والن تیرھون چھیس
 یہ گواک فرض پر درگر بخوانی
 تہوی سیتھ ابتدا کرمت چھو تم پور
 تہ چھو چھو مت دوبارہ پاچھہ ماؤن
 چون چھاؤن چھو شہلاؤن بدن ہم
 چھو روزن ترن دوہہن تت ڈیرہ شیرن
 چھو تت سیتھ تھون تیکیر جاری
 زیر و تی کنن ون یا خبر روز
 نشان سید و چھہ زن تیرن چلاؤن
 چھہ جمرہ تری شمارس یاد تھاون
 چھو تت بعد زوالک وقت معلوم
 گزہن شیطان چھو زن مرحوم کن تھاو
 چھہ بیہ تت سیتھ تیکیر کندا دن
 کرنو پس در زمین نرم کھہراؤ
 ون آغس ندا گزہو میون بوزن
 کروک فضل و عطا یم تالہ بوزت

سپس بر جمره وسطی ایستھی کن کرت یی تام کھاو رکُن چھو نیرُن دعا تَت منز مستکن استادہ ی رکال تریوم کبری چھو لیس بوز تھتہ عادی چھو نہ تَت جایہ ٹھہرن کنہہ تہ امت دین موکلن چھہ یلہ از رمی جمرات	چھہ لاین تہ پرن تیکیر تھو کن زین ہموار لیس تَت کن چھو پھیرُن چھو وزن رو یقبلہ در ہجہ حال چھہ لاین ریزہ تَت از بطن وادی یہ کرو آنحضرتو بہتر چھو تی رت دعا منگتن پھوی کر کر مناجات
--	---

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَ ذَنْبًا مَغْفُورًا ط

خدایا سون حج کرتن زہ منظور کرن یلہ کوم شرع پور بوزن یشین یوتام تَت وزن مبارک کرت قصد وطن یا امت تولن پای وداعک ناویت امت طوافس نہ تہ پتہ سعی نہ تَت شرط احرام	گناہن کرتہ ساین مغفرت پور گرشھن واپس مکس کن شاد وزن رضا گرشھنک خداوند تبارک مدینہ طیبس کن یا گرشھنک رایے گوڈن سوئی چھوک کرن نیرن وزن پس نہ تَت منز ریل ای مرد نیکو نام
--	---

در بیان مسایل متفرقہ۔

طوافس بیت زیارت ناو بوزت مگر سنت سوروز عید آسن چھو شوبن فرض بر تعلیم سنت بسنت افضلیت شادمانہ چھو لیس ٹھہراو عرفاتس اندہم یمس اتھ او تس حج او شرعا	فریضہ چھوی دس منز تھاو بوزت دس گرہ سنتک تاکید آسن تھی کن گوزیر تعلیم سنت اواسپدن بسمہ در روز ثانی سو چھوی خمس اندر اک کن اعظم یمس نہ او خالی دراو شرعا
--	---

بروز عید شد و اثن مقرر
 بیت تل رود مت سالار امت
 ادا پرت جایہ عرفالت اندر بوز
 چھ رمی جمرہ عقبہ کرن یام
 بدل تت دن چھہ تکبیرات آسن
 ودا عک لیس طواف کعبہ کر یاد
 ولے چھونہ فرض بر حایض تہ معذور
 سو رمی جمرہ کبری چھو لیس بوز
 مگر آمت مشرن تہ ہم ترانن
 طوافس کن گزہت پاکیزہ نیرن
 زن حایض طوافس کن مہ نیرن
 کرن یی حاجین کرتن تہ ساروی
 زن و مردن چھو حجس منز بہوی کار
 ترانن حکم سر پوشیدہ تھاون
 تہ چھوک ربلی طوافس منز پکن یل
 تہ کاسن مس تمن سنت تہ عادت
 طواف و رمی و طلق و ذبح و قربان
 اگر پس و پیش یا ہیورین گزہانی
 چھو جایز حاجین نینو آب زمزم
 شروط ج سپن گر کانسہ ٹھہ پور

ولے پیش از طلوع شمس تی در
 تمت استادہ روزن آو سنت
 و قوفک فرض سپدن یا خبر روز
 پرن بیتک آسن لیس اتوی تام
 کرن حاجی یی طاعات آسن
 سو واجب آو از سنت چھو ارشاد
 تمن تخفیف کرو آنحضرت پور
 سو گو بعد طلوع شمس در روز
 روا ید رمی تیم برونٹھی کرن ہین
 نہ جنبی بے وضو غریاں چھو پھیرن
 صفاموس مسہ منز باگ پھیرن
 طواف وسیعہ نش روزن یاروی
 مگر کینہہ جایہ چھک تہ فرق بسیار
 لکن دیشت بو تھس ٹھہ پردہ تراون
 نہ چھک زاد رکڑن امر گزہو تل
 کرپن چھوک قدر انگشت شہادت
 چھو روز عید سنت شولون جان
 و سن نکھہ شرع چھا سختی ثرمانی
 چھہ تمت طالب مسلمانان عالم
 مگر عذرین سو کرو معذور و مجبور

چھوٹس جائز قریش تل کرن ناؤ
 پنن حج آسہ تم کرمت ادا یام
 مگر جائز چھو موئن ہند کریت بن
 بیان مسکوی زیر ہیور کن عیان گو
 گنڈن میقاتہ نش احرام تت او
 کرن تی مفردس منز چھوس برابر
 یہی چھے بوز باوے دانہ دانہ
 بدن احرام موڑاؤن چھو از خود
 نہ چھوس سعی صفامروہ دوبارہ
 مگر چھس فرق قربانی چھے لازم
 سو نیت حج و عمر حج نن کرت تام
 وچھر لوچھر زیر باشوب آسن
 لگن کٹ وارشنبو بے عیب ون دنو
 گز ہس جانانہ پیش آسن زیر چال
 و سن نکمہ بس یشی بقرس کوئی کت
 مہ دنوئے مختصر نہ زیوٹھ دفر

چھ نہ امید گزہ از عذر آزاد
 نکمہ ولس سو فرض حج اسلام
 بروز عیند بہتر مس چھو کاسن
 تمتع ناؤیت مسکوی بیان گو
 مگر یت حج مفرد ناؤ کن تھاو
 یہ کور تم در تمتع ای برادر
 ولیکن فرق دوشون درمیانہ
 نہ حاجس درمیان حج مفرد
 نہ قربانی چھے تت منز بوز وارہ
 یہی صورت قرانس منز چھے قائم
 بیہ لازم چھو حاجس وقت احرام
 سو ہدیک جانور گزہ خوب آسن
 دوسالہ جان ژباؤل پور آسن
 نہ گزہ معیوب آسن در ہمہ حال
 اگر ست زن کرن شتس شراکت
 مسائل یم چھے حجک تیم چھے اکثر

در بیان خاتمہ

زمانس کن وچھت مشراومت اوس
 چھو کار نیک ون جل جل بناویون
 ولن امید تمس بانور ایمان

تریوم حصہ مہ پت کن تراومت اوس
 دیوم اک فلیصن اند و اتناویون
 ونین رزکتہ خدا ونیس جزا جان

سُو جاجی بوز عیب داند چھو تس ناؤ
 چھو عریاء انجمن اہل حدیث
 میرہ پیو بوزن تسند تامت و نین یام
 برحمت ما یکن اند و اتناؤم!
 چھہ پیم پیم کلمہ گو شہرن تہ گامن
 بوکیاہ و نہ تس چھو یس عالم خبردار
 یس نیت چھہ شہ تس تھو دفن سوی
 چھو علم غیب یس خاص الہی

دین پانس چھو آہنگر ژ تس تھاؤ
 سو تمکوی میر مجلس وارہ تھو کن
 یہ نسخہ ووت اند کینترن دوہن تام
 سراسر مختصر کا شتر بناؤم
 بو چھوس کا شتر و نین عامن تہ خاصن
 چھو آخر ساری نی بس با خدا کار
 سوزانن یا طین و ظاہر کنوی چھوی
 یہ تس زانن چھو اخلاص الہی

در بیان سبب اختصار حصہ سوم

بوقت شام تقریریں لکھم اند!
 خداوند و دودس حمد ساری
 سو چھوم باری تہی یاری کریم پور
 یہ حصہ مختصر اند و اتناؤم
 سبب گوئی و نوم کینتر و رفیقو
 و نین چھوک بے ریاتی اس چھہ ژمارن
 کر یو تقریر بر توحید و سنت
 رسالت کت و نین گزہو پور باون
 چھو کیا سنت ولایت تا قیامت
 کتاب اللہ رسول اللہ یہ ماون
 بجز قرآن بجز اقوال سرور

ثنا تس یس خداوندن خداوند
 دس پٹھ سوی کرن الہام جاری
 دعا منگو مس تہی تھاؤم سو منظور
 سبب کیاہ گو توے جل جل بناؤم
 ژہ کا شتر پاٹھ تصنیفہ کرت تھو
 تمو و نو سار تھو پروردگارن
 صفت کم کم تہن یم اہل جنت
 چھہ سنت کت و نین سوی نور ماون
 کرو پڑہ تہ چھہ نیت شرح شہادت
 شریعت بس چھہ اس ات ناؤ تھاؤن
 نہ زانن معتبر اس قول دیگر

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ يَأْنِي أَنْ يَرَوْا أَهْلَ حَاسِدٍ نَبِيَّ
 مَهْ تَت كُنْ قِيَمُورِ دِلِ سَايِلِ سُنْ شَاد
 سَوِطِ لَوْ طَهْمِ جَلَوَهْ كَرِ هِر سَوِ دِلُومِ وَلَوْ
 بِهْ بِسْمِ اللّهِ كِتَابَهْ بَشَرِ بِنَاوُنِ
 كِتَابَهْ نَاوُ كَرْمَسِ دُرِّ بِحَسْرَتِ
 چِهْوَاكِ دَرِيَا كِتَابِ اللّهِ چِهْوَا رُشْنِ
 تَرِ لَوْ مِ حَصَّهْ تَحِي كُنْ مُخْتَصِرِ كُو!
 اِگَرِ تَرْمِيْمِهْ وَايِسِ اَيِسِهْ فُرْصَتِ
 نَظَرِ ثَانِي كَرِنِ مِيَا نَنِ كِتَابِنِ
 اَنَنْ تَرِ يَارِ تِ لَكِهْتِ تَت جَايِهْ تَهَاوُنِ
 اِگَرِ تَلَحِي بِهَجَرِ اَسْنِ كَلَامَسِ
 خُدَا يَتَرِ هِنَسِ كَرْنِ تَرْمِيْمِ اَظْهَارِ
 وَفَادَارِي كَرِسِ پَانِي سَوِ دَاوَرِ
 زَهْ دَرِ تَوْحِيْدِ اَيِ التَّوْحِيْدِ نَالِهْ
 غَنِيٍّ وَ مُسْغَنِيٍّ وَ مُعْطَى تَوَانَدِ

اثر در دل مه گو یامت کنن پیو
 منگن چو س مالکس امداد امداد
 پریم انشاؤ ربی وحدت نتو
 چو بس اللہ چھ تس اند واتناون
 یہ مختہ از دو دریا بحر دارین
 دیووم دریا احادیث نبی من
 مہ تصنیفس بیس کن فکرہ حج دو
 سو کرتن پور تس برومھی چھو عادت
 وچھین کنبہ تراؤ مت نا ایسہ بابن
 چھو تصنیفس مکمل پس بتاؤن
 شوت شیرن خدا دینس جزا بس
 پسر گزہ باپدر اسن وفادار
 خدایے یار و یاور بندہ پرور
 کر نو عبد الغنی غنیس حوالہ
 چھو اللہ بس چھو اللہ بس چھو اللہ

در بیان وصیت دیگر

کتھن ہندیت زانسن منز چھو طوفان
 یھوی طوفان ز سُنَّتِ پِتِ رُبَانِي
 چھواتِ مَرَسِ دَوَا قِرَانِ وَ سُنَّتِ
 رُطْنِ یَمِ حَکِیمِ قِرَانِ حَکِیمِ اَخْبَارِ

قیاسن لک چھ تاوین تھون دیان
 قیاسن ہند لطیفہ اچھ وُطَانِي
 احادیث مبارک چھی دوا تَت
 چھہ تیم ناجی تمن جنت سناوار

تمی سینت کرن ترمیم بیت چھوس
 چھولیس عبد الغنی فرزند آور
 کرن ترمیم بیت ترمیس حصتس پور
 برحمتها خداوند دوعالم !
 غم دنیا و عقبی کاسنس سوی
 سور تو توفیق دینش در شرعت
 دعا کر مختصر آوریہ کت . بوز
 سو شرمک نور آور پوشناون
 اہی مغفرت خاصن توعامن
 کنزیم چانو مانن ثری دون ناد
 چھ پیم محکم رٹن توجیندوستنت

لکھن سوی آئینہ ثابت مسئلہ یس
 وصیتت تس کرن بو چھوس مکرر
 دعا کر مس خدا تھاوون سو
 رضا سوی آئینس سوی کاسنس غم
 بہر جا یارو یاور آئینس سوی
 طریقت ہاونس نور حقیقت
 خدای واحدس کن منتظر روز
 موجد عامل سنت بناون
 زن و مردن مسلمانن تمان
 پیمیر صاحبس زانن چھ استاد
 کرن نفرت چھ پیم از شرک بدعت

در بیان خاتمہ رسالہ
 از جانب پیر عبد الغنی الشوپیان عفی عنہ بن مصنف غفر اللہ

ثناء تس کن چھویمسند ناو یاری !
 بحکمتها کرن ظاہر سو کارن
 گشہمت آزاد پیم کرو تمسندی یاد
 دون بندس چھو توفیق تلاوت
 بزور بازوئے بندہ بنیا کار
 سخندانی کرن لیس مان مانے

جہانن پٹھ چھو تمسند حکم جاری
 پھرن گردش زمستانن بہادرن
 کرس امداد سوی بوزن چھو فریاد
 کتھن منز تس کرن پیدا حلاوت
 اگر آئینس امداد خدا یار
 کلامس منز تمس پیمہرنہ دانے

گنت حاسد چو چوب خشک از رشک

توی صادق چھو تس بر دہر از اشک

توصیف نبی ۲

بویں بر سید اولاد آدم !
رسولن شہ چہ با جاہ رسالت
امین گنج پیغام الہی
تمی استاد تہذیب و ادب چھی
کتھن ہند اُمتس ترکیب ہاؤک
بیان اذ سحر چہو از روی تاثیر
چہ بعضے شعر آسن پرز حکمت

درو و رحمت امشد دما دم !
محمد مصطفیٰ شاہ رسالت
تجھے گے مُرشِد نام الہی !
حبیب رب تجھے عالی نسب چھی
اتھن ہند کار با ترتیب ہاؤک
حدیثن منز تمو کرو مت یہ تقریر
چہ فرماؤن تھے دریای رحمت

تہندن اہل بیتن تہ صحابن
ازان پس کیاہ ونن چھوم گزہمتہ آگاہ
صحابو شعر خوانی کر چھو مشہور
لیک تفصیل اشعار صحابہ
کرک وقتا فوقتاً شعر گوئی
طبیعت بلغمی یس اسہ کافی !
چھو میانس والدس طبع سمرقند
بشیرینی تسند سیدہ تھی پور
بہ ابیاتے کہ باشد شکر آمیز
دل از جور کسان چھو منہ گزہن تنگ

رضائے حق بویں عالی جنابن
امسا من دینہ کن ہم رحمتہ اللہ
اثر یتھ واہ لوکن منز پز لوک پور
وچھک یدوی ژہ تاریخی کتابہ
بزرگو بہر ترویج نکوئے
ازیں نعمت چھو تس معدہ ژوکانی
سحمد امشد بتائید خداوند
خداین طبع موزون تس عطا کور
بہ تقریر و بہ تحریر دلاویز
کرن خدمت چھو اسلا مس بہر تنگ

۱ (سمرقند یعنی سخن شیرین بقاعدہ ترکیب مقلوب)

<p>دین تس رت جزا معبود پانے ز تعلیم سنن با استقامت مہ کن ارشاد تر میمک تمو کور گز بہت مجبور پیو مان مہ بر سر ہر بعضے مقامن یتھ کرن پیو ولے ڈا جس نہ صورت اختصار حوالہ کر خداوندس یہ گلزار تمس شاہس چھ شوبن بے نیازی</p>	<p>کرن تس عاقبت محمود پانے تر یوم حصہ تمو کور پور یامت مہ تھا دم دل بامید خدا دور خدا ین کور مسدد امتد اکبر حدیثک مسئلہ محنتہ جرن پیو حقش نش معتبر نیت چہہ کالچ ز باد حاسدان سوی چہوس نگہدار بر حمت سوی کرن نکتہ تواری</p>
--	---

غزل	مہ کر عبد الغنی ز چھر کلامس زہو چہر بہتر چھو سوی میچھر کلامس	اول
<p>چھو کے سابلک یہ چھے وت رٹن گزہ فرض و سنت اول چھوی کلمہ پرن دد و نس لاسو کرن جدایلہ ماسواگو کنوی اللہ ترس تھو سوچھوی معبود واجد کرن مبعوث شاہد چھوند ہمدار افسر سو مرشد سون رہبر بس از کلمہ نمازن ادا کر وارہ تھو کن چھ لازم روزہ داری یہ گوارشاد باری زکوة مال لے شک ادا کر کیہنہ چھو نہ شک طواف کعبتہ اللہ چھو امت فرض اللہ یکے گی رکن اسلام یہ گونورک سر انجام</p>	<p>جزات باغ جنت رٹن گزہ فرض و سنت کنس ذاتس چھو قدر رٹن گزہ فرض و سنت چھو امکوی ناؤ وحدت رٹن گزہ فرض و سنت یہ گونور نبوت رٹن گزہ فرض و سنت نبی یاشان شوکت رٹن گزہ فرض و سنت رحیمس منگ سہ بہت رٹن گزہ فرض و سنت شریعت یی طریقت رٹن گزہ فرض و سنت بخلاس کتو چھو حسرت رٹن گزہ فرض و سنت چھو شرط زاد رہت رٹن گزہ فرض و سنت غنیمت زان فرست رٹن گزہ فرض و سنت</p>	<p>جزات باغ جنت رٹن گزہ فرض و سنت کنس ذاتس چھو قدر رٹن گزہ فرض و سنت چھو امکوی ناؤ وحدت رٹن گزہ فرض و سنت یہ گونور نبوت رٹن گزہ فرض و سنت نبی یاشان شوکت رٹن گزہ فرض و سنت رحیمس منگ سہ بہت رٹن گزہ فرض و سنت شریعت یی طریقت رٹن گزہ فرض و سنت بخلاس کتو چھو حسرت رٹن گزہ فرض و سنت چھو شرط زاد رہت رٹن گزہ فرض و سنت غنیمت زان فرست رٹن گزہ فرض و سنت</p>

چھو کھے مرد مسلمان خدایس آنہ ایمان
کمن چھوک ناد لاین تہ کیا کرنے خداین
جناب عید قادر بہرہا کر چھو حاضری
کرن تاویل باطل زبانش زیر قاتل
فرشتن ہم کتابن تہ کر تہ گو کتھن بہن
چھو قدر خیر و شر بس ز حق داتن بہرس

کری کیا بارہ پریت رٹن گزہ فرض و سنت
ہتر مژمو بو تھس مت رٹن گزہ فرض و سنت
خدایس بس طاقت رٹن گزہ فرض و سنت
ڈن یم بے ہدایت رٹن گزہ فرض و سنت
یہ گو سودای رحمت رٹن گزہ فرض و سنت
چھو حق روز قیامت رٹن گزہ فرض و سنت

غزل

ون ہر بار التور صحابن پیروی کر !
سین تاییب ز بدعت رٹن گزہ فرض و سنت

دیگر

رحمین تھاد و میت بو چھوس عامل بسنت
نہ چھوس نجدی نہ کوئی نہ چھوس ملحد نہ صوفی
کلام مسلحدانہ آنے کر درمیانہ
یہ قرآن رہنما چھوم نبی خیر الوری چھوم
مجازی حیلہ جوین و چھن زلفن تہ روین
زبان کن زہ چشمہ چھہ تم ماوان کرشمہ
تہ التورہ پیروی کر تہن ہنریم چھہ افسر

برای باغ جنت بو چھوس عامل بسنت
نہ مانن بارہ پریت بو چھوس عامل بسنت
زیر شرع نصیحت بو چھوس عامل بسنت
رٹم محکم ہی وت بو چھوس عامل بسنت
پرستاران صورت بو چھوس عامل بسنت
گزہ ہن واصل شہوت بو چھوس عامل بسنت
چھہ تم یاران حضرت بو چھوس عامل بسنت

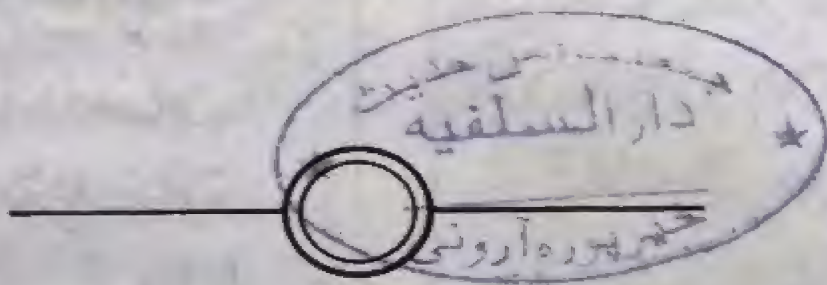
ہر دو غزل از دیوان التوری از ردیف تا، منقول شد۔ والسلام

حصہ سوم

مَا خَذَ كُتُبُ

- ۱- قرآن مجید -
- ۲- بخاری شریف -
- ۳- مسلم شریف -
- ۴- مشکوٰۃ شریف -
- ۵- ترمذی شریف -
- ۶- ابوداؤد -
- ۷- إصلاعات حدیث -
- ۸- جمع الفوائد -
- ۹- بلوغ المرام -
- ۱۰- زاد المعاد -
- ۱۱- سفر السعادة -
- ۱۲- إصلاح الهدایہ -
- ۱۳- درُ البیہ -
- ۱۴- فقہ محمدیہ -
- ۱۵- البیلاغ -
- ۱۶- حُجۃ اللہ البالغہ - شاہ ولی اللہ رحمہ -
- ۱۷- اعلام الموقنین - علامہ ابن قیم رحمہ -

- ۱۸۔ غنیۃ الطالبین۔ الشیخ جیلانیؒ۔
- ۱۹۔ فتاویٰ مولوی عبدالحی حنفیؒ لکھنوی۔
- ۲۰۔ زبدۃ المرام ترجمہ عمدۃ الاحکام۔ حافظ عبد المنانؒ وزیر آبادی۔
- ۲۱۔ تفسیر وحیدی۔ حضرت علامہ وحید الزمانؒ۔
- ۲۲۔ ریاض الصالحین۔
- ۲۳۔ البیان المبین۔
- ۲۴۔ تفہیم المسائل۔
- ۲۵۔ مالا بدمنہ۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ۔
- ۲۶۔ وصیت نامہ۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ۔
- ۲۷۔ فتح المجید۔ شرح کتاب التوحید۔



جامع مسجد اہلحدیث
 محلہ ذالکر سہرنگر سے شائع کیا گیا۔